UNIVERSAL LIBRARY

OU_226584

UNIVERSAL LIBRARY

TEXT CUT WITHIN THE BOOK ONLY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۱۳۳۴۵۱ ک-ا Accession No. ۵۳۲۸
5328

Author

Title کلیات نادره

This book should be returned on or before the date last marked below.

خدا کے فضل و کرم سے

اندنون کتاب لاجواب ہزارون مین انتخاب

مقبول ہر شیخ و شاب یعنے

مجموعۂ

عملیات نادرہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۹ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۱ء

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا

نمبر ۱۲۵۰

اشتہارات

نقش سلیمانی

اس رسالہ مین کیفیت بروج اور طالع اور قواعد تکسیر کرنے تعویذات قضائے حاجات و وسعت رزق و حب و بغض و زبان بندی و دفع جن و سحر و شفاء امراض و نسخہ جات مجربہ وغیرہ کے درج ہین قیمت فی جلد ۲۰/ محصولڈاک ۰/

مجربات سلیمانی

اس رسالہ مین خواص اسمار الٰہی وکیفیت سبع سیارہ و حروف تہجی و نقوش و فالنامہ استخارہ و عقد انامل وغیرہ کے تحریر ہین قیمت فی جلد ۲۰/ محصولڈاک ۰/

تعویذ سلیمانی

اس رسالہ مین تعریف و منافع اکل حلال و صدق مقال و ترک حیوانات واوقات اجابت دعا و خواص سورتہائے قرآن مجید و دفع شر ظالمان وغیرہ لکھے گئے ہین قیمت فی جلد ۲۰/ محصولڈاک ۰/

بیاض سلیمانی

اس رسالہ مین کوائف منازل قمر و بروج و نجوم و ساعات و موکلات و اوراد و اذکار و حروف تہجی و ایام سعد و نحس وغیرہ بتائے ہین قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک /

باقیات الصالحات

اس رسالہ مین تمام اسمار الٰہی کے خواص اور طریق زکوۃ بڑی خوبی کے ساتھہ بیان کیے ہین قیمت فی جلد ۱۰/ محصولڈاک ۰/

عملیات نادرہ

اس کتاب کے مولف نے مختصر طریق سے علم نجوم و رمل و جفر و کیمیا و لیمیا و ہیمیا و سیمیا و ریمیا و علم قیافہ کے حالات اور نسخہ جات مجربہ تحریر کیے ہین قیمت فی جلد ۲۰/ محصولڈاک ۰/

مجموعۂ اعجاز عیسوی

یہ اول کتاب ہے جو عملیات اور تعویذات وغیرہ مین طبع ہوئی ہے اور اس مجموعہ مین ارسطو نامہ و تعبیر نامہ و اندرجال و طلسم حیرت و صحت نامہ و فالنامہ و فلاطون نامہ بہی شامل ہین قیمت فی جلد ۳/ محصولڈاک ۰/

اعجاز محمدی

اس کتاب کے مولف نے کچھہ طلسم اور کچھہ شعبدے اور کچھہ عملیات و تعویذات لکھہ کے نسخہ جات پہ اس کتاب کو ختم کردیا ہے قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۰/

بحر طلسم (و) دریائے طلسم

ان دونون کتابون کے نام سے خود ظاہر ہے کہ ان کتابون مین طلسم وغیرہ کا بیان ہے قیمت بحر طلسم و دریائے طلسم ۰/ محصولڈاک ہر واحد ۰/

آفتاب نجوم

اگرچہ علم نجوم و رمل و جفر تیرہ سو برس سے بالکل بیکار ہو گیا مگر غیر مذاہب والے معتقد ہین انکو یہ کتاب مفید ہے قیمت فی جلد ۰/ محصولڈاک ۱/

کاشف اسرار خواب

یہ کتاب خواب کی تعبیر کے بیان مین اچھی کتاب قیمت فی جلد ۲/ محصولڈاک ۰/

فغان بلبل

یہ کتاب مثل نغمہ عشاق وغیرہ کے مرتب کی گئی ہے اسمین عمدہ چیدہ چیدہ غزلین اور ٹھمریان و لاوے و دادرہ و پیلو و کھماچ و بارہ ماسہ وغیرہ درج ہین یہ کتاب لائق دید ہے قیمت فی جلد ۱۰/ محصولڈاک ۰/

عملیات نادرہ ۱۳۰۹ھ

باب ۱ نقشہ آسمان میں ص ۴

باب ۲ علم نجوم کے بیان میں ص ۲۳

باب ۳ علم رمل کے بیان میں ص ۲۹

باب ۴ علم جفر کے بیان میں ص ۳۶

باب ۵ علم کیمیا کے بیان میں ص ۳۸

باب ۶ علم لیمیا کے بیان میں ص ۴۴

باب ۷ علم ہیمیا کے بیان میں ص ۴۸

باب ۸ علم سیمیا کے بیان میں ص ۴۹

باب ۹ علم ریمیا کے بیان میں ص ۵۵

باب ۱۰ علم قیافہ کے بیان میں ص ۶۰

باب ۱۱ نسخہ جات مجرب کے بیان میں ص ۶۶

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ

نمبر ۱۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خالق کی انتہا نہین کہ جسنے ایک رسالہ نو ورق کا کہ جسکو نو آسمان کہتے ہین ایسا بنایا کہ ذہن آسمان
پیما حکیمونکا دریافت مضمون اوسکے مین عاجز آیا سورج و چاند دو نقرہ ہین مترادف اوسی رسالہ
کے خط استوا ایک مد ہی منحنی اوسی کتاب انوار کی ورق گردانی کا طبقات آسمان ایک ادنے
حکمت ہی کہ اوسکو کوئی حکیم اور مہندس و ریاضی خوان اور عالم دقیقہ دان عقل مین نہین لا سکتا
قس علی ہذا امر نعت اوس مہر سپہر رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہی کیونکہ اللہ تعالے
خود شان اوس بلند شان مین خطاب فرماتا ہی لولاک لما خلقت الافلاک پس کسکو طاقت کہ بیان
حمد و نعت بصراحت تمام کرے لہذا اس امر دشوار گذار سے درگذر کر اپنے مرکوز باطن کو ظاہر
کرتا ہون کہ منشی میڈی لال صاحب خلف منشی شیو پرشاد صاحب نے رسالہ جامع علم نجوم و فن نقشہ جات
علوی وغیرہ مین ایسا پسندیدہ مفید خاص و عام تالیف کیا ہی کہ تعریف اوسکے مین زبان قا
قلم ہی مگر عرصہ ہوا کہ یہ رسالہ شیخ عبد العزیز صاحب نے خواجہ محمد صاحب کی فرمایش سے چھپ
اب ایک نسخہ بھی اسکا دستیاب نہین ہوتا تھا اور نہ ان دونون صاحبون مین سے کسی شخص کا
قصد چھاپنے کا تھا لہذا ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکھنو نے اس
خیال سے کہ مؤلف کی محنت برباد جاتی ہی اور شائقین بھی محروم رہتے ہین ایک نسخہ بہم پہونچاکے بعد اخذ

اجازت طبع کرایا ہی اور تا امکان جسقدر اغلاط سابق مین رہگئے تھے اونکو بھی مصححان مطبع نے درست
کر دیا اب خواہشمندان عملیات نادرہ کو مناسب ہی کہ جیسا مطلب اونکا عمل ہو ویسا ہی اوسکے آغاز
مین تدبیر کرین تا مہمل نہو اکثر لوگ غلبہ شوق سے جلدی کر بیٹھتے ہین اور بوجہ جلدی مطلب سے محروم رہتے ہین
آخر کار عمل کو جھوٹ جانتے ہین حالانکہ یہ بات نہین یعنے جیسی کہ تدبیر چاہیے ویسی ہو کیا معنے مطلب حاصل نہو
نخواہ مخواہ ہو رہیگا پس جاننا چاہیے کہ اس رسالہ کا نام **مجموعہ عملیات نادرہ** ہی اور اسمین نو باب
قرار دیے گئے ہین **باب پہلا** نقشہ آسمان و ستارہ و خاصیت ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ مین
اسمین دو دفعہ ہین **دفعہ اول** مین بیان آٹھ مقدمہ ہیأت بہ تفصیل آسمان و خاصیت کواکب مین
دفعہ دوسری حقیقت اشکال بارہ برج معہ بیان سات دن کے جو نام ستارون پر مشہور ہین
باب دوسرا بیان احکام نجوم مین اسمین سات فصلین جتنے الوسع کوئی دقیقہ اور رمز احکام نجوم کا باقی
نہین رہا صاف صاف عبارت سادہ مین لکھا گیا ہی **باب تیسرا** بیان رمل مین اسکے وسیلہ سے خیر و شر
و نحوست سعادت نیکی و بدی اپنے ستارہ کی خوب دریافت ہوتی ہی اسمین چھہ فصلین قرار دیگئی ہین
ان چھہ فصلون مین سب طرح کے دقائق علم رمل کے مندرج ہین **باب چوتھا** بیان علم جفر مین
اسمین سلسلے کے ساتھہ برابر بیان ہوتا چلا گیا ہی اٹھائیس حروف ابجد پر اس علم کا انحصار ہی اسکے
فضائل و برکات بکثرت ہین اسکے وسیلہ سے بھی حال نامعلوم معلوم ہوتا ہی نعوذ باللہ من ذلک **باب پانچوان**
بیان علم کیمیا مین جو ترکیبین کہ ان اوراق مین لکھی ہین کہ اسکے عمل کرنے سے انسان جفاکش و ہوشیار
طلای خالص و نقرہ کامل العیار یعنے پوری چاشنی بنا سکتا ہی اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** اصطلاحات
و محاورہ علم کیمیا مین **فصل دوسری** بیان صنعت یعنے ترکیب بنانے کیمیا مین **باب چھٹا**
بیان علم لیمیا مین۔ لیمیا اوس علم کو کہتے ہین کہ جسکے کرنے سے عجائب و غرائب طلسم ظاہر ہوتے ہین اسمین
دو فصلین ہین **فصل اول** بیان حروف مفردات مین **فصل دوسری** بیان حروف مرکبات مین
باب ساتوان علم ہیمیا مین اس علم کے وسیلہ سے انسان ضعیف البنیان ستارون اور جنات اور
موکلات کو قابو کر سکتا ہی **باب آٹھوان** علم سیمیا مین علم سیمیا اوسکو کہتے ہین کہ اسکے باعث سے دریاے
قہار پر انسان ایسا بے تکلف آوے اور جاوے کہ جسطرح خشک زمین پر چلتا ہی علاوہ اسکے صدہا
باتین ایسی مشکل اور محال وقوع مین آتی ہین کہ دیکھنے والیکو حیرت ہوتی ہی **باب نوان** علم ریمیا مین

اس علم کے کرنے سے طرح طرح کے نیرنگ اور شعبدات ظاہر ہوتے ہین چشم مردم مین کرامت اور اعجاز دکھلائی دیتا ہی باب دسوان علم قیافہ مین حکما اس علم کو علم فراست بھی کہتے ہین بمجرد دیکھنے چہرہ آدمی کے آثار نیک و بد معلوم ہوجاتے ہین بہت اچھی بات ہی یعنے جس شخص کا چہرہ بروے قیافہ شناسی اچھا دیکھا اوس سے راہ و رسم یارانہ پیدا کیا اور جسکو برا پایا اوس سے کنارہ کیا چنانچہ زمانہ سابق مین ایک امیر کبیر قیافہ شناس کا یہی دستور تھا کہ اوسکے دروازے پر ایک مصور شبیہ کش رہتا تھا جو شخص کہ نووارد قصد ملاقات امیر کا کرتا تھا وہ مصور اول شبیہ اوسکی بہیات مجموعی کھینچ کر ملاحظہ کراتا تھا اگر علم قیافہ کی رو سے اوس امیر نے اوس شخص نووارد کو بہتر سمجھا تو طلب کیا ورنہ کہدیا کہ معاف کیجیے غرض یہانتک بیان فہرست بابونکا کیا گیا اب پہلا باب شروع ہوتا ہی دفعہ اول مقدمہ پہلا نو آسمانونکی تفصیل مین جاننا چاہیے کہ قول تحقیق کی رو سے سب آسمان نو سے زیادہ نہین اور سواے حرکت کے اونکو کسی حالت مین سکون نہین اور ایک اوپر ایک کے مانند چھلکہ پیاز کے تلے اوپر ہین اور منجملہ نو آسمان کے سات آسمان اسطرحکے ہین کہ ہر ایک پر ایک ایک ستارہ سیارہ یعنی پھرنے والا ہی اور ہر ایک آسمان اپنے سیارہ کے نام سے نامور و مشہور ہی چنانچہ پہلا آسمان چاند یعنے قمر کا ہی دوسرا آسمان بدھ یعنے عطارد کا ہی تیسرا آسمان سکر یعنے زہرہ کا ہی چوتھا آسمان سورج یعنے شمس کا ہی پانچوان آسمان منگل یعنے مریخ کا ہی چھٹا آسمان برہسپت یعنی مشتری کا ہی ساتوان آسمان سنیچر یعنے زحل کا ہی آٹھوین آسمان پر ستارے بیشمار اور ثوابت ہی تمامی آسمان پر اسطرح جڑے ہین کہ جسطرح انگوٹھی پر نگ جڑا ہوا ہوتا ہی نوین آسمان پر ایک ستارہ بھی نہین ہی فقط اطلس کیطرح سادہ سب آسمانون سے بڑا گول چوڑا چکلا اوسکو فلک اطلس اور فلک اعظم اور فلک الافلاک کہتے ہین اور وہی آسمان تمام جہان کو گھیرے ہوے ہی حکما اوسکو محدد جہات ستہ کہتے ہین اور اوسکے نیچے کرۂ نار یعنے آگ اور کرۂ ہوا اور کرۂ پانی اور کرۂ خاک یعنے زمین ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ بیچ اس کرۂ عالم کے قطب ہین ایک کا نام قطب شمالی دوسرے کا نام قطب جنوبی پس ان قطبین سے کاملین علم ہیأت کو اسقدر مطلب حاصل ہوتا ہی یعنے ایک خط سیدھا فرضی ایک قطب سے طرف قطب دوسرے مرکز کے تجویز کیا ہی اور مراد فرض کرنے خط ہذا سے فقط اتنی ہی کہ بعد اور فصل جس ملک مین ولایت کا جس مقام سے چاہین اوسی خط استوا سے بجانب ہر دو قطب جنوبی و شمالی کے معلوم کر لیتے

صورت فلک کرہ عالم کی یہ ہے

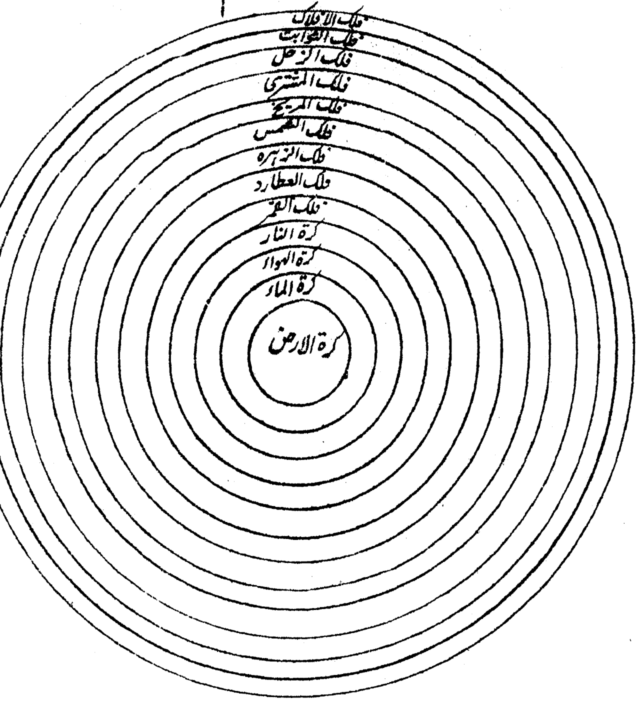

اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شنبہ و یکشنبہ وغیرہ جو کہ مشہور زمانہ ہین انھین سات ستارون کے نام پر منسوب ہین چنانچہ شنبہ بنام ستارہ زحل یعنے سینچر کے نام پر ہے اور جمعہ بنام ستارہ سکر یعنے زہرہ کے نام پر ہے جمعرات پنجشنبہ برہسپت بنام مشتری کے ہے چہار شنبہ بدھ بنام عطارد کے ہے سہ شنبہ منگل بنام مریخ کے ہے دو شنبہ سومبار پیر بنام قمر کے ہے یکشنبہ اتوار شمس کے نام پر ہے مقدمہ دوسرا چاند کے بیان مین اسمین چار فصلین ہین پہلی فصل جس آسمان پر چاند ہے اوسکے بیان مین یعنے حکیمونکا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر اور سطح نیچے کے درمیان مین ایک لاکھ اٹھارہ ہزار چھیاسٹھ میل ہے بطلیموس نے فاصلہ اور مقادیر اجرام کواکب اور دوائرہ اقطار اون کے کو علم ہندسہ کی دلیلون سے ثابت کیا ہے اسکی تصدیق مین کسیطرح شک و شبہ نہین

صورت آسمان چاند کی یہ ہی

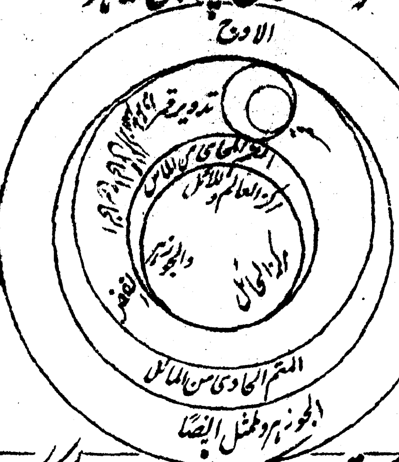

دوسری فصل چاند کی حقیقت کے بیان مین یعنی اہل ہیأت کی کتابون سے دریافت ہوا ہی کہ جرم چاند کا ایک جزو ہی سوا ونتالیس جزو زمین سے اور دائرہ چاند کا چار سو باون میل کا ہی اور چاند کے جرم کا قطر ایک سو چالیس میل ہی اور مادہ برودت بہت ہی کیا معنی چاندنی پڑنے سے ضائع ہو جاتا ہی اور مکان طبعی اوسکا فلک اسفل ہی اور جرم اوسکا تاریک ہی روشنی قبول کرتا ہی آفتاب سے اور ہر برج مین دو شب اور دو ثلث شب رہتا ہی اور تمام فلک کو ایک مہینہ مین قطع کرتا ہی اور آفتاب سے چھوٹا ہی اور سب سے سریع السیر یعنے تیز رو ہی اسی سبب سے اسکو پیک فلک کہتے ہین

صورت اصلی چاند کی یہ ہے

تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان مین بغور سمجھنا چاہیے کہ
جرم چاند کثیف اور تاریک قابل النور مثل جسم صیقلی کے ہو ایک ٹکڑے کے بیچ مین کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے
وہ آدھا کہ آفتاب کے مقابل ہے ہمیشہ روشن ہوتا ہے اور جبکہ نزدیک آفتاب کے ہوتا ہے آدھا آفتاب
کیطرف روشن ہوتا ہے اور آدھا جو کہ روشن نہین ہے زمین کیطرف آنکھ سے چھپ جاتا ہے اور جب
آفتاب سے دور ہو جاتا ہے تو پورب کیطرف لو درجہ یا زیادہ از نصف سیاہ پچھم کیطرف ہوتا ہے
اور جسقدر کہ اوس سے روشن ہوتا ہے ہلال کیصورت دکھلائی دیتا ہے پھر جس مقدار آفتاب سے
دور ہو جاتا ہے جرم اوسکا زیادہ روشن ہو جاتا ہے پس اوسوقت کہ وہ آدھا جو کہ زمین کے مقابل ہے
تمام روشن ہو جاتا ہے اوسکو بدر کہتے ہین اور ہندو پورن چندرمان بولتے ہین بعد اوس کے
آدھا اخیر مہینے مین جس جس مقدار آفتاب کے قریب ہوتا جاتا ہے اوسکا نور گھٹتا جاتا ہے یہانتک
کہ آفتاب کے قریب ہو جاتا ہے اوسوقت وہ آدھا کہ روشن ہے فلک عطارد کیطرف ہوتا ہے اور
وہ کہ آدھا روشن نہین ہے زمین کیطرف ہے اہل زمین کی نظر سے چھپ جاتا ہے اور اونتیس دن کا
مہینا ہوا تو اٹھائیسوین رات کو چھپ جاتا ہے اگر تیس دن کا مہینا ہوا تو اونتیسوین رات کو
چھپ جاتا ہے غرض اسیطور پر آئین ستمرہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے

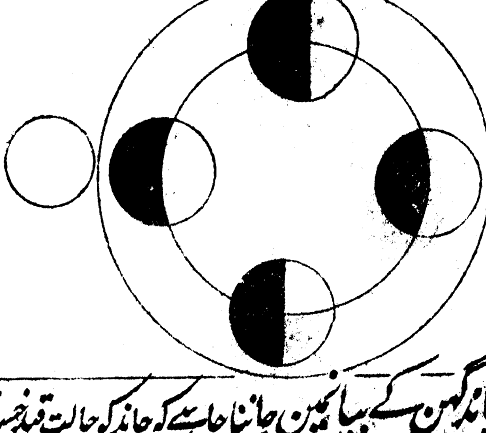

چوتھی فصل چاند گہن کے بیان مین جاننا چاہیے کہ چاند کو حالت قید خسوف یعنی گہن
اوسوقت ہوتی ہے کہ عرض چاند کا برابر ہمیشہ مجموع قطرین قطر چاند اور قطر سایہ کے ہو

اور اگر آدھا مجموع قطرین سے کم ہوگا اوس زمانہ مین ایک ٹکڑا لامحالہ منخسف ہوگا یعنی اوس ٹکڑے کو گہن لگیگا

صورت چاند گہن کی یہ ہے

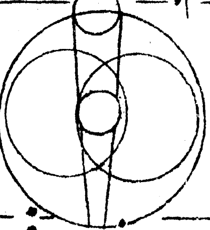

مقدمہ تیسرا عطارد کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین فصل اول آسمان عطارد مرکب ہے دو سطح سے کہ باہم مقابلہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہے سطح محدب ملا ہے معقر فلک زہرہ سے اور معقر فلک ملا ہے سطح محدب فلک قمر سے ایک سال مین دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچھم تک تمام ہوتا ہے اور جسطرح ثخن چاند کے آسمان مین ایک اور فلک خارج المرکز ہے اوسی طرح اس آسمان کی بھی ثخن ایک اور آسمان ہے مرکز اوسکا مرکز عالم سے جدا ہے خارج المرکز ہے کہ اوسکو فلک مدیر کہتے ہین اور اس ثخن مین ایک دوسرا ایسا ہی آسمان ہے کہ اوسکو خارج المرکز کہتے ہین اور فلک تدویر عطارد اس فلک خارج المرکز کے دوسرے ثخن مین ہے کہ عطارد اوس مین جڑا ہے اور عطارد کے دو اوج ہین ایک فلک کلی مین دوسرا فلک مدیر مین اور ایسی ہی دو حضیض ہین حضیض بجاے گھر انکو بولتے ہین

صورت آسمان عطارد کی یہ ہے

فصل دوسری عطارد کے خواص مین جاننا چاہیے کہ عطارد ایک ستارہ ہے مختلف الحال سعد کے ہمراہ سعد اور نحس کے ہمراہ بدنحس اسوجہ سے نجومی لوگ اوسکو منافق کہتے ہین اوسکے خواص مین سے،

کہ تیزی و گویائی اور عقل و دانائی پیدا ہوا اگر مقارن سعد ہے تو گویائی اور ہوشیاری کار خیر مین صرف ہو اور اگر مقارن نحس تو مکر و حیلہ اور ہرج مرج اور بکھیڑا رہتا ہی تقریباً اور رجعت و استقامت اسمین بہت ہی آفتاب کے گرد ہمیشہ پھرتا ہی اس سبب سے بہت کم نظر آتا ہی اوسکو منشی آسمان بھی کہتی ہین

صورت اوسکی یہ ہی

مقدمہ چوتھا زہرہ کے آسمان کا اوسمین بھی دو فصلین ہین فصل اول زہرہ کے بیانمین

آسمان زہرہ کے دو سطح ہین مقابل مرکز ہر ایکا مرکز عالم ہی اوپر کا سطح اوسکے نیچے ملا ہی مقعر فلک آفتاب سے اور سطح اوسکا محدب فلک عطارد سے اور دورہ اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ ایکسالمین تمام ہوتا ہی مثل دورہ فلک آفتاب کے مگر فرق اتنا ہی کہ فلک التدویر زہرہ شکے مخالف سر آفتاب کے کردیتا ہی کبھی سریع السیر ہوتا ہی اور کبھی بطی پس جب حرکت اوسکی سریع اور مستقیم ہوتی ہی زہرہ آفتاب کے آگے ہوجاتا ہی اور جب بطی اور راجع ہوتی ہی زہرہ پیچھے ہوجاتا ہی اور ثخن فلک زہرہ یعنے مسافت مابین اوپر کے سطح اور نیچے کے سطح تین ہزار پانسو چالوین میل ہی اور صورت فلک زہرہ کی بعینہ فلک الشمس اسمین فلک التدویر زیادہ ہی فلک الشمس مین نہین ہی اگر اسکی فلک التدویر کو جرم شمس تجویز کرلین تو کچھ فرق باقی رہے

صورت زہرہ کے آسمان کی یہ ہی

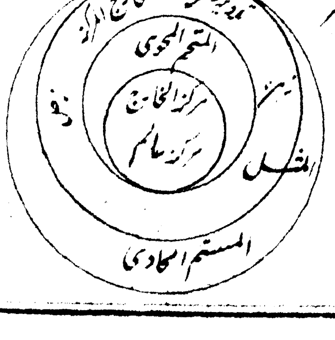

فصل زہرہ کے خواص مین زہرہ کو نجومی سعد اصغر کہتے ہین اسلیے سعادت مین مشتری سے کم ہے اور ہر برج مین ستائیس دن رہتا ہے اور ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارد کیطرح پھرتا ہے اور عیش و عشرت اوس سے متعلق ہے نجومیون کی راے کے موافق اور بعض لوگ قائل ہین کہ اوسکے دیکھنے سے فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گرمی غالب ہو اور وہ شخص زہرہ کو دیکھا کرے تو عشق اوسکا کم ہو جائیگا اور بعض قائل ہین کہ محبت اوس سے متعلق ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ اگر نکاح کے وقت زہرہ ناظر ہو زوج اور زوجہ یعنے دولہا اور دولہن مین محبت دلی و اتحاد قلبی پیدا ہو اور جرم زہرہ کا ایک جزو ہے چونتیس جزو اور ایک ثلث جزو جرم زمین سے اور قطر جرم زہرہ کا چارسو پچاس و چھ میل ہے

صورت زہرہ کی یہ ہے

فصل اول آفتاب محدود ہے دو سطح مقابل گرد ہی الشکل کہ مرکز اوسکا عالم ہے اوپر کا سطح اوسکا مقعر فلک مریخ سے ملا ہوا ہے اور نیچے کا سطح اوسکا محدب فلک زہرہ ملا ہوا ہے اور دورہ اوسکا پورب سے پچھم تک بحرکت ذاتیہ تین سو ساٹھ روز اور ربع اوسکا ایک روز مین تمام ہوتا ہے اور اوسکے ثخن مین ایک فلک اور ہے کہ مرکز اوسکا مرکز عالم سے خارج ہے مثل افلاک سابقہ کے بلا تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا مانند فلک تدویر نہین ہے اور اسمین نہایت حکمت بالغہ اور قدرت خالق ارض و سما ہے نسبت عالم کے اسلیے کہ اگر

مقدسہ سورج کے آسمان مین اسمین چار فصلین ہین

آفتاب کے واسطے فلک تدویر ہوتا تو مثل اور ستارون کے راجع ہوتا اور زمانہ گرمی و سردی کا جندیہ ہوجاتا یعنے چھہ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمت الراس گرمیونمین چھہ مہینے رہتا زیادتی حرارت سے اکثر حیوانات مرجاتے اور گھاس وغیرہ جل جاتی اور ایسا ہی حال جاڑونکی فصل سمت الراس چھہ مہینے دورہ ہوجاتا اکثر جانور چرند اور پرند اور روئیدگی اشجار درخت وغیرہ کو فساد عارض اور لاحق ہوتا اور ثخن آسمان سورج کا یعنے مسافت درمیان اوپر کے سطح اور نیچے کے سطح مین تین لاکھہ چھپن ہزار چھہتر میل ہے

صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے

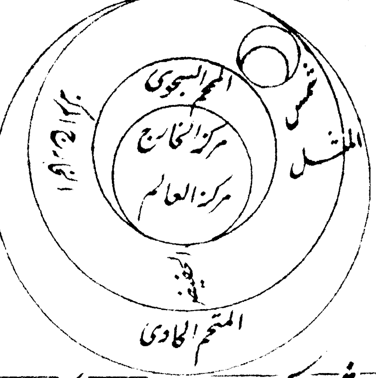

فصل دوسری جرم شمس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ آفتاب سب ستارون سے ازروے حساب بڑا ہے اور سب ستارون سے زیادہ روشن ہے اور مکان طبعی اوسکا کرہ چہارم ہے نجومی قائل ہین کہ آفتاب سب ستارونکا بادشاہ ہے اور چاند اوسکا وزیر اور عطارد اوسکا منشی اور مریخ اوسکا سپہ سالار اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زہرہ خدمتگار اور آسمانات اقالیم اور برج شہر اور درجات دیہات اور دقائق محلہ مثل مکانات کے ہین قدرت باری تعالے نے آفتاب کو چوتھے آسمان پر جڑا ہے تاکہ طبائع عالم اور عالمیان اوسکی حرکات سے معتدل رہین اسلیے کہ اگر فلک ثوابت پر ہوتا عناصر اوس سے دور ہوجاتے اور مرکبات برودت کی زیادتی سے فاسد ہوجاتے اور اگر پہلے آسمان پر ہوتا حرارت کی شدت سے جل جاتی اور اوسکا لطف دوسرا یہ ہے کہ آفتاب کو اوسنے متحرک پیدا کیا اگر ایک جگہہ پر قائم رہتا تو اوس جگہہ حرارت کی شدت ہوتی اور دوسرے مقامون

برودت ہوتی ہی اور برودت کا فساد ظاہر ہی کہ ہلاکت باعث مادہ برودت ہی لہذا حکمت باریتعالےٰ
نے چاہا کہ ہر روز مشرق سے طلوع ہو اور مغرب مین غروب ہو کہ جسقدر زمین پانی سے کھلی ہی
اوسکی شعاع مادہ سے صحت و اعتدال حاصل کرے ہر سال مین اوسکے واسطے دو میل مقرر ہوے ایک
متصل شمالی دوسرا متصل جنوب تاکہ جانبین اوس سے فائدہ دلخواہ پاوین اور جرم آفتاب ایکسیو چھپا چھ
حصہ زمین سے بڑا ہی اور قطر جرم آفتاب کا اکتالیس ہزار اٹھانوے میل ہے

صورت آفتاب کی یہ ہے

فصل تیسری سورج گہن مین سمجھنا چاہیے کہ سورج کو گہن لگنا حائل ہونا مہتاب کا ہی
درمیان سورج اور انسان کی نگاہ مین اسوجہ سے کہ جرم چاند باریک اور سیاہ ہی چھپ جاتا ہی اور
سورج کو بھی انسان کی نگاہ سے چھپا دیتا ہی جب نزدیک چاند کے ہوتا ہی سورج کی کسی نقطہ پر دو
نقطون راس اور ذنب یعنے ستارہ راہ و کیت سے یا کسی اور نقطہ پر کہ نزدیک کبھی نقطہ سے اون
دونون نقطہ کے ہو تو چاند پیچھے سورج کے ہوتا ہی پس حائل ہوتا ہی درمیان آفتاب اور نگاہ
انسان کی اسلیے خطوط شعاعی یعنے کرن کہ نگاہ سے نکلتی ہین اور مرئی تک پہونچتی ہین شکل مخروطی
ہوتی ہی زاویہ اوسکا باصرہ اور قاعدہ اوسکا مبصر ہوتا ہی پس جسوقت کہ چاند درمیان نگاہ انسان
اور سورج کے حائل ہوگا مخروط جرم ماہتاب پر پہلے جاویگا اور سورج دکھائی دیگا پھر اگر ماہتاب کو
فلک البروج سے عرض نہوگا تمام جرم چاند مخروط مین واقع ہوگا اور سورج تمام و کمال چھپ جائیگا
اور اگر چاند کو عرض ہوگا تو مخروط آفتاب سے منحرف ہوگا جسقدر کہ عرض مقتضی ہو اس صورت مین

کچھہ سورج نہ دکھائی دیگا اور کچھہ چھپ جائیگا اور زمانہ سورج گہن بہت نہوگا اسلیے کہ قاعدہ مخروط
شعاعی کا جب صفحہ قمر پر منطبق ہوگا وسیدم اوس سے منحرف ہوگا اور روشنی اور اوجلا نجوبی ظاہر ہوگا
اور مقدار کسوف یعنے سورج گہن باختلاف وضع مقامات اور نگاہون کے مختلف ہوتا ہی اور بعض
ملکون اور بلادون اور شہرونمین انھین وجوہ سے سورج گہن ہوتا بھی نہین یہ ادلہ مستحکم ہی اور بیان صحیح ہی

صورت سورج گہن کی یہ ہے

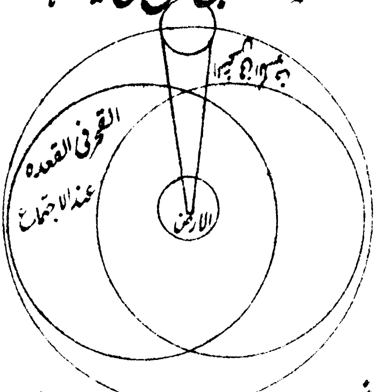

فصل چوتھی خواص شمس مین یعنے خوب بخاطر جمع جاننا چاہیے کہ تاثیرات نقشہ جات و
اسمای علویات وسفلیات مین ظاہر ہی اوسکا جلال کہ تابش روشنی اپنی سے جملہ کواکب کو معدوم
اور نامعلوم کر دیتا ہی اور چاند کو کہ مد مقابل اوسکا ہی اوسکو البتہ روشنی بخشتا ہی بقول شیخ سعدی
مصرع کہ از مہر پرتو بود ماہ را ۔ اور خواص چاند کے بارہ مین جو خواص کہ چاند کے بیان کیے گئے
وہ سب خواص بواسطہ رکھتے ہین سورج سے اور تاثیرات اوسکی سفلیات مین اسطور پر ہی کہ جب
حرارت آفتاب کی دریا مین اثر کرتی ہی بسبب گرمی کے بخارات یعنے دھوان اوٹھتا ہی اور
ساتھہ اجزای ناریہ یعنے آگ ور اجزای مائیہ کے مرکب ہوتے ہین پس اجزای ناریہ قصد اپنے
مرکز کا کرتے ہین اور جسوقت ہوای بارد ٹھنڈی یعنے کرہ زمہریر تک پہونچتی ہین کثرت برودت سے
کثیف ہو جاتے ہین اور بصورت ابر کے ظاہر ہوتے ہین پھر ہوا اوسپر مسلط ہوتی ہی جسجگہ نفاذ حکم
پروردگار ہوتا ہی وہان برس جاتا ہی ہوا کی بمقدمی رہتی ہی تا سبب آسایش و ابقای حیات معینہ کل
ذی روح کا ہو اور اوس سے نہرین اور چشمے جاری ہوتے ہین وہ وسیلہ پیدایش بار و برگ و اقسام ماکولات

فصل اول مقدمہ چھٹا مریخ کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین فصل وہ غلات کا وقوع مین آتا ہی

اول یعنے مریخ کہ اوسکو منگل کہتے ہین اوسکے آسمان کے دو سطح ہین مقابل اوسکا مرکز عالم ہی اوپر کا سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہی اور نیچے کا سطح فلک آفتاب کے اوپر کے سطح سے ملا ہوا ہی اور دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچھم کیطرف ایک سال دو مہینے بائیس دن مین تمام ہوتا ہی اور صورت اوس فلک کی مانند صورت آسمان اور چاند یا آسمان زہرہ کے ہی اور ثخن اوسکا یعنے مسافت درمیان سطح اوپر او نیچے کے بقول بطلیموس بیس کرور تین لاکھ بہتر ہزار نو سے اٹھانوے میل ہے

صورت آسمان مریخ کی یہ ہے

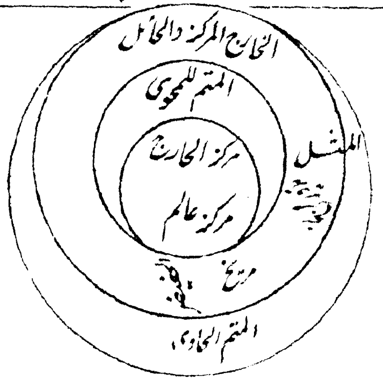

فصل دوسری خاصیت مریخ مین جاننا چاہیے کہ نجومی اسکو چھوٹا نحس کہتے ہین اسلیے کہ نحوست اوسکی نحوست سنیچر سے کم ہی اور قہر و غلبہ اور قتل و لوٹ اور غصہ و غضب و شر و فساد کو اسکی نسبت مین منسوب کرتے ہین اور جرم مریخ ڈیوڑھا زمین کا ہی اور قطر اوسکا نو لاکھ اسی ہزار آٹھ سو سینتیس میل ہی اور ہر برج مین اگر مستقیم ہوتا ہی چالیس روز رہتا ہی اور ہر روز بالمرہ قریب چالیس دقیقہ کے طے کرتا ہی

صورت منگل یعنے ستارہ مریخ

مقدمہ ساتوان بیان مشتری کے آسمان مین مشتری یعنے برہسپت کے دو سطح ہین مرکز دونونکا مرکز عالم ہی سطح اعلے اوسکا ملا ہوا سطح نیچے آسمان سنیچر سے اور سطح نیچے فلک کا مریخ ہی دورہ اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ گیارہ برس دو مہینے پندرہ روز مین تمام ہوتا ہی اور صورت اوسکی مثل آسمان مریخ کے ہی اور ثخن اوسکا بابین سطح اوپر اور نیچی کے بیس کرور تین سو تیس میل ہے

صورت آسمان مشتری کی یہ ہی

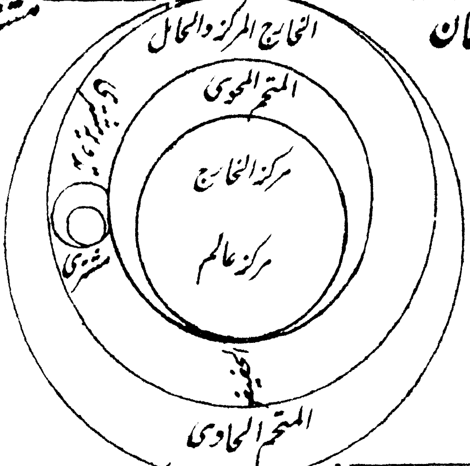

فصل دوسری خاصیت مشتری مین جاننا چاہیے کہ مشتری یعنے برہسپت انتہا درجہ کا مبارک و میمون ہی اور شکل و صورت مین بہت مرغوب ہی نجومی اور پنڈت لوگ اسکو سعد اکبر کہتے ہین اسلیے کہ سعادت اوسکی طرف منسوب کرتے ہین اور جرم اوسکا برابر چوراسی مرتبہ اور ایک ثلث اور ایک ربع زمین کی ہی اور قطر اوسکا برابر ہی چار حصہ اور ایک ربع اور ایک سدس قطر زمین اور ہر روز پانچ دقیقہ خط سے کرتا ہی

صورت ستارہ مشتری کی یہ ہی

مقدمہ آٹھوان بیان آسمان زحل مین اسمین دو فصلین ہین فصل پہلی زحل یعنے سنیچر کے آسمان کی جاننا چاہیے کہ آسمان زحل کے دو سطح مقابل مین کہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہے اور سطح اوپر سمات سطح نیچے آسمان ثوابت کے ہے اور سطح نیچے اور سطح اوپر آسمان مشتری سے دورہ اوسکا پورب سے پچھم انتیس برس پانچ مہینے چھہ روز مین تمام ہوتا ہے اور تخن جرم آسمان سنیچر کا بقول بطلیموس ایکس کرور چھہ لاکھ چھبیس ہزار میل ہے صورت آسمان زحل کی یہ ہے

فصل دوسری خاصیت ستارہ زحل مین خوب یقین کرو کہ یہ ستارہ انتہا درجہ کا نحس اور شوم ہے نجومی لوگ اسکو نحس اکبر کہتے ہین اسلیے کہ نحوست مین مریخ سے زیادہ ہے جسقدر کہ دنیا مین تباہی بربادی و کاوش جان و خرابی زمانہ کی سبب اسیکی نحوست اور شومی سے ظاہر ہوتا ہے اور جرم زحل برابر کیا ہے مرتبہ اور ایک سدس زمین کی ہے اور قطر جرم زحل قطر زمین کے چالیس مرتبہ اور ایک ثمث کے برابر ہے اور بقول نجومیون کے روے ستارہ زحل کا دیکھنا غم و غصہ پریشانی اور خرابی لاتا ہے جسطرح زہرہ کے دیکھنے سے خوشی اور سرور حاصل ہوتا ہے

صورت ستارہ زحل یعنے سنیچر کی یہ ہے

دفعہ دوسری مین بیان شکل بارہ برج آسمان کا جدا جدا بتفصیل تمام کیا گیا ہے شائقین اور ناظرین کی رای پر ظاہر ہو کہ آسمان پر بوجہ جہت بارہ برج ہین اور ان بارہ مین برج کیصورت کواکب ستارہ کی راہ پر واقع ہے جو برج جسکی صورت پر واقع ہے اوسکے نام سے مشہور ہے چنانچہ ہر ایک برج کا مع نام اور شکل اور تفصیل کواکب کے لکھی جاتی ہے برج پہلا حمل ستارہ حمل میکہ کو کہتے ہین اسکی شکل اسصورت پر ہے کہ آگا اوسکا پورب کیطرف اور پیچھا اوسکا طرف پچھم اور منہ اوسکا پیٹھ کیطرف اولٹا پھرا ہوا ہے اور سب ستارے اوسمین جو بڑے ہین جا بجا کوئی ستارہ اوسکے سینگ پر ہے اور کوئی اوسکے پٹھے پر ہے موضع و اندام مین ستارے چمک رہے ہین اور صورت و قطع اوسکی بعینہ مینڈھے کی ہے

صورت اوسکی یہ ہے

برج دوسرا ثور یعنی بیل جاننا چاہیے کہ ثور کی صورت بیل کی ہے اور جسم اوسکا بہیئت مجموعی پورا نہین ہے اگلا جسم موجود ہے آدھا جسم پچھلا پیٹھ کیطرف کا ندارد اور جسم جو ہے اوسکا اگلا پورب کیطرف اور پچھلا پچھم کیطرف اور ستارے اوسمین متفرق ہین جا بجا اوسکے اعضا اور اندام مین چمکتے ہین اور جو ستارہ سرخ کہ اوسکی جنوبی پر واقع ہے وہ بنام دبران بہت شہرت رکھتا ہے اور جو ستارہ کہ اوسکے کندھے پر ہے وہ بنام ثریا مشہور زمانہ ہے اور چھہ ستارے ہین بشکل خوشہ انگور کے [illegible] ایک ستارہ اوسکے منہ پر گیا ہے اور دو ستارے متقارب کہ اوسکے کان پر واقع ہین انکو کلبین کہتے ہین اوسکی تاثیر خشک سالی سے نسبت رکھتی ہے

صورت اصلی اوسکی یہ ہے

برج تیسرا جوزا یعنے ستارہ توامان جاننا چاہیے کہ برج ستارہ جوزا کہ جسکو متھن کہتے ہین وہ بطور توامان کے ہین یعنی صورت اونکی دو آدمیون چسپان کے طور پر ہے سر اونکا اوتر کیطرف اور پاؤن اون کے پچھم اور دکن کیطرف ہین سب اٹھارہ ستارے اون دونون صورتون مین

جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چوتھا سرطان کرک کو کہتے ہین یہ شکل گنگٹا جانور دریائی کے ہر چشم پر نو ستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی

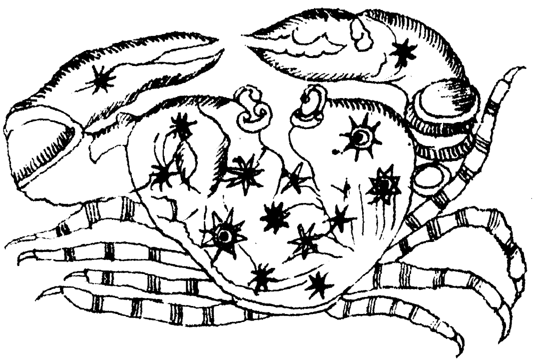

برج پانچوان اسد ہندی اوسکو سنگھ اور مسلمان اوسکو شیر کہتے ہین اوسکے جسم مین پینتیس ستارے جابجا جڑے ہوے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چھٹا سنبلہ بزبان ہندی کنیان کو کہتے ہین شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیما کی ہے اور اوسکی ہاتھ مین چند خوشہ ہین اور اوسکے جسم مین تیئیس ستارے جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج ساتوان میزان تولا کو کہتے ہین اور شکل اوسکی بعینہ ترازو کی ہر اور دونون پلڑون اور ڈنڈی اوسکی پر سترہ ستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

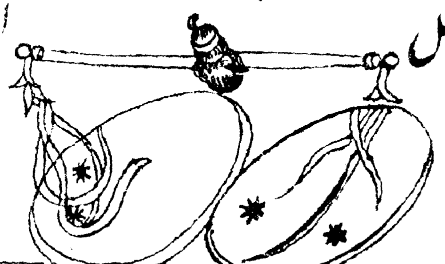

برج آٹھوان عقرب بچھیک کو کہتے ہین وہ برج بالکل بشکل بچھو کژدم کی طرح ہر جو بیس ستارے اوسکے موضع اندام مین جڑے ہین

صورت اس برج کی یہ ہے

برج نوان قوس دھن کو کہتے ہین اور دھن بالکل مشابہ ساتھ کمان وکبادہ کے ہر

اکتیس ستارے اوسمین چمک رہے ہا اور گرد اوسکے کوئی ستارہ نہین
صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج دسوان جدی راس مکر کو کہتے ہین اسمین اٹھائیس ستارے چمک اور دمک کے ساتھ ہین اور
گرد اسکے اٹھائیس ستارے کے سوا اور کوئی نہین
صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج گیارھوان دلو کنبھہ کو کہتی ہین اسمین پنیتالیس ستارے ہین اور شکل اوسکی انسانی ہے
صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج بارھوان حوت وہ برج ہے کہ جسکو مین کہتی ہین شکل اوسکی بعینہ وہ مچھلی کے انداز پر ہے اسمین اٹھائیس ستارے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی

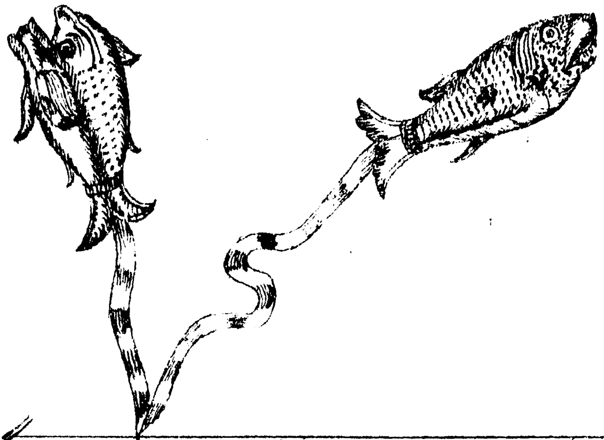

اور یہ بھی واضح ہو کہ راقم رسالۂ ہذا کل حال آسمانون اور گردش اور بارہ برجونکا اور حال سورج گہن
اور چاند گہن و کیفیت اجرام فلکی اور تفصیل ستارۂ ثوابت و سیارہ وغیرہ حتی الوسع لکھ چکا ہی مگر یہ
اوسکو بطور مختصر کے دوبارہ لکھتا ہی تاکہ ناوانستہ و مبتدی لوگ اس مطالعہ سے واقف ہوجاین
اصل اصول اسمین بات یہ ہی کہ حکیم بطلیموس نے طاقت ریاضی اور قوت علم سے اسقدر دریافت کیا یعنے
زمین کے تئین مرکز عالم قرار دیا ہی سب اجرام آسمانی گرد زمین کے دورہ اور سیر کیا کرتے اور تمام عالم جسمانی
کلی و جزوی عنصری و فلکی اسطرح پر مقرر کیے ہین یعنے کرۂ خاک و کرۂ آب و کرۂ باد و کرۂ آتش باقی نو آسمان
ہین اور اوپر فلک اول کے ماہ ہی اور فلک دوسرے پر عطارد اور فلک تیسرے پر زہرہ اور فلک چوتھے پر
آفتاب و فلک پانچوین پر مریخ اور فلک چھٹے پر مشتری اور فلک ساتوین پر زحل اور ان ساتون آسمان
کے تئین آسمان کلی کہتے ہین اور سوا ان سات آسمان کے اور آسمان بھی جزوی درمیان ان آسمانون
آسمان کے فرض کیے ہین آٹھوان آسمان برجونکا ہی اور اسمین سب ستارے جڑے ہین اور نوان
آسمان سب آسمان کا گھیرا کیے ہی اور اوپر اوسکے کوئی ستارہ نہین اوسکو فلک افلاک بولتے ہین اگرچہ
ہر فلک کو حرکت جداگانہ ہی لیکن آٹھوین آسمان اور ستارہ وابستہ حرکت وضعی نوین آسمان کی ہی
حساب جات اور دن اوسی نوین آسمان سے تعلق رکھتا ہی **باب دوسرا نجوم مین** اسکے بیان احکام مین

ساتھ فصلین لکھی گئی ہین کوئی دقیقہ باریکیون اس علم بزرگ کا باقی نہین رہا ہے گویا دریا کو کوزہ مین کیا ہے **فصل پہلی** اول اسمین خاطر کو جمع کر کے دیکھیے اور سمجھیے کہ نجومیون نے آٹھوین آسمان کو بارہ حصہ پر تقسیم کیا ہے اور ہر ایک قسمت کو برج کہتے ہین اور ہر برج کی تیس قسمت کی ہین اور ہر ایک قسمت کے تیس دقیقہ کہتے ہین اور ہر درجہ کی ساٹھ قسمت قرار دی گئی ہین اور ہر ایک قسمت کو دقیقہ کہتے ہین اور ہر دقیقہ کی بھی ساٹھ قسمت جان کی ہین اور ہر قسمت کو ثانیہ کہتے ہین اور ہر ثانیہ ساٹھ قسمت کے ساتھ معین ہوئی ہین اور ہر قسمت کو ثالثہ کہتے ہین اور نام برج وغیرہ کا باب اول کے درمیان مین بہت تفصیل اور صراحت کے لکھا گیا ہے مکرر کیا ضرورت مگر اسقدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو نیر اعظم اور چاند کو نیر اصغر کہتے ہین اور سنیچر یعنے زحل اور برہسپت یعنے مشتری کو علویین بولتے ہین اور ان دونون ستارونکو منگل یعنے مریخ کے ساتھ بھی علویہ کہتے ہین اور زہرہ عطارد کو سفلیین قرار دیتے ہین اور مشتری سعد اکبر اور زہرہ کے تئین سعدین کہتے ہین مگر اسقدر فرق ہے کہ مشتری سعد اکبر ہے اور زہرہ سعد اصغر اور زحل یعنے سنیچر اور مریخ یعنے منگل نحسین کہتے ہین مگر اسمین بھی اتنا ہی فرق ہے یعنے زحل کو نحس اکبر اور مریخ کو نحس اصغر بولتے ہین اور عطارد کو ممتزج کہتے ہین اور ہندو لوگ حساب ماہ وسال سورج سے کرتے ہین بارہ مہینے سورج کے یہ ہین چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادون۔ کنوار۔ کاتک۔ اگھن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ اور بارہ مہینے چاند کے ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک شروع ہوتے ہین یعنے جسکو چاندنی رات اور اندھیاری رات کہتے ہین اور شب ماہ شب تار بھی بولتے ہین اون بارہ مہینے کے نام ابتدای ماہ محرم سے لغایۃ ذیحجہ تک سب جانتے ہین فرداً فرداً لکھنا ضرور نہین لیکن حساب معتبر علم نجوم سورج کے مہینے سے ہے **فصل دوسری نظرات کواکب مین** دریافت کیا چاہیے کہ دو ستارہ ایک برج اور ایک درجہ اور ایک دقیقہ مین جمع ہون اوسکے تئین قران کہتے ہین اور مقارن بھی بولتے ہین اور اگر ایسا حال درمیان سورج اور چاند کے واقع ہو اوسکے تئین اجتماع کہتے ہین اور اگر درمیان آفتاب اور خمسہ کے اتفاق ہو اوسکو احتراق کہتے ہین اور اگر درمیان خمسہ متحیرہ کے باہمدگر اتفاق ہو اوسکو قران اور مقارنہ کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد دو برج کے ہو اوسکو تسدیس کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد تین برج یعنے ربع فلک پر ہو اوسکے تئین تربیع کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد چار برج کے ہو اوسکو

تثلیث کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد چھہ برج کے ہو اوسکے تئین مقابلہ کہتے ہین اور مقابلہ ستارونکا جو ہوتا ہی اوسکو استقبال کہتے ہین اب یہان سمجھنا چاہیے نظر تربیع و مقابلہ کے تئین نحس لکھا ہی کیا معنے کہ مقابلہ کو تمام دشمنی اور تربیع کو نصف دشمنی اور تثلیث اور تسدیس کے تئین سعد معلوم کیا ہی لیکن تثلیث کے تئین تمام دوستی اور تسدیس کے تئین نصف دوستی تصور کیا ہی اور نظر مقارنہ ساتھہ ستارون کے سعد ہوتی ہی اور سعد کواکب نحس کے نحس ہوتی ہی پس سعادت و نحوست و خیر و شر نظرات کواکب و شرف و ہبوط اور وبال و ریل کرتے ہین چنانچہ شکل زائچہ کی مفصل لکھی جاتی ہی

نقشہ

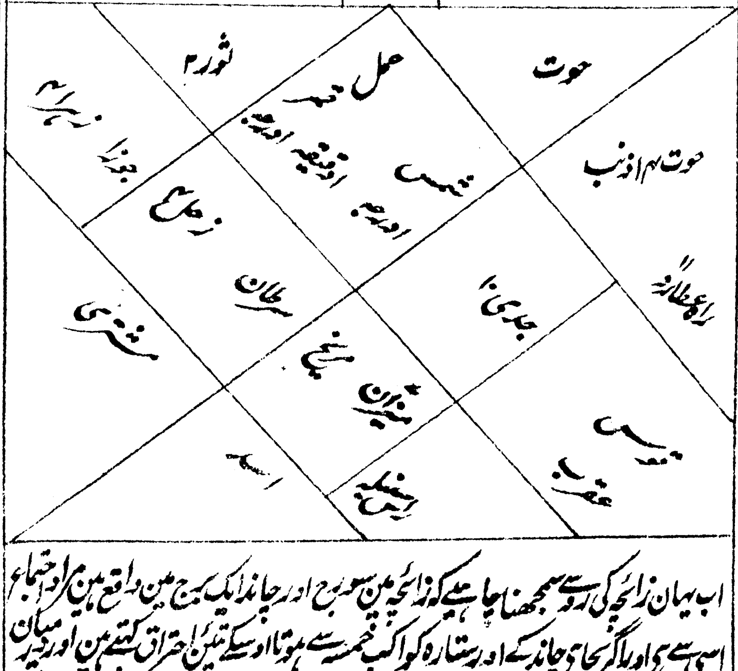

اب یہان زائچہ کی رو سے سمجھنا چاہیے کہ زائچہ مین سورج اور چاند ایک برج مین واقع ہین اور اجتماع اسی سے ہی اور اگر بجاے چاند کے اور ستارہ کواکب خمسہ سے ہوتا اوسکے تئین احتراق کہتے ہین اور درمیان زہرہ اور شمس نظر تسدیس ہی کسواسطے کہ زہرہ سو برج مین ہی پس دو برج درمیان شمس و زہرہ واقع ہین اور خانہ گیارھوان بھی نظر تسدیس ہی کیونکہ خانہ گیارھوین سے پہلے تک دو خانہ درمیان مین ہین یعنی بارھوان خانہ اور پہلا خانہ پس درمیان عطارد اور شمس کے بھی نظر تسدیس کی ہی اور درمیان زحل اور شمس کے نظر تربیع کی ہی کہ زحل سرطان مین ہی اور سرطان سے حمل تک بعد تین برج کے

واقع ہے اور خانہ دسوان نظر تربیع کی رکھتا ہے دسوان خانہ پہلے خانہ تک تین درمیانمین ہے اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مشتری و شمس نظر تثلیث کی ہے کس واسطے کہ مشتری بیچ برج اسد کے ہے اور اسد سے حمل تک چار برج درمیانمین ہین علےٰ ہذا القیاس خانہ نوان بھی نظر تثلیث کی رکھتا ہے خانہ نوین سے پہلے تک خانے درمیانمین ہین دسوان اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مریخ اور شمس نظر مقابلہ کی ہے کس واسطے کہ مریخ برج میزان مین ہے میزان سے حمل تک بعد چھہ برج کے درمیانمین ہے یعنی سنبلہ و اسد و سرطان و جوزا و ثور و حمل ہیتو نکیطرف سے بھی بعد چھہ برج کے آٹھوان نوان دسوان گیارھوان بارھوان پہلا ہے

فصل تیسری بیان خانہ ہای اصلی و شرف و ہبوط کواکب مین ✚

اس مقدمہ کو بھی دل لگا کر سمجھنا چاہیے کہ خانہ اصلی شمس برج اسد ہے اور خانہ اصلی قمر برج سرطان ہے اور خانہ اصلی زحل دلو و جدی و خانہ اصلی مشتری قوس و حوت و خانہ اصلی مریخ حمل و عقرب و خانہ اصلی زہرہ برج ثور و میزان و خانہ اصلی عطارد سنبلہ و جوزا اور برج مقابل خانہ اصلی کے برج وبال ہے اور برج مقابل خانہ شرف کے برج ہبوط ہے دو نتیجہ اگر ہم کواکب شرف کے پڑین نتیجہ اوسکا بر فور خیر و سعادت کا ہوگا اور اگر کواکب بیچ وبال اور ہبوط کے ہون اوسکی دلیل ہر حال نحوست کی ہے اور حال وبال و شرف اور ہبوط ستارون کا اس نقشہ سے معلوم ہوگا

نام کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
نام خانہ ہای اصلی کواکب	اسد	سرطان	دلو و جدی	قوس و حوت	حمل و عقرب	ثور و میزان	سنبلہ و جوزا
خانۂ وبال	دلو	جدی	اسد و سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	حمل و عقرب	قوس و حوت
خانۂ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانۂ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

فصل چہارم بیان تحقیق کرنے طالع وقت مین اسکو بھی بغور سمجھنا چاہیے یعنی

دریافت کیا چاہو کہ طالع وقت کا کس برج مین ہے اول دریافت کرو کہ آفتاب بیچ کس برج کے ہے اور چند درجہ اوسی برج کے ملے ہوے اور روز کے بھی کیئی پہر اور گھڑی گذری پس جس برج مین کہ آفتاب ہو گھڑیون کو اوپر برجون کے تقسیم کرو جسپر کہ انتہا پاوے اوسی برج کو طالع تصور کرو اور تقسیم گھڑیون کا موافق ان شعرون کے کرو شعر حمل و حوت و طاش با سہ ہم ✚ ثور با دلو چار گفت حکیم ✚ باز جوزا و جدی پنج بگیر ✚

باقیش شش شہر بنور ضمیر ہا یعنے حمل و حوت ہر یکے سہ و نیم طاش و طالع و ثور دا و ہر یکے چہار طاش و جوزا و جدی ہر یکے پنج طاش و باقی چھہ برج ہر یکے چھہ طاش طالع کے ہوا ور واسطے دریافت مبتدیون کے ایک مثال لکھتا ہون مثلاً کوئی چاہے کہ ایک روز آفتاب بیچ برج سرطان کے تحویل کرے اور وقت دوپہر روز کون برج مین طالع ہو پس معلوم کرو کہ بیچ اوس ایام کے پہر پہلا نو گھڑی اور پھر دوسرا آٹھ گھڑی ہو پس وقت دوپہر مجموعہ سترہ گھڑی کا خواہ مخواہ ہوگا اون گھڑیوں مین سے چھہ گھڑی سرطان کو دو اور چھہ اسد کو اور چھہ سنبلہ کو دو لامحالہ میزان کل اٹھارہ گھڑی کا دوپہر تک وہ سترہ گھڑی اٹھارہ گھڑی مین وضع ہوئین باقی ایک گھڑی رہی پس معلوم کرو کہ طالع وقت برج سنبلہ کا ہے وبقدر ایک گھڑی کے باقی رہے اور گھڑیون کو اوپر برجون کے

اس نقشہ کی رو سے بخوبی دریافت کرو کسیطرح کا شبہہ و واہمہ نہین ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پس سنبلہ کو طالع وقت کا لیکر زائچہ کھینچو اور بترہ سے نظر کر کے کواکب خمسہ متحیرہ اور راس و ذنب اور قمر کے تئین بیچ برجون کے کہ جنمین ہین بیچ زائچہ کے لکھو اور احکام کواکب اور برج اور خانون اور نظرات کواکب ساتھہ مقارنہ و مقابلہ اور تثلیث اور تسدیس اور تربیع اور اوتاد اور شرف و ہبوط و وبال پر اوٹھاو اوسی شرط کا حال معلوم ہوگا اوتاد جمع وتد کی ہے وتد طالع بر چہارے چار کو کہتے ہین جیسا کہ سنبلہ سے طالع وقت کا ہے قوس کہ برج چوتھا ہے وتد ہوا اور قوس سے برج حوت وتد ہوا اور حوت سے جوزا وتد ہوا اور جوزا کہ طالع سنبلہ سے وتد ہو اور جو ایک ستارہ کہ سعد اور نحس بیچ خانہ وتد کے ہو نہایت قوی بسبب مرواسطے

مثال مبتدیون کے یہ زائچہ کھینچا جاتا ہی

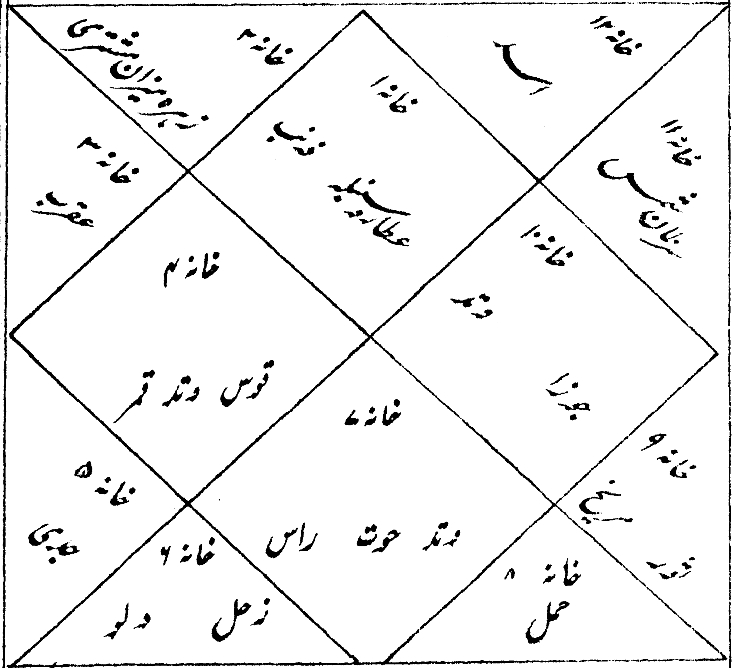

فصل پانچوین بیان منسوبات بارہ خانہ مین اسکا حال بھی سب جانب سے دل لگا
کرکے سمجھ لو یعنے بارہ خانہ ہین خانہ اول منسوب ہی ساتھہ نقش علوی کے یعنے ابتدا کامونکے
صحت و سلامتی و فکر و خیال و نطق و کلام و سکوت و خاموشی خانہ دوسرا منسوب ہی ساتھہ
معاش و مال اور شخص غائب اور معاملہ لین دین پر خانہ تیسرا منسوب ہی ساتھہ چلنے و پھرنے
اور عزیز و یگانہ اور ہمنشینی اور جدائی اور پانا چیز گم ہوئی کا اور پائداری جنس ہر قسم کی خانہ
چہارم منسوب ہی املاک زمین و زراعت اور دفینہ اور درازی عمر صاحب طالع و ثبات اشیا یعنی
ہر قسم کا اسباب خانہ پنجم منسوب ہی ساتھہ فرزند و معشوق عیش و عشرت خانہ چھٹا منسوب ہی ساتھہ
بیماری اور قید اور ملامت اور نقصان وغیرہ خانہ ساتوان منسوب ہی رنج و خوشی کے ساتھہ اور
جھگڑا وغیرہ خانہ آٹھوان منسوب ہی ساتھہ مال غائب و میراث و خوف قتل خانہ نوان منسوب ہی ساتھہ سفر
اور علم و تدبیر کے خانہ دسوان منسوب ہی ساتھہ بادشاہت اور امارت خانہ گیارھوان منسوب ہی ساتھہ

امید و بیٹوں کے خانہ بارھواں منسوب ہے ساتھ دشمنی چوپایہ جانور مثل ہاتھی و گھوڑے وغیرہ

فصل چھٹی بیان منسوبات ستاروں میں

جاننا چاہیے کہ ستارہ زحل دلالت کرتا ہے اوپر مکانوں اور خزانوں اور کنووں یعنے چاہ اور زمین شورستان و ولایت مملکت ہند و سند اور اقسام معدنیات شیشہ و حدید اور پتھر سیاہ رنگ اور درختوں میں جسکے کہ پھل سخت اور درشت ہوں اور ذائقہ انکا کھٹا اور میٹھا ہو اور جانوروں میں شیر وغیرہ غرض خلاصہ یہ ہے کہ اس ستارہ کی نسبت کئی شئے ناقص اور نامرغوب ہوتے ہیں ستارہ مشتری دلالت کرتا ہے اوپر مکانوں بلند اور عبادت اور آدمیان اشراف قوم اور ولایت ترکستان و خراسان اور کانوں میں قلعی وغیرہ سفید رنگ اور قسم غلہ اناج میں برنج و گندم اور پھلوں میں سیب انار وغیرہ غرض وہ چیزیں کہ مرغوب دل ہیں وہ اس ستارہ مبارک سے منسوب ہیں ستارہ مریخ کو مناسبت ہے فسق و فجور اور کانوں میں لوہا وغیرہ اور درختوں میں مرچ وغیرہ اور جانوروں میں خوک وغیرہ یعنے سور اور آدمیوں میں جلاد و ڈاکو وغیرہ ستارہ آفتاب سے مناسبت رکھتا ہے ولایت چین اور کانوں میں یاقوت اور سونا یعنے طلا وغیرہ اور درختوں میں انگور وغیرہ سے اور شہر و عقل و دانائی سے بھی مناسبت ہے اور ستارہ زہرہ سے مناسبت ہے ولایت عرب اور عجم اور درختوں میں شمشاد اور حسن و خلق بہجت و شہوت و محبت و کانوں میں لوہا وغیرہ ستارہ ماہتاب سے مناسبت ہے ملوتی و بلور اور چاندی اور برکت اور زیادتی معاش و رزق وغیرہ ستارہ عطارد سے مراد ہے شہر مکہ اور مدینہ اور کانوں میں پارہ و روئی یعنے پنبہ و چونہ وغیرہ سے اور اقسام طیور میں کبوتر وغیرہ اور سوائے ان باتوں کے یہ بھی واضح ہو کہ بارہ برج کو نسبت ہے عنصر سے بعضے آتشی اور بعضے بادی اور بعضے خاکی اور بعضے آبی اور پھر یہی بارہ برج منسوب ہیں بعضے ساتھ مادہ کے اور بعضے منسوب ہیں ساتھ نر کے اور بیس حرف ساتھ آٹھ برج کے منسوب ہیں چنانچہ تفصیل اسکی اس نقشہ سے بخوبی معلوم ہوگی

حمل آتشی خانہ مریخ میکھ راس منسوب بروز سہ شنبہ برحروف ا ل ع اسد آتشی سنگھ راس ستارہ شمس منسوب بروز	ثور خاکی برکھ راس منسوب بروز جمعہ ستارہ زہرہ مادہ حروف و ب سنبلہ خاکی کنیا راس ستارہ عطارد منسوب بروز	جوزا بادی متھن راس منسوب بروز چہارشنبہ ستارہ عطارد محبت حروف ک ر ق میزان بادی تلا راس ستارہ زہرہ منسوب	سرطان آبی کرک راس منسوب بروز دوشنبہ ستارہ قمر مادہ حروف ح ھ عقرب آبی برچھک راس ستارہ مریخ بروز سہ شنبہ

یکشنبہ بر حرف میم	چہارشنبہ مادہ حرف ب	بروز جمعہ بر حرف ٹ ط	مادہ حروف س ح و ض ط
قوس آتشی دھن راس	جدی خاکی مکر راس	دلو بادی ہندی کنبھ راس	حوت آبی راس مین ستارہ
ستارہ مشتری منسوب	ستارہ زحل منسوب	ستارہ زحل منسوب بروز	مشتری مادہ منسوب بروز
بروز پنجشنبہ بر حرف ف	بروز شنبہ بر حرف خ	شنبہ بر حرف س ش ص	پنجشنبہ حرف س ح

باب تیسرا بیان علم رمل مین جاننا چاہیے کہ عمل رمل سے بھی احکام نیکی و بدی طالع کی خوب دریافت ہوتی ہے اس علم مین سولہ شکلین واسطے نکالنے حکم نیکی اور بدی کے مقرر ہین اور یہ علم معقول منسوب ہے ساتھ دانیال پیغمبر علیہ السلام کے اسمین چند فصلین قرار دیگئی ہین **فصل پہلی مین بیان پھینکنے رمل کا** ہے پس اگر چاہے کہ مین حکم رمل دریافت کرون تو اوسکو مناسب ہے کہ چار نقطہ لکھے اور وہ چار عنصر ہے اون نقطونکو سمجھے اور رکھا ہو ان نقطون مین سے اول نقطہ کو آگ سے نسبت اور دوسرے نقطہ کو ہوا سے نسبت اور تیسرے نقطہ کو پانی سے نسبت ہے اور چوتھے نقطہ کو خاک سے نسبت ہے پس ان چارون نقطونکو چار سے ضرب دو حاصل ضرب اوسکا سولہ ہوگا اور وہی سولہ شکلین ہین تو نام اون شکلونکے اپنے اپنے موقع پر بیان مین آئینگے دریافت کر لینا اسطرح چاہیے سمجھ اوسکے لکھنے کا چار نقطہ کھینچے اور بیچ خانہ کے چار سطر نقطون کی ہون اور بیچ ہر سطر کے سولہ نقطون سے زیادہ نہو مگر وقت نقطہ لکھنے کے نقطونکا شمار نہ کرے دلمین نکرے بیجا بلکہ لکھے وقت کہ چار خانہ تمام ہون تب ہر سطر کے دو دو نقطہ طرح کرو اور بیچ آخر سطر کے اگر دو نقطہ ہون تو اوسکو جوڑہ یعنے زوج سمجھو اور اگر ایک ہو اوسکو فرد یعنے اکیلا جانو اور اسی طریقہ سے اونکو پہلا اور دوسرا جانے اور سمجھے رہو تاکہ اون چارون خانونمین ایک شکل علیحدہ کہ فقط چار شکلین مین ظاہر ہووینگی ان چارون شکلونکو امہات جانو اور خط کھینچے ہوے ان چارون شکلونکے کہ جو امہات سے منسوب ہین طرف خط کے بہت کے ساتھ ترتیب کے اسی طور سے ہے کہ پہلی کی پہلی تو ہے اور دوسری کی دوسری پس ان چارون شکلونکو طرف داہنے یعنی مین کیطرف ہے اون سے چار شکلین دوسری کی حاصل کرو یعنی شکلین امہات اول سے فرد یا زوج اسکی ہر چار شکلونکا لو کہ وہ شکل پانچوین ہے بعد اوسکے افراد یا زوج خانہ کی لو کہ وہ شکل آٹھوین ہے اور ان ہر چار شکلونکو بنات کہتے ہین بعد اوسکے شکل پہلی اور دوسری نیچے ہے وہ شکل نوین ہے تیسری چوتھی سے نیچے ہے وہ شکل دسوین اور پانچوین اور چھٹی سے ہے وہ شکل گیارھوین ساتوین اور آٹھوین سے نیچے ہے وہ شکل بارھوین پیچھے اور ان ہر چہار شکلونکو متولدات کہتے ہین اور بعد اوسکے نوین اور دسوین سے نیچے ہے وہ شکل تیرھوین

اور گیارھوین اور بارھوین سے نیچے ہر دو شکل چودھوین کھینچو شکل تیرھوین کو سہم السعادت اور شکل
چودھوین کو سہم الغیب کہتے ہین اور شکل تیرھوین اور چودھوین سے شکل پندرھوین حاصل کرو
اور اوسکے تئین درمیان مین ہر دو کے لکھو اور بعد اوسکے شکل پندرھوین اور شکل طالع ضرب کیے
گئے سے شکل سولہ حاصل کرو اور بیچ پہلوے پندرھوین طرف بائین یعنے بیسار کے لکھو اور شکل
سولھوین لب لباب تمام زائچہ ہو اور اوسکے تئین عاقبت العاقبت کہتے ہین اور ان ہر چہار شکلون کے
تئین زوائدات کہتے ہین اور شکل پندرھوین کے تئین میزان رمل و قاضی رمل کہتے ہین اور بیچ اس خانہ
کبھی شکل طاق نہ آنے پاوے ہمیشہ آتشی شکل آوے کہ دو فرد دو زوج ہون اور اگر کبھی شکل طاق
آوے معلوم کرو کہ بیچ زائچہ کے غلطی ہو گئی اسی سبب سے اسی خانہ کو میزان رمل کہتے ہین اور شکال
سولہ سے جو کچھ پہلی ہو وہ فرد ہو اور آخر اوسکے زوج اون شکلون کو خارج کہتے ہین اور جو کچھ کہ پہلے
زوج اوسکی زوج ہو اور آخر اوسکے فرد اوسکے تئین داخل کہتے ہین اور جو کچھ پہلے اور آخر فرد ہو زوج
درمیان آتشی شکلون کے ہو اوسکو منقلب کہتے ہین لہذا واسطے سمجھنے نادان لوگون کے پہلے
بیچ چار خانہ کے سولہ سطرین نقطون سے کھینچی جاتی ہین اور ہر خانہ سے ایک شکل ہر چہار خانہ سے
چار شکلین نکلین اور ان چار شکل کہ امہات ہین دوسری بارہ شکلین پیدا ہون

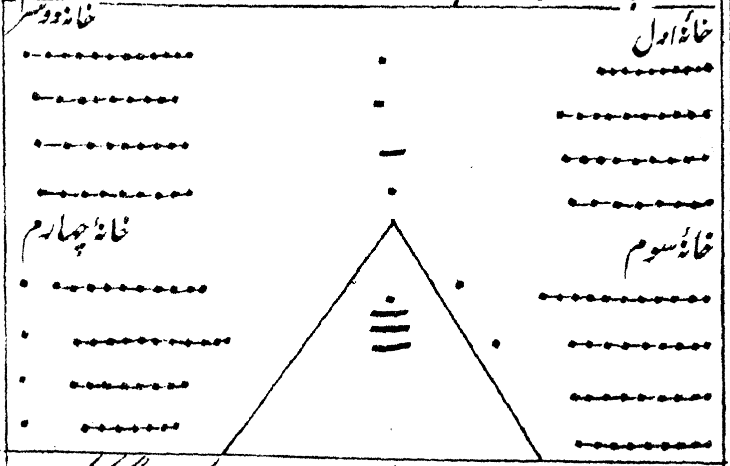

پس یہ چار شکلین امہات ہون اور طریق یہ ہے کہ اس ہر چہار شکلون کو ایک جگہہ لکھ کر بارہ
شکلون کے ساتھہ ترتیب مذکور یعنے ذکر کیے گئے حاصل کرو

خانۂ اول	خانۂ دوم	خانۂ سوم	خانۂ چہارم
خانۂ پنجم	خانۂ ششم	خانۂ ہفتم	خانۂ ہشتم
خانۂ نہم	خانۂ دہم	خانۂ یازدہم	خانۂ دوازدہم
خانۂ سیزدہم	خانۂ چہاردہم	خانۂ پانزدہم	خانۂ شانزدہم

اور یہ بھی معلوم کرو کہ جو سولہ شکلین ساتھ ہیئت اس مجموعی کے لکھی گئین ہین اوسکو زائچہ کہتے ہین اور اوسکو بہت ہوشیاری اور خاطر جمع ہوکر سمجھنا چاہیے کہ خانہ پہلا زائچہ کا آتشی ہی اور خانہ طالع مراد اوس سے ہی اور خانہ دوم ہوا کا ہی اور خانہ تیسرا پانی کا ہی اور خانہ چوتھا خاک کا ہی اور اسیطرح پانچوان اور چھٹا اور ساتوان و آٹھوان اور یہ بھی خانہ ہاے آتش و باد و آب اور خاک کے ہین علےٰ ہٰذا القیاس خانہ نوان و دسوان و گیارھوان و بارھوان بھی خانہ آتش و باد و آب و خاک کے ہین اور اسیطرح یہ خانہ تیرھوان اور چودھوان اور پندرھوان اور سولھوان آتش و باد و آب و خاک کے ہین

فصل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل مین ہی خوب جی لگاکر جاننا چاہیے کہ نام

بھیان صورت اوسکی ایک فرد ہی تین زوج اس شکل کا نام قبض الداخل اوسکی صورت یہ ہی کہ پہلے زوج ہی اور بعد اوسکے فرد اور بعد اوسکے زوج اور بعد اوسکے فرد قبض الخارج ایک فرد ہی اور ایک زوج اور ایک فرد ہی ایک زوج ساتھ اس صورت کے جماعت چار زوج ہین ساتھ اس شکل کے فرح کہ اوسکو سنج بھی کہتے ہین دو فرد ایک زوج و ایک فرد عقلاً ایک فرد ہی زوج اور ایک فرد ساتھ اس ہیئت کے انکیس مین زوج ہین اور ایک فرد ساتھ اس شکل کے حمرہ ایک زوج ہی اور ایک فرد دو زوج ہین ساتھ اس صورت کے بیاض دو زوج ہین اور ایک فرد اور ایک زوج ہی ساتھ اس صورت کے نصرت الخارج دو فرد دو زوج ہین ساتھ اس صورت کے نقرۃ الداخل دو زوج دو فرد ہین ساتھ اس صورت کے عند الخارج تین فرد اور ایک زوج

ساتھ اس شکل کے نقی ایک فرد ہی اور ایک زوج دو فرد اس طور پر عند الداخل ایک زوج اور تین
فرد ہین ساتھ اس صورت کے ؛ اجتماع ایک زوج اور دو فرد اور ایک زوج ساتھ اس صورت کے
اور قاعدہ تحریر چار صورت کا اس طور پر ہی ؛

فصل تیسری بیان منسوبات بارہ

شکلون مین لحیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہی اور برج اوسکا حوت یعنی مچھلی ہے
اور سعد ہی مذکر ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر نباتات اور رنگہاے سفید مائل بزردی و سبزی
اور پہاڑ وغیرہ اور مکان مستحکم و انسان ذی رتبہ اشراف سے ؛ قبض الداخل آفتاب سے ساتھ مناسبت
رکھتا ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر طالبان حق اور معدنیات کے ؛ قبض الخارج ؛ دلالت کرتا ہی اوپر
مردان فاسق اور شریر کے اور یہ شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہی دلالت کرتی ہی اوپر بجلی
اور کوندا و دریا کے ؛ فرح تعلق رکھتا ہی ساتھ زہرہ اور برج میزان سے اور دلالت کرتا ہی اوپر
چیزون سرد و اور آدمیان حیلہ جو پر ؛ عقلہ زحل سے مناسبت رکھتا ہی اور برج اوسکا جدی ہے
اور دلالت کرتا ہی کم مایہ آدمیون اور سب باتین اسمین بری اور زبون ہین ؛ انکیس زحل سے تعلق
رکھتا ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر آدمیون کمینہ خو اور بدمزاج پر ؛ حمرہ تعلق رکھتا ہی مریخ سے اوسکا برج
حمل ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر آدمیان قصاب رنگ سرخ وغیرہ پر ؛ بیاض تعلق رکھتا ہی اوپر
قمر کے برج اوسکا سرطان ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر معدنیات اور چیزون سرد مزاج پر ؛ نصرت الخارج
تعلق رکھتا ہی آفتاب سے اور برج اوسکا اسد ہی دلالت کرتا ہی اوپر امرا و سلاطین کے ؛
نصرت الداخل منسوب ہی ساتھ مشتری کے اور دلالت ہی اوپر آدمیان ماہ رو و سیم اندام پر ؛
عند الخارج تعلق رکھتا ہی ساتھ ذنب کے اور دلالت کرتا ہی اوپر نحوست اور شومی کے ؛
نقی تعلق رکھتا ہی مریخ سے اور برج اوسکا عقرب ہی دلالت کرتا ہی اوپر طفلان بالغ حیوانات آبی کے
عند الداخل ؛ تعلق رکھتا ہی زہرہ سے اور دلالت کرتا ہی اوپر چیزون پاکیزہ کے ؛ اجتماع
تعلق رکھتا ہی عطارد سے اور برج اوسکا سنبلہ ہی اور دلالت کرتا ہی اوپر مردان دلیر اور صاحب مال
و اہل ادب کے ؛

فصل چہارم بیچ بیان منسوبات بارہ خانہ کے

سمجھا چاہیے کہ جو
شکل کہ پہلے خانہ رمل مین پڑتی ہی اوسکے تئین طالع کہتے ہین اور وہ شکل متعلق ہی نفس صاحب طالع
سے ابتدا کامون کی اور احوال خیر و شر نفس صاحب طالع اوس شکل سے متعلق ہی خانہ دوم متعلق مال

اور معاش وغیرہ سے خانہ سوم منسوب ہی ساتھہ برادران وخویشیان اور جانا اور آنا نزدیک کے خانہ چہارم منسوب ہی اوپر املاک اور زراعت وغیرہ کے خانہ پانچوان منسوب ہی ساتھہ فرزندان ومعشوق وغیرہ کے خانہ چھٹا منسوب ہی ساتھہ مرض حمل عورت وغیرہ کے خانہ ساتوان منسوب ہی ساتھہ نکاح وشادی کے خانہ آٹھوان منسوب ہی ساتھہ خوف وہلاکت وغیرہ کے خانہ نوان منسوب ہی ساتھہ علم اور دین وسفر وغیرہ کے خانہ دسوان منسوب ہی ساتھہ بادشاہت اور امارت کے خانہ گیارھوان منسوب ساتھہ عشق ومحبت کے خانہ بارھوان منسوب ہی ساتھہ دشمنی چارپای مثل گھوڑی اور ہاتھی وغیرہ کے

فصل پانچوین بیان نکالنے حکم رمل مین جاننا چاہیے کہ اگر سوال اپنا منظور ہو تو نیت مقصد اپنے کی دل مین رکھے موافق قاعدہ مرقومہ کے سولہ سطر نقطون کی کھینچے چار شکلین حاصل کرے اور بعد ان چار شکل مین کہ امہات ہین زائچہ کو تمام کرے یا پہلے نظر کرے کہ بیچ خانہ طالع کہ اول خانہ ہی کون شکل آئی ہی اگر مقصد خروج سے ہو اور شکل خارج ساتھہ طالع کے آئی ہو دلیل حصول مقصد جانو کسیطرحکا اوسمین شک وشبہہ نہین ہی اور اگر مقصد دخول سے ہی اور ساتھہ شکل داخل کے آتا ہو وہ بھی دلیل حصول مقصد ہی سعد بآسانی اور نحس بدشواری اور شکل ثابت دلیل توقف اور شکل منقلب دلیل اوسکی ہی کہ کوئی چیز جو نزدیک ہی سبب حاصل ہوا اور اگر کوئی چیز حاصل ہو بعد اوسکے خانہ سوال کو نظر کرو کہ بیچ اوس خانہ کے کون شکل آئی ہو مثلا اگر سوال خانہ دوم سے کہ خانہ مال کا ہو ہولو کہ بیچ اوس خانہ کے شکل داخل آئی ہے اور وہ شکل مناسب مزاج خانہ کے ہو دلیل حصول مقصد ہو یعنی جو خانہ دوسرا خانہ ہوا ہی پس شکل بھی بادی چاہیے اور اگر شکل آبی ہو یہ بھی خوب ہی کہ آب اور باد باہم ہین لیکن چاہیے کہ شکل خاکی ہو کہ خاک بیچ خانہ ہوا کے کسیطرح کی قوت اور طاقت نہین رکھتی اور علی ہذا القیاس بیچ خانہ آتش شکل آبی نہو کہ آب وآتش باہم مخالفت رکھتے ہین اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہی اور یہ دلیل عدم حصول مقصد کی ہی اور شکلین آتشی اور بادی اور آبی اور خاکی ساتھہ اس تفصیل کے ہین

آتشی ومشرقی — بادی وغربی — آبی وشمالی — وخاکی وجنوبی

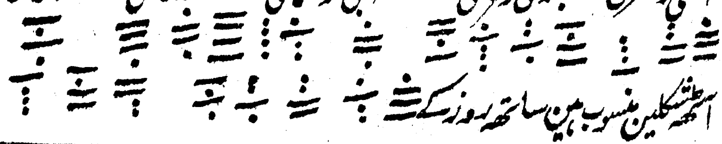

اسیطرح شکلین منسوب ہین ساتھہ روزن کے

اور یہ سات شکلین اور آٹھ منسوب ساتھ رات کے ہین اور یہ سات شکلین منسوب ہین ساتھ آدمیون کے اور یہ سات شکلین منسوب ساتھ عورتون کے ہین اور یہ دو شکل مشترک ہین یعنی ساتھ شکل آدمی کی اور ساتھ شکل عورت کی اور یہ ساتھ سعد کے سعد اور نحس کے نحس ہین اور یہ چار شکلین آبادی سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین جنگل اور ویرانہ سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ ندی اور نہر اور دریا کے اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ پہاڑونکے اور یہ سات شکلین نیک اور مبارک ہین اور یہ سات شکلین نحس ہین اور یہ دو شکلین مشترک ہین

اب نظرات کواکب کو جاننا چاہیے یعنے خانہ اول ساتھ خانہ پنجم اور نہم نظر ساتھ تثلیث کے رکھتا ہے اور ساتھ خانہ چوتھے اور دسوین کے نظر تربیع کی ہے اور خانہ تیسرے اور گیارھوین کے نظر تسدیس کی ہے اور ساتھ خانہ ساتوین کے نظر مقابلہ ہے اور ساتھ خانہ چھٹے اور آٹھوین اور بارھوین کے نظر ساقط ہے اور جو شکل کہ بیچ وتد کے ہو قوت مین زیادہ ہو پس خانہ ہاے اوتاد آتش اول و پنجم و نہم و سیزدہم خانہ ہاے اوتاد ساتھ دوسرے و چھٹے و دسوین و چودھوین اور خانہ ہاے اوتاد سوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم خانہ ہاے اوتاد خاک چہارم و ہشتم و دوازدہم و شانزدہم پس معلوم ہو کہ اشکال آتشی بخانہاے آتشی وتد ہے اور قوت مین زیادہ ہے اور اشکال آتشی بخانہ آتشی ہوائی وتد اشکال آتشی بخانہاے آب زائل وتد یعنے کچھ زور اور طاقت نہین رکھتا ہے اور اشکال آتشی بخانہاے خاک وتد الوتد ہے یعنے دو طرح کی قوت رکھتا ہے اور اشکال آبی بخانہاے آب وتد ہے و بخانہاے خاک مائل وتد و بخانہاے خاک زائل و بخانہ باد وتد الوتد ہے اور اشکال خاکی بخانہاے خاک وتد ہے و بخانہاے آتش مائل وتد بخانہاے باد زائل وتد و بخانہاے آب وتد الوتد و حکم وتد وہ ہے کہ بیچ حال اوس چیز کے حاصل ہو وے مائل وتد تدبیر سے حاصل ہو اور زائل وتد کسی طور حاصل نہو اور اگر شکل بیچ خانہ وتد الوتد کے ہو وہ باعث مددگاری ہے اوسکے پیدا ہو کہ ساتھ وسیلے اوس کے وہ کام ساتھ انجام کے پہونچین

فصل چھٹی بیان نکالنے ضمیر مین جاننا چاہیے

کہ زائچہ مین نظر کرو اور دیکھو کہ شکل پہلی کہان تکرار کرتی ہی اگر یہہ خانہ دوسرے سے تکرار کی ہو ضمیر
سائل کی منسوبات اوس خانہ سے لو اگر تیسرے یا چوتھے یا پانچوین خانہ بارہوین تک یہہ ہر
خانہ کے تکرار کرے ضمیر منسوبات اوس خانہ کی کہے **قاعدہ دوسرا** یہہ ہی کہ ساتھہ شکل پہلی اور
تیرھوین کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھہ ضرب ساتوین اور چودھوین کے ایک شکل حاصل
کرو اور دونون کے تئین ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کرو پس وہ شکل شکل اصلی ہر خانہ کی
کہ ہو سوال سائل منسوبات اوس خانہ یا اوس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل نکلی ہوئی لحیان کی ہی
سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہو سوال منسوبات خانہ دوسرے
سے ہی اور اگر قبض الخارج نکلے سوال منسوبات سے خانہ تیسرے سے ہو اور منسوبات
خانہ ما قبل آتشی ہی ذکر کیے گئے ہین اور ترتیب اشکال اصلی خانہ ہای یہہ صورت شکلون کے
مندرج ہین یعنے ہر شکل کہ یہہ اوس مقام اول کے لکھی گئی ہی وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہی اور
جو پیچھے کہ بعد اوسکے ہی وہ شکل خانہ دوسرے کی ہی اور اسی طرز پر قیاس خانہ آئی کا بھی کیا چاہیے
قاعدہ تیسرا یعنے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تئین ساتھہ شکل خانہ دوم کے ضرب کر کے ایک شکل
باہر لاؤ اوسکے تئین ساتھہ شکل خانہ کے ضرب کرو اور حاصل ضرب اوسکا جو کہ نکلے یہہ زائچہ کے
نظر کرو یہہ ہر خانہ کے نو ضمیر منسوبات سے وہ خانہ ہی **قاعدہ چہارم** یعنے سب نقطون
اشکال زائچہ کے تئین ساتھہ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح دو باقی جسقدر رکہ رہی ایک
ایک اوپر خانون کے قسمت کرو ساتھہ جس خانہ کے انتہا ہو ضمیر یہہ اوس خانہ یا یہہ اوس شکل کے
ہو اور ان چار قاعدہ سے قاعدہ دوسرا متغیر زیادہ ہی اور بموجب ضرب قاعدہ دوسرے کے اگر
شکل حاصل کی ہوئی لحیان کی نکلے ضمیر حال اپنی یعنے سعی یہہ کامون کے جانو اور اگر قبض الداخل
نکلے سوال نفع اپنے سے ہو اور اگر قبض الخارج نکلے سوال سفر یا کوئی چیز گم شدہ کا جانو اور اگر
جماعت ہو سوال مول لینے کسی چیز کا ہو اور اگر فرح نکلے سوال سعی اور سفارش کا ہو اور اگر عقلہ
نکلے سوال بیماری اور قید سے ہو اور اگر انکیس نکلے سوال ساتھہ نکاح اور تجارت کے ہو اور اگر حمرہ
نکلے سوال ساتھہ مرگ اور موت و قرض کے ہو اگر بیاض نکلے سوال مول لینے اور بیچنے سے اور
اگر نصرت الخارج نکلے سوال بادشاہت اور امارت کا ہو اور اگر نصرت الداخل ہو سوال نکاح اور

نسبت چارپایہ حیوان سے ہو اور اگر عتبة الخارج نکلے سوال چوری و راہ زنی سے ہو اور اگر نقی ہو
تو سوال معشوق اور افسون سے ہو اور اگر عتبة الداخل ہو نکاح سے تعلق رکھتا ہے اور اگر اجتماع
ہو سوال طلب کتاب یا تصویر اور نقش وغیرہ سے اور اگر طریق ہو تو سوال اوس چیز سے ہو
جو چوری گئی ہو **باب چوتھا بیان علم جفر میں** یہ علم جفر بھی خوب پاکیزہ علم ہے جامع
عبارت ہے اٹھائیس حرف ابجد کے ہیں اور اصل علم کے اٹھائیس جزو ہیں اور ہر ایک جزو
کے اٹھائیس صفحہ اور بیچ ہر صفحہ کے اٹھائیس خانہ اور بیچ ہر خانہ کے چار حرف لکھے جاتے ہیں حرف
پہلا نشان خانہ ہے اور حرف دوسرا دلیل سطر ہے اور حرف تیسرا علامت صفحہ ہے اور حرف چوتھا
نشان جزو ہے چنانچہ بیچ خانہ پہلے کہ بیچ سطر پہلی صفحہ پہلی سے اور جزو اول ہے چار حرف بشکل الف
لکھے جاتے ہیں مثال اوسکی یہ ہے اااا الف نشان خانہ اول کا ہے و الف دوسرا نشان سطر اول کا
ہے اور الف تیسرا نشان صفحہ اول کا ہے اور الف چوتھا نشان جزو اول کا ہے اور بیچ خانہ دوسرے
ایک حرف ب اور تین الف ہیں ساتھ اس صورت کے بااا اسواسطے کہ خانہ دوسرا ہے اور حرف
دوسرا ہے اور بیچ خانہ تیسرے کے ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے جااا اور سطر کے
آخر سطر تک کہ خانہ بست وہشتم ہے ایک ع اور تین الف ساتھ اس صورت کے عااا اور بیچ خانہ
پہلے سطر دوسری تک ایسا لکھا جاتا ہے ابا ا اور بیچ خانہ دوسری سطر دوسری تک ایسا لکھا
جاتا ہے ببا ا اور بیچ تیسرے اسی سطر میں یہ حرف ب اا اور آخر اس سطر تک کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
ایسے حرف ہونگے غ ب اا اور بیچ سطر آخر اس صفحے کے کہ ایک سطر ہے وہ آٹھویں ہو
اور بیچ خانہ اوسکے ایسے حرف اع اا اور بیچ خانہ آخر اسکے کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
سطر اٹھائیس ہے اور صفحہ پہلا اور جزو پہلا ان چار حرف کا ہو غ غ اا یعنے غین اول دلیل ہے
اور سطر اٹھائیسویں کے اور غین دوسرا دلیل ہے اور صفحہ اٹھائیسویں کے اور الف پہلا دلیل ہے
اور صفحہ پہلے کے اور الف دوسرا دلیل ہے اور جزو اول کے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اول اور
سطر اول اور خانہ اول میں یہ چار حرف ہیں ااغ الف اول نشان خانہ اول الف دوم نشان
سطر اول الف تیسرا نشان صفحہ اول غین نشان جزو اٹھائیسواں ہے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اٹھائیس
اور سطر اٹھائیس اور خانہ اٹھائیس چار غین ہیں ساتھ اس صورت کے غ غ غ غ غین اول نشان

خانہ اٹھائیسواں اور غین دوسرا نشان سطر ہی اور غین تیسرا نشان صفحہ اٹھائیسواں اور غین چہارم نشان جزو اٹھائیسواں ہی پس یہہ خانہ پہلے صفحے کے کتاب مستطاب مین چار الف ہین اور یہہ خانہ آخر کے صفحہ آخر مین چار غین ہین اور تمام احوال خیر و شر تمام تمام چیزون اور تمام مخلوقات سے جو کچھ عالم غیب اور ظاہری مین ہی یہہ ہر آئینہ اس کتاب مستطاب سے معلوم ہو سکتا ہی مثلاً لفظ رفتن کہ معنے جانا ہی اس کتاب مین یہہ خانہ تیسرے سطر پہلی اور صفحہ چودھوین اور جزو اول کے مندرج ہی اور لفظ رفتن یہہ خانہ تئیسوین سطر ۱۷ صفحہ ۲۳ اور جزو چودھوین سے پایا جاتا ہی اور لفظ عالم کہ عربی ہی خانہ سولہ سطر اول صفحہ بارہ جزو تیرہ مین موجود ہی و لفظ خارج یہہ خانہ تیسرے سطر پہلی صفحہ بیس جزو تیسرے کے ظاہر ہی اور لفظ نویس خانہ ۱۲ سطر ۶ صفحہ دسوین سے پندرہ تک معلوم کر لیوے الجملہ لفظ ہای چار حرفی کہ یہہ ہر زبان کے کہ ہو یہہ اس کتاب کے موجود ہی اگر ایک لفظ چار حرفی کہ یہہ کسی زبان کے ہو ضرور اس کتاب مین پاوگے اور الفاظ پنج حرفی و شش حرفی زیادہ اوس سے یہہ اس کتاب بے پاوگے لیکن ساتھ شرکت خانہ و سطر و صفحہ و جزو مثلاً چاہے یہہ خانہ تیرھوین اور سطر دسوین صفحہ دوسرے سے جزو اول لفظ سے یا یہہ خانہ دہم سطر پانزدہم صفحہ بائیس جزو دہم لفظ النسبتی موجود ہی اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہین مثل اکسیر اعظم و اسم کبیر و جفر کبیر و جفر جامع و عقل فعال و لوح محفوظ حاصل کلام یہ سمجھا چاہیے کہ کوئی شے شیون سے اور کوئی نام نامون سے اور کوئی لفظ لفظون سے اور کوئی جنس جنسون سے چاہو کہ اس کتاب سے نکلے اور جو خانہ اور سطر اور صفحہ اوسکے ساتھ تعداد منازل قمری اٹھائیس یہہ اٹھائیس کے ہی لہذا مصحف قمری بھی کہتے ہین اور جو اٹھائیس کہ یہہ اٹھائیس کے ضرب کرو سات سو چوراسی حاصل ہوے پس سبکی صفحات اوسکے چار سو چوراسی ہین تا کہ انسان بجمیع علوم حکمت ریاضی سے آگہی رکھے اور انحصار حرف اٹھائیس پر علم جفر ہے دریافت کرنا مراتب اعداد اور کسورات اور ترتیب گوشون اور خانون کی علم ہندسہ حساب سے تعلق رکھتا ہی اور فضائل و برکات اسکے بہت ہین کہانتک بیان کیے جائین لہذا طریق لکھنے صفحات جفر جامع کہ اوپر صفحہ اٹھائیس سطر اور اوپر ہر ایک سطر کے اٹھائیس خانہ اور یہہ ان خانون کے برابر دس دس الف سے بے تک ہین اور طرز نقشہ یہہ ہی

ا۱۱۱	ب۱۱۱	ج۱۱۱	د۱۱۱	ه۱۱۱	و۱۱۱	ز۱۱۱	ح۱۱۱	ط۱۱۱	ی۱۱۱
اب۱۱	بب۱۱	جب۱۱	دب۱۱	هب۱۱	وب۱۱	زب۱۱	حب۱۱	طب۱۱	یب۱۱
اج۱۱	بج۱۱	جج۱۱	دج۱۱	هج۱۱	وج۱۱	زج۱۱	حج۱۱	طج۱۱	یج۱۱
اد۱۱	بد۱۱	جد۱۱	دد۱۱	هد۱۱	ود۱۱	زد۱۱	حد۱۱	طد۱۱	ید۱۱
اه۱۱	به۱۱	جه۱۱	ده۱۱	هه۱۱	وه۱۱	زه۱۱	حه۱۱	طه۱۱	یه۱۱
او۱۱	بو۱۱	جو۱۱	دو۱۱	هو۱۱	وو۱۱	زو۱۱	حو۱۱	طو۱۱	یو۱۱
از۱۱	بز۱۱	جز۱۱	دز۱۱	هز۱۱	وز۱۱	زز۱۱	حز۱۱	طز۱۱	یز۱۱
اح۱۱	بح۱۱	جح۱۱	دح۱۱	هح۱۱	وح۱۱	زح۱۱	حح۱۱	طح۱۱	یح۱۱
اط۱۱	بط۱۱	جط۱۱	دط۱۱	هط۱۱	وط۱۱	زط۱۱	حط۱۱	طط۱۱	یط۱۱
ای۱۱	بی۱۱	جی۱۱	دی۱۱	هی۱۱	وی۱۱	زی۱۱	حی۱۱	طی۱۱	یی۱۱

باب پانچوان علم کیمیا مین اس علم کو جاننا چاہیے فصل پہلی بیان اصطلاحات و محاورہ و کنایہ کیمیا گروہ مین یعنی ارواح مراد زیبق پارہ کو کہتے ہین اور لوسادر گوگرد یعنی گندھک اور زرنیخ وغیرہ یہ چیزین معدنی یعنی کانی ہین اور یہ آگ کے نہین ٹھہرتی ہین اجساد مراد فلزات سبعہ سات کو کہتے ہین اور فلزات سات قسم کی دھات سے مراد ہے یعنی ذہب جسکو سونا و طلا بولتے ہین فضہ یعنی چاندی و نقرہ و ارزیز مراد قلعی سے ہے اور سرب سیسہ کو کہتے ہین اور حدید مشہور ہے اور نحاس مراد تانبے سے ہے اور روح شنگرفی کو کہتے ہین اور جسد انفاس مراد جزو رابط سے ہے رابط معنی ملنے کے ہین جو کہ درمیان ارواح اور اجساد کے ارتباط دے اور حجر اسود یا بال سیاہ سر انسان جوان تندرست سے مراد ہے کہ یہ عمل اکسیر کے اکثر کام آتے ہین اصل بارد یعنی ٹھنڈا و مذکر یعنی نیر و قرار یعنی بھاگنے والا مراد زیبق سے ہے اور اصل حار و مؤنث یعنی گرم و مادہ عبارت سے کبریت یعنی گندھک سے قمر و اول عبارت فضہ سے ہے اور عطارد مدبر توتیا ثانی عبارت شنج سے ہے جسم زہرہ مثالثہ انحاس سے ہے شمس طالع مراد ذہب سے ہے مریخ و خامس مراد حدید سے ہے مشتری و سادس اشارہ ارزیز سے ہے زحل و سادس یا سرب سے عقاب عبارت لوسادر سے ہے علم اصفر زرنیخ زرد طبقی سے ہے

عروس گوگرد صرف نمک تلخ کڑوا سے ہی اسد شورہ کو کہتے ہین تقطیر عبارت اوس سے ہی کہ اجزا کو ساتھ پانی یعنی گھسے اور گھسے ہوے اجزا کو بیچ برتن کے رکھے تا صاف اور لطیف ٹپکے سحق اوسکو کہتے ہین کہ اجزا بیچ کھرل سنگین کے گھسے جائین تا کہ ذرات اور یکجان ہو جائین تصعید اوسکو کہتے ہین کہ اجزا کے تئین بیچ ایک برتن کے کرکے اوپر آگ کے رکھے تا جوہر اجزا کا اوڑکر بیچ سطح طرف بالا یعنے سرپوش کے لپیٹین تشویہ اوسکو کہتے ہین کہ اجزا یعنے دوا اون کو بیچ گھریلا یا بیچ قدح خواہ پیالہ مین رکھین اور گھریہ خواہ پیالہ کو اوپر سے سرپوش کر دین سب طرف سے لب بند کر دین تا وہ اجزا آگ سے نرم ہون تشمیع اوسکو کہتے ہین کہ دوا اون مرکب کو بیچ اوس حالت کے پونچھین کہ تھوڑی حرارت آگ یا دھوپ سے اجزا مثل موم ملائم ہو سکے ہو جائین اور پھر وہی اجزا ہوائی سرد مین رکھے جائین تو مانند موم کے منجمد یعنے جم جائین تعصیب اوسکو کہتے ہین کہ اجزا کے تئین بیچ ایک ظرف مناسب کے ایک جگہ پر رکھو کہ بدبو اور ریٹ اپنی بیچ اوسکے پیدا ہوا اور کیڑے یعنے کرم اوسمین پڑ جائین تب اون اجزا کو بیچ شیشہ صاف کے رکھ کر بیچ زبل یعنے لید گھوڑے کی خواہ جگہ نمناک یعنے تر مین دفن کرے تا حل پانی کے محلول ہو جائے عقد اوسکو کہتے ہین کہ محلول اجزا کو بیچ شیشہ صاف کے کرے اور اوپر راکھ گرم کے گرم کرے تا منعقد یعنے گرہ بندھ جائے بیچ اس عمل کیمیا کے حل و عقد مقدم ہے ساتھ اسکے ترکیب کے اجزا کیمیا کے آگ پر ٹھہر سکتے ہین اور مرتبہ حل و عقد کا سات بار پر انحصار پایا ہے جس وقت کہ سحق اور تصعید اجزا سے فارغ ہوا اسوقت نوبت ساتھ حل اور عقد کے پہونچی

فصل دوسری

بیان صنعت کیمیا مین جاننا چاہیے کہ قسم اکسیر کی دو طور پر ہے یعنے ایک اکسیر معدنیات یعنے پارہ وغیرہ دوسری اکسیر نباتات یعنی بوٹی وغیرہ کی ہے اور یہ اکسیر معدنیات اور ہر دو قسم کے ہے ایک اکسیر یعنے ابیض سفید کہ وہ واسطے فلزات سیہ رکھتی ہے مرتبہ نقصان سے گذر کر مرتبہ نفع پر پہونچتی ہے یعنے صاف چاندی بن جاتی ہے کسواسطے کہ بیچ اس اجساد کے مادہ فضہ کا ساتھ قوت کے موجود ہے مگر بسبب عارضون کے بہت کثرت رطوبت کہ بیچ معدن کے ساتھ اوسکے لاحق ہے اوس سے اپنے خالص پن پر نہین پہونچتی ہے پس کوئی چیز ایسی ہو کہ اوس عارضہ کو اجساد اس فلزات سے پاک کرنے اور جسوقت کہ کثافت اور رطوبت دور ہو جاوے بالضرور مرتبہ کمال خالص پر پہونچے گی اوسوقت چاندی خالص ہو جائیگی بازار والے اوس چاندی کو فی تولہ ایک روپیہ کو خرید کر لین گے اوسمین کوئی فرق مانند نقرہ

اینٹ سکے نہو کیونکہ حرارت آگ کی مساوی اور برابر یعنے نہ کم نہ زیادہ اینٹونکو پہونچے اینٹین خواہ مخواہ
سرخ رنگ اور مضبوط ہونگی اور جب گرمی آگ کی زیادہ اثر کرے گی پختگی اینٹونمین زیادہ ہوجائیگی
وہ بزیادہ مثل جھانوے کے یعنے تشقق ہوجائیگا اسمین لحاظ آنچ کا بہت شرط ہی کیمیاگرون نے
واسطے عمل اکسیر اسمیں کہ زیبق وزرنیخ ونوسادر وفضہ وذہب عمل اکسیر احمر زیبق وگوگرد وزرنیخ
بمنزلہ آتش کے ہین ونوسادر مانند باد یعنے ہوا کے ہی اور برق مثل پانی کے ہی اور فضہ وذہب مثل خاک
کے ہی اور زیبق وزرنیخ ونوسادر بمنزلہ ارواح کے ہی اور فضہ وذہب بمنزلہ اجساد کے ہین اور جو چیز
کہ بیچ حالت ترکیب اور امتزاج کے پہونچ اوسکے داخل کرے وہ بمنزلہ نفس کے ہی اور نفس رابطہ ہی
درمیان روح وجسد کے پس بنا اکسیر پر روح ونفس وجسد کے ہی اور بغیر اس عمل کے عمل کیمیا کا تمام نہین
اسواسطے ان چار چیزون پر عمل اکسیر نے اختصاص پایا پس تدبیر امتزاج اوسکے بھی چار ہین اول تسحیق دوم
تصعید سوم حل چہارم عقد یہ طریق اس عمل کا پہلے بیان کیا گیا ہی جسقوت کہ یہ عمل ساتھ استعمال طریقہ
لکھے ہوے کے تمام ہو بیچ چار قوتین ہیچ اون چار چیزون مرکبہ کے حاصل ہوان پہلے قوت سیلان یعنی بہ جلنے
کے ساتھ تھوڑی بھی [illegible] وہ چیز موم کے مانند اوٹھے دوسری قوت نفوذ یعنے جاری ہونے کے
جوکہ ہر ایک جسد مین [illegible] جاے تو ساتھ قوت اپنی کے بطون اوس شئے مین پہونچ جاے تیسری قوت
صبغ یعنے اجساد [illegible] لون یعنے بدرنگ کے تئین ساتھ رنگ کے اور وزن کے برابر فضہ وذہب کے
لیے اوسکے چوتھی قوت ثبات یعنے اجساد متخلل یعنے ڈھیلا ہت سکے تئین ساتھ عیار یعنے پوری چاشنی
چاندی اور سونے مین بیچ کرے ترکیب کیمیا کے استعمال کی اوپر واسطے اچھے کیمیاگرون کے معلوم
ہوئین اسمین ہرگز خطا نہین ہی امتحان اور تجربہ مین پہونچی ہین نسخہ اکسیر جاتی ہی اس تدبیر اور ترکیب
کو دل لگا کر سمجھنا چاہیے کہ اس رسالہ نادرہ مین عجائب وغرائب نسخہ عمل اکسیر کیمیا کے ہین اور وہ
تمام وکمال صحیح درست ہین اگر اختلاف واقع ہو تو بھی ہمت کو ہارنا چاہیے باعتبار اسکے کہ سنگ مقناطیس
کو طاقت اور تاثیر اوٹھانے لوہے کی ہی لیکن جبکہ لہسن کی بو مقناطیس مین بوجہ قرب کے سرایت کر جاتی ہی
تو مقناطیس کی طاقت وتاثیر اوٹھانے لوہے کی زائل ہوجاتی تاوقتیکہ جسم مقناطیس سے زوال بوے لہسن کا
ہونے سرکہ تن سے نہو جبکہ اوسکو سرکہ سے دھو ڈالوگے پھر بدستور مقناطیس مین وہی طاقت وتاثیر اصلی
آجائیگی پس سمجھنا چاہیے کہ بنانے نسخہ کیمیا وغیرہ مین اگر احتیاط وشرطین قائم رہین تو خواہ مخواہ کیمیا

بجائیگی اسیطرح کا سلسلہ باقی رہیگا ترکیب نسخہ یعنی بیضۂ مرغی اچھی تندرست سیاہ رنگ مع چند
نر کہ وہ بھی سیاہ مع ہڈی وگوشت اور پوست کے ہون اون مرغیون کے واسطے ایک دھابلی ٹھاٹھر
کی جھنجری دار بہت چوڑی چکلی تیار کرو تاکہ وہ سب مرغ اوسکے اندر آرام وآسایش کے ساتھ رہین اور کسیوقت
اون مرغیون کو دھابلی سے باہر نکلنے نہ دو تاکہ وہ مرغیان گھورے اور بم پولیس کے مقام پر اپنی چونچ
نہ ڈالین اور نہ دانہ پانی اونکو اوسی دھابلی کے اندر دیا کرو جسوقت کہ وہ مرغی انڈے دین اوسیوقت
اون مرغیون انڈے والیون کو علیحدہ جدا ایک اور دھابلی مثل مرقومہ بالا کے آراستہ کرکے رکھو اور جسوقت
اون مرغیون کے انڈون سے بچے نکلین سات روز کامل صبر کرو خبر نہو تاکہ بچے انڈون کے بڑے ہون تب
ان چیزون اور دواؤن کو عطاران نامی گرامی کی دوکان سے بندھوا کر منگا کرو تفصیل اون اجزا کی
یہ ہے گوہرہای بہتر یعنی موتی دوازدہ تولہ کبریت اصفر ایک تولہ زرنیخ ورقی ایکتولہ شنجرف سرخ ایکتولہ راج کرمانی
ایکتولہ زعفران الحدید ایک تولہ سیندور ایکتولہ زعفران نحاس ایکتولہ عقاب بحر ایکتولہ نمک طعام
ایکتولہ ان سب ادویات کے تین ہیچ عرق لیمون کے تر کرکے دو روز سحق کرے تا خشک ہو جسوقت
باریک پیسی جاوے ساتھ احتیاط کے نگاہ رکھو کہ گرد وغبار اور آلودگی اور اور چیزون سے پناہ اور حفاظت
مین رہین بعد خشک ہونے کے انھین دواؤن مین لو بمقدار اندازہ ایک ماشہ اور چوبیس ماشہ آٹا
گیہون خواہ چنے یعنی نخود کا ہمہیچ خون بکری تندرست کے خمیر کرکے اوس آٹے خمیر شدہ کی گولیان چھوٹی
چھوٹی گول گول چکنی بناؤ اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کھلاؤ اسی طریقہ پر جب وہ دوا
تمام ہو جائے یعنی سب دوائی کھا جائین پھر اوس زمانہ مین ایک ماشہ اوسی دوا سے اور تئیس ماشہ آٹا
گیہون کا خواہ چنے کا اوسکے ساتھ بدستور پہلے کے خمیر کرکے چند روز اور کھلاؤ بعد تمام ہونے کے پھر ایک
ماشہ دوا ساتھ بائیس ماشہ آٹا گیہون خواہ چنے ساتھ خون گوسپند یعنی بکری کے ممزوج یعنی ملا کر
بدستور طریقہ بچون مرغیون کو کھلاؤ غرض اسیطرح پر ہر مرتبہ ایک ماشہ آٹے مین سے کم کرتے جاؤ
تاکہ آٹا ساتھ وزن دوا کے پہونچے اوسوقت ہر روز ایک غرمرہ یعنی کوڑی بھر دوا سے زیادہ
کرتے جاؤ تا وزن دوا چار ماشہ اور آٹا ایک ماشہ رہجائے جسوقت کہ وزن دوا ساتھ
چار حصہ کے زیادہ آٹے سے ہو یعنی چار ماشہ دوا اور ایک ماشہ آٹا رہے اوسوقت مین دو
ماشہ آٹا لو اور دو ماشہ خون بکری اور چار ماشہ دوا اونھین چوزون مرغیون کو کھلاؤ اسی

طریقہ پر عمل کیا کرو اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کبھی سہواً بھی ہٹائے سے باہر نہ کرنا
تاکہ چوزے اون بچون کی چیزہائے ناپاک و ناخوردنی سے محفوظ رہین کسواسطے کہ تیار ہونے کیمیا
مین اکثر ایسی ہی باتون کی عدم احتیاط مین ہرج اور نقصان ہو جاتا ہی اس امر کی خوب احتیاط
اور حفاظت رہے غرض انتہا یہ ہی کہ جسوقت کہ وہ بچے اور چوزے مرغیون کے لائق انڈے
نکالنے کے ہون پس پوست تخم اون مرغیون کا کہ جسکو سفید نکلا انڈے کا کہتے ہین وہ سرخ رنگ سفیدی
و زردی مائل ہو وہ زردہ رنگ مائل بسرخی ہون گے اون بیضونکو توڑ ڈالو اور زردی و سفیدی
اوسکے تئین بیچ برتن چینی صاف اور پاک کے رکھو اور تھوڑی حرارت آگ کی دو کہ سب گل جاوے
یعنے دہن ہو جاوے پس اوسوقت مین نو ہزار مثقال سیماب بیچ برتن حدید کے رکھو اور اوپر آگ کے
نرم کرو اور ایک مثقال اسی دہن مبارک سے اوپر اوسی سیماب کے طرح کرو یعنے اوسپر ڈالو سیماب
مثل شنجرف سرخ کے ہو جائیگا اور قائم النار بھی ہو جاوے گا یعنے آگ پر ٹھہر جائیگا پس اوس شنجرف مثقالی
ہزار مثقال سیماب دیگر یعنے اوپر طرح کرو وہ بھی شنگرف ہو جائیگا اور ایسی ہی سات مرتبہ اس طریقہ
اور ترکیب لکھی ہوئیکو عمل مین لاوے بعد اوسکو ایک مثقال اوسی شنگرف سے ساتوین بار اوپر ہزار مثقال نقرہ کے
طرح کرو تاکہ طلای خالص کندن سے اچھا ہو جاوے اور اگر بیچال یعنے بیٹ اون چوزون کی جمع
کر کے اور ایک مثقال اوسمین سے اوپر ساٹھ مثقال ہر ایک جسد یعنے جسم دھات پر کہ طرح کرو گے
شمس خالص یعنے سونا کسوٹی کا اچھا ہو جائیگا اگر ناقص سونے مین ملجائے تو اچھا بنا دے ۔ بیان
کیمیاے معدنیات کا تھا اب بیان کیمیای نباتات کا ہوتا ہی جاننا چاہیے کہ ایک بوٹی
ہوتی ہی ریگستان مین اوسکو ہندو فقیر لوگ اپنی زبان مین آگی کہتے ہین اور پتے یعنے برگ اوسکے مانند
پتے درخت مدار کے ہوتے ہین مگر درمیان مدار اور اوس بوٹی کے فقط اتنا فرق ہی کہ درخت مدار کی
ڈالیان ہوتی ہین اور دودھ بھی نکلتا ہی اور اس درخت آگی مین نہ ڈالیان ہوتی ہین اور نہ دودھ
اور پتے اوسکی ڈالی مین نزدیک نزدیک ہوتے ہین اور اوسمین کوئی ڈالی نہین ہوتی فقط یکڈال
درخت ہوتا ہی اگر وہ بوٹی اسکے عمل کرنے والے کے ہاتھ آجاوے تو اوسکو بیخ اور جڑ سے کھود لے اور
سایہ مین اوسکو خشک کرے اور کوٹ پیسکر بہت باریک سفوف اوسکا بنا دے اور اوسکو رکھہ
چھوڑے وقت ضرورت اور حاجت کے یکتولہ قلعی کے تئین اوٹا لے اور بمقدار ایک ماشہ اوس سفوف مین سے

اوپر اوسکے ڈالے قدرت حق اور تاثیر اشیاے برحق سے اوسیدم چاندی خالص ہوجاےگی
اسمین کسیطرحکا شک نہین آزمودہ ہے یہ نسخہ بھی خوب ہے نسخہ ایک بوٹی کا نام تیلیا کند ہے
ریگستان مین موسم برسات مین پیدا ہوتی ہے اور فصل گرمی مین تمام خشک اور معدوم ہوجاتی ہے
اور دو ہاتھ درخت اوسکا بلند ہوتا ہے اور پتے یعنے برگ اوسکے شکل پتہ و برگ آم کے ہوتے ہین مگر
اوسکے پتے آم کے پتے سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین اور کسیقدر مائل لمبا ہی ہوتے ہین اور پھول اوسکا
بزرنگ زرد ہوتا ہے اور حسب مقام پر کہ یہ درخت ہوتا ہے گرد اوسکے کسی قسم کا درخت نہین اوگتا اور
پیدا ہوتا ہے اور اوس درخت مین گرہین مثل درخت زمین قند کے ہوتی ہین اور جسقدر کہ پرانا و
کہنہ سالخوردہ ہوتا ہے بہت بڑھ جاتا ہے اور وزن اوسکا پانچ چھہ سیر پختہ کا ہوتا ہے اور ایدن
گرہ نکالا اوس درخت سے دور کرنا بہت دشوار ہے کیا معنے کہ لوہا جسوقت کہ اوس سے ملا اوسیوقت
ایسا نرم لوہ ملائم ہوجاتا ہے کہ اوسمین مطلق طاقت بریدگی اور کاٹنے کی نہین رہتی غرض اوسکی
تدبیر کاٹنے کی خدانے یہ بنائی ہے کہ خواہندہ اوسکا آہو کے سینگ سے کھودے جڑ اوسکی مانند زمین قند
کے ہوگی سب نکال لے اور اوسکو رکھہ چھوڑے اور پتی اور ڈالی اوسکی کے تین کوٹ کرکے عرق
اوسکا کھینچے اور شیشہ صاف اور پاکیزہ مین باحتیاط نگاہ رکھے اور جسقدر کہ مٹی گرد اوس درخت کے ہو
وہ بھی سب چہار طرف سے لیلے اور اوس مٹی مین سے ایکرتی بھر بھی رایگان نہ دے یعنے مطلق نہ چھوڑے
سب کی سب لیلے خوب چیز ہے کہانتک تعریف اس بوٹی کی مٹی کی کرون اس درخت کے بیخ اور جڑ کی
یہ تاثیر ہے کہ اگر رتی بھر اوٹی ہوئی قلعی مین ڈالے خالص چاندی ہوجاے اور اگر اوسکی مٹی کی
گھریا بناوے اور بعد خشک ہونے کے بیچ اوسکے قلعی کو رکھے اور آگ آنچ سے اوس تانبے کو سرخ کرے
وہ قلعی صاف چاندی ہوجاےگی اور اگر بیچ عرق پتے اور ڈالی اوسکے گندھک کو ایکدن گھسے
گندھک قائم ہو اور جلنا اوسکا دور ہو اور اگر ایک تولہ اوس گندھک سے پارہ منعقدہ یعنے
گرہ ہوئی کے تین اوپر دوسو تولہ چاندی گلی ہوئی کے ڈالین تمام راکھہ ہوجاے اور اگر ایک حبہ یعنے
ایک کوڑی بھر اوسی خاکستر نقرہ کو اوپر سولہ تولہ تانبا یا قلعی اوٹی ہوئی کے ڈالو صاف چاندی
خالص بیجرم ہوجاےگی یہ نسخہ بھی آزمودہ ہے **باب چھٹا بیان علم لیمیا مین** اسکو خوب سمجھ شوق سے
دریافت کیا چاہیے کہ اس علم نادر کا انحصار اوپر حروف کے ہے اور اسمین دو قسم کے حروف ہین

ایک مفردات دوسرے مرکبات فصل پہلی حروف مفردات مین یعنے حرف الف کا یہ دستور ہے
کہ جو شخص کہ بستر خواب پر صبح کے وقت پیش از حرف زدن ہزار بار حرف الف کے تیئن اوپر زبان کے
لاوے صاحب ثروت اور اہل مقدرت خواہ مخواہ ہووے اور اگر ہزار بار الف بیچ ساعت مشتری کے
اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے اسطرح کی تاثیر بہتر اور مبارک بخشے اور اگر وقت رنج و تردد
یا وضع حمل یعنے وقت پیدا ہونے لڑکے کے حرف الف کے تیئن اوپر ناخون اور ہاتھ و پاؤن عورت حاملہ
کے لکھے لڑکا ساتھ آسانی کے پیدا ہووے اور جسوقت کہ چاند بیچ وبال اور ہبوط یا نحوست کے
ہو منظر نحس اوپر تختی شیشہ کے دائرہ کھینچے اور بیچ اوس دائرہ کے نام دشمن اور مادر اوسکے کا لکھے
اور ایکسو گیارہ الف اوپر دور دائرہ کے بموجب نقشہ مندرجہ کے لکھ کر بیچ قبر پرانی کے دفن
کرے انشاء اللہ تعالی جلد دشمن دفع ہو جائے نام و نشان باقی نرہے - نام دشمن کا اوپر نام مادر کا نیچے لکھے
اور حرف ب کو ایکہزار بار اوپر پوست یعنے چمڑے گیدڑ یا سیار کے اور نام دشمن اور مادر اوسکی
کا لکھے اور اسکو بیچ گھر دشمن کے کسی حکمت سے دفن کرے بخوبی دفع دشمن ہو جائے اور اگر حرف ت
کو نقش تکوینی یعنے مثلث مین وقت طلوع مریخ کے کھینچے اور گوشہ اوس نقش مثلث مین ۹۵ حرف
ت کے لکھے اور شخص مقید بند ہووے اوسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کے آدمی اوسکو عزیز اور خویش اپنے
سے بہتر جانین اور جسکا نوکر ہووے زیادہ محبت و خاطر کرے اور حرف ث کو پانسو نواسی بار اوپر
سیپی یعنے صدف کے نقش کرے غرق یعنے ڈوبنے دریاؤن سے محفوظ رہے اور حرف ج کو
چوبیس بار اوپر مصری کے لکھے عارضہ قولنج والیکو کھلا دے صاف تندرستی و صحت پاوے اور اگر
عورت نے شہوت مرد کی باندھی ہو حرف جیم کو ہزار و یکبار اوپر تھالی کے لکھ کر دھوکر مرد شہوت
گم شدہ کو پلا دے انشاء اللہ تعالی پینے کے ساتھ ہی شہوت اوسکی تیز ہو جاوے اور اگر ح کو دوشنبہ
یا جمعہ کو صبح کے وقت کہ آفتاب خالی نحوست سے ہو آٹھ بار ایک قطار سے بیچ نگینہ عمدہ کے کھدواوے
اور اوسکی انگوٹھی پہنے تو قوت اور شہوت زیادہ از بشریت ہو اور یہی باہ کی اسکے روبرو مطلق اصل
حقیقت نہین اور صاحب تپ یعنے بدقوق پہنے تو خواہ مخواہ شفا پاوے اور اگر حرف
خ کو بارہ ٹھیکرے مٹی پر نقش کرے بیچ پانی جاری نالی اور باغ یا کھیت کسی کے دفن کرے آفت
ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور اگر د کو ہفتیس خانہ مین بیچ مربع چار در چار کے ساتھ

انداز رفتار اوسکے جسوقت کہ چاند بیچ برج سرطان کے ناظر طرف مشتری کے ہو اوپر کاغذ سفید
کے نقش کرے اور نیچے نگین انگشتری یعنے انگوٹھی کے رکھے خدا تعالی اوسکو ایسی دولت اور
نعمت دے کہ وہ کبھی تا بزندگی کم نہو اور یہی حال حرف ذ کا ہی کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے
کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناغہ نہو تو وہ بھی امیر کبیر ہوجاوے اور اگر سات سو مرتبہ
پڑھکر شیرینی پر دم کرے جو شخص کہ اوسے کھاوے دوست اور دشمن مین عزیز اور
پیارا رہے اور حرف ر کو بدھ کے روز آخر ماہ مین پانچ بار اوپر پیشانی کے لکھے درد شقیقہ
دور ہوجاوے اور حرف ز کو جسوقت کہ چاند بیچ برج جدی کے ہو اور ستارہ مریخ نیچے زمین کے
ہو چھتیس بار اوپر ورق ہرن یعنے چمڑہ آہو کے لکھے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون دنیاوی
سے محفوظ رہے اور حرف س کو اگر اکیس بار اوپر پتے ڈھاک کے لکھے اور دریا مین چھوڑے
بھاگا ہوا واپس آوے اور ش کو اگر اوپر ریزہ قفل کے لکھے اور اوپر تینتالیس چھوہارے یعنے ہر عدد پر
بیالیس بار لکھکر اوس دہ قفل اور خرما کی تینون بیچ کپڑہ دامن عورت کے باندہ دے اور اوسکو شارع عام مین
ڈالدے جسوقت کہ کوئی شخص اوس قفل کو کھولے اور اوس خرما کو کھاوے نصیب اوس عورت
تاکتخدا کا کھل جاوے اور خاوند اچھا حاصل ہو اور حرف ص
کو بیچ وقت چلنے پیادہ پائی کے پڑھے جلد منزل مقصود پر پہونچے اور کسل و ماندگی راہ مین
اوسکو مطلق معلوم نہو اور حرف ض کو آٹھ سو بار اوپر کھانے کے پڑھکر شخص مبتلاے عارضہ
مرگی یعنے صرع والے کو کھلاوے عنایت شافی مطلق سے عارضہ اوسکا دور ہوجاوے اور
حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہونے کے پڑھا کرے اوسپر دشمن کبھی غلبہ نکرے اور حرف
ظ کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑھے دشمن دور ہوجاوے اور اگر حرف
ع کو خون کبوتر سے اوپر پتے لیمون یا ترنج کے لکھکر اور اوسکو گلاب خالص مین
دھوکر عارضہ قولنج والے کو کھلاوے اوسکو جلد شفا اور صحت کلی ہوجاویگی اور حرف
غ کو اگر ہزار بار اوپر پتے ایلوا کے لکھکر بیچ ہبوط مریخ کے بیچ گھر دشمن کے دفن کرے
دشمن آوارہ و مجنون ہوجاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اوپر ٹاٹ کے
لکھکر آگ مین جلاوے جو شخص کہ گھر سے بے اجازت گھر والون کے بھاگا ہو واپس آوے

اور اگر حرف ق کو ایک روز چالیس بار پڑھے جو مطلب کہ اوسکا دشوار اور مشکل ہو وہ آسان
ہو جائے اور حرف ک کو بیچ ساعت زہرہ اور مشتری یا قمر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز
اور ہر شب کو دو بار پڑھے اور اوپر اپنے دم کرے سب امیر اور وزیر حاکم وقت اوسکی خاطر
اور پاس داری کریں اور ہمین یا اس طریقہ کو لکھے اور اوپر
گردن مرغ سفید کے باندھ کر اور تھوڑا پارہ کان مرغ سفید مین ڈالے بیچ جس مقام
اور جگہہ کے شبہہ وگمان دفینہ دولت کا ہو وہان اوس مرغ کو چھوڑ دے وہ مرغ اوسی مقام
اور جگہہ کے چلتے چلتے پہونچے گا جہان وہ دفینہ دولت ہے اور چونچ بھی اپنی اوس مقام
اور جگہہ پر ڈالے گا پس اوس مرغ کے وسیلے سے دفینہ دریافت کرے کھودے خواہ مخواہ نکلے گا
اور حرف ل کو اکھتر بار اوپر چاقو تیز کے لکھے اور اکھتر بار اوپر سفر جل کے پڑھے
اور اوس چھری سے سفر جل کاٹے جو جورو اور خاوند کو کہ جنمین ناموافقت و دشمنی ہووے
درمیان اون کے محبت ہو اور حرف م کو اگر اکیسو پچاس دن اکیبار آنکھ کھول کر اوپر سیب سرخ
یا آبی کے لکھے اور آپ کھاوے اور محبوب کو کھلاوے یا محبوب کو سونگھاوے محبوب اپنے اوپر
فریفتہ اور عاشق ہو جائے اور اگر کوئی شخص کسی شخص سے کوئی چیز طلب کرے اور وہ شخص
دینے مین انکار کرے تو طالب اوس چیز کا نوے بار پڑھے اور طرف اوس شخص منکر چیز کے
دم کرے فورًا او دیوے دیر نہ کرے اور حرف ن کو اگر اکیس بار نعل گھوڑے پر جسوقت کہ زہرہ
بتسدیس آفتاب کے ہو بنام جسکے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ شخص اپنے اوپر عاشق ہو جائے
اور اگر اوسی حرف نون کو پچاس بار لکھے اور اپنے پاس رکھے تو کوئی جانور گزندہ مثل سانپ
وغیرہ کے اوسکو نہ کاٹے اور نہ ڈسے اور اگر حرف و کو ننانوے بار بنام کسی شخص کے ورق
ہران پر لکھے کہ جسوقت کہ قمر تحت الشعاع مین ہو اور اوس لکھے ہوئے کو ہوا مین لٹکا دے سو وہ شخص
اپنے پاس سے کبھی جدائی قبول نہ کرے اور حرف ہ کو ساتھ قصد دفع دشمن کے خاک قبر و پر
پڑھے اور وہ خاک بیچ گھر دشمن کے ڈالے جلد دشمن دشمنی سے باز آوے اور اگر حرف ی کو
سو بار اوپر حریر سفید کے لکھے اور پاس اپنے رکھے بدگوئی اور جعلی باتون سے محفوظ رہے اور ہر
آفت سے پناہ مین رہے مگر اس مقدمہ مین ان حرفون کی تاثیر جیسا کہ بیان کیے گئے بدون ادا

زکوٰۃ نہین ہوتی اور طریق اداے زکوٰۃ کا یہ ہے کہ ہر حرف کے تئین ہر روز بحساب ابجد ساتھ طہارت کے
بیچ خلوت یا صحرا مین جا کر بہت طہارت اور صفائی کے ساتھ پڑھے اور نیاز دیوے جسوقت کہ
اس طریقہ پر زکوٰۃ سے بخوبی فرصت پاوے اوسوقت ان حرفون کے عمل کی تاثیر دیکھے کہ کیا تیر
بہدف ہوتے ہین کوئی عمل کبھی خطا نکرے سب درست آوین **فصل دوسری مرکبات مین**
ان حرفونکا دستور یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرتا ہوا اور اوسکی وجہ سے جان بلب ہو
اوس حالت ڈر مین یہ کہے یعنے **کہیعص حمعسق لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی**
العظیم الیقین ہے کہ اسکے پڑھنے کے ساتھی وہ ڈر و دہشت بھاگ جائے کبھی خواب مین آ کر
اور اگر اس اسم کے تئین اوپر ٹھیکری مٹی کے کہ جو پانی مین نہ چھوئی ہو بنام آدمی بھاگے
ہوے کے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ خواہ مخواہ پلٹ آوے دیر نکرے اور وہ اسم یہ ہے
یا عجیوص اور اسم بھاگے ہوئے کو دوسرے لغ سفال پر لکھے اور اگر ان اسمون کو اوپر
انگلیون اور ہتیلی چور کے کہ جسپر گمان دزدی کا ہو ساتھ اس ترتیب کے لکھے یعنے انگشت
ابہام پر انگشت جسکو انگوٹھا کہتے ہین یہ لکھے **طلبلبلخ** اور اونگلی سبابہ انگشت کلمہ کے اوپر یہ شکل
لکھے **ملیح** اوپر اونگلی وسطے یعنے بیچ کی اونگلی پر یہ شکل لکھے **طیر** اور اوپر اونگلی بنصر یعنے چوتھی اونگلی کے
یہ شکل لکھے **صلطح** اور اوپر اونگلی خنصر یعنے چھنگلیا پر یہ شکل لکھے **طمطے** اور ہتیلی پر یہ لکھے معاذ اللہ
ان اخذ الا من وجدنا متاعنا عندہ انا اذا الظلمون پس اگر اوس شخص نے چیز چرائی ہوگی
انگلیان اوسکی باہم نہ ملین گی پھیلے اور کشادہ رہین گے اور جس شخص پر کہ اشتباہ چوری کا
ہو اوپر کاغذ کے لکھے اور ان نامون یعنے یا فضیح یا ابجع یا فطیح لاحول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم اوپر اوس شخص اشتباہی کے پڑھے اور آگ مین جلا دے اور راکھ اوسکی
بدست شخص اشتباہی کے ہاتھ پر ملے اگر اوس نے چرایا ہوگا بیچ راکھ ملی ہوئی کے نقش نام اوسکا
دکھائی دیگا اور اس شکل کو لکھ کر ۱۱۱م III ۱۱ ا ہے سفر مین اپنے پاس رکھے
جلنے اور ڈوبنے اور اور آفتون سے حفاظت رہے اگر کسیکا بزرگ خواہ مالک کسی سے
رنجیدہ ہوا ہو اس طلسم کے تئین اگر مرد ہو تو خون کبوتر نر اور اگر عورت ہو تو خون کبوتر مادہ
سے زعفران اور گلاب ملا کر اوپر پتے نارنج کے لکھے ساتھ مغل ارزق وانزروت کی دھونی

دے اور پھر کپڑے زرد کے لپیٹ کر اور موم کرکے پھر گردن خواہ بازو دا ہنے کے باندھے
اور نزدیک اوس بزرگ کے جائے وہ بزرگ اوس سے نہایت بزرگی و رحمت و محبت کے ساتھ
پیش آویگا طلسم یہ ہے ۱۳۳۱ المام ۱۱۱۳ ان ہو معادہ ہی ا اسطہ طبا ہی بالعجل بالعجل مع المحبت
فلان بن فلان

باب ساتوان علم ہیمیا مین

اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف البنیان
جملہ عالم کو اپنے قابو مین کرسکتا ہے الا ریاضت و جفاکشی شرط ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ اول
جمعہ وقت رات کے اول ماہ مین بعد از نماز صبح غسل کرکے پھر مکان پاک و صاف کے بیٹھے اور
ہزار بار سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور اسیطرح بعد از نماز پیشین کے ہزار بار اور بعد نماز
عصر کے ہزار بار بعد نماز عشا کے یعنے سونے کے وقت ہزار بار اور آدھی رات یعنے
نصف شب کو ہزار بار اور بعد فراغت پڑھنے کے دو رکعت نماز تحفہ یہ ی قلب ادا کرے
چودہ روز تک اسی طریقہ سے پڑھے کہ سب میزان کل اوسکی پانچ ہزار بار روز ہوگی اور تیسرے
روز جمعہ کو پندرہ ہزار اور بعد اوسکے ہزار بار اس دعا کو پڑھے یا حنان انت الذی وسعت
کل شئی رحمۃ و علما اور سو بار اس دعا کو پڑھے اللّٰہم انی اسالک ان تسخرلی خدام ہذہ القبور
الشریفۃ من لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جسوقت پڑھنے اس دعا سے فارغ ہوا اوسوقت خود
بخود تاثیر پیدا ثر سے اس طریقہ عالیہ کے دیوار مکان نشست شق اور شگاف ہو جائیگی
اور فرشتہ اوس دیوار شق ہوئی سے باہر نکل آویگا اول سلام علیک کہیگا اور بعد اوسکے کہیگا
کہ ای بندہ صالح میرے تیرے آج رشتہ برادری ہوا اب تمکو لازم ہے کہ گرد افعال ذمیمہ انسانی
مثل جھوٹ بولنے اور نگاہ بد بناموس کرنے اور اپنے تئین سب چیز سے برا سمجھنا اور
مکر حیلہ و جعل و فریب کو نہ جاننا اور کسی بندہ خدا کا عیب فاش نہ کرنا ان باتون سے احتیاط
کرنے مین جس چیز کے واسطے کہ تم کہوگے اور جو مقصد کہ خاطر مین لاؤ گے وہ اوسیوقت
ظاہر ہوگا مگر ہر پنجشنبہ کو قبر مسلمانون کی زیارت کیا کرو اور سورہ اخلاص
پڑھو غرض وہ فرشتہ یہ کہیگا نام اپنا عبداللہ بتلائے گا اور کہے گا کہ جسوقت تو سورہ
قل ہو اللہ احد پڑھے گا مین تجھکو پلک مارنے مین مکہ معظمہ پہونچاؤنگا اور پھر آنا فانا مین
زیارت کرا کرلے آؤنگا دوسرا فرشتہ آئے گا اور نام اپنا عبدالاحد بتلائے گا اور یہ کہیگا

کہ جسوقت تو قل ہو اللہ پڑھے گا مین آونگا اور واسطے تیرے روزی حلال خزانہ رحمت سے لاونگا اور ہر ایک چیز پوشیدہ سے تجھ کو آگاہ اور مطلع کرونگا تیسرا فرشتہ آئیگا اور نام اپنا عبد الصمد بتلائیگا اور یہ کہیگا کہ جسوقت کہ تو قل ہو اللہ پڑھیگا تیرے تئین اکسیر و کیمیا بتلاونگا اور تو جس کام کا ارادہ کریگا فوراً میرے وسیلے سے اوسکا انجام ہو جائیگا غرض جسوقت کہ وہ تینون فرشتے اپنا اپنا حال کہکر رخصت ہون اوسوقت دعوت اونکی لازم ہے مگر وقت دعوت کے جامہ سفید اور پاک پہنو اور روٹی جو کی اور نمک و دانہ انگور سیاہ اور مغز بادام کھاؤ اور غذا نہ کرو اور ہر صبح کو عود و عنبر اوپر آگ کے چھوڑو انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقۂ عالیہ سے جیسا کہ لکھا ہے حرف بحرف ظہور مین آئیگا اور سب مطلب دلی تمہارے برآوینگے اسمین کسی نہج کا شک و شبہہ نہین تسخیر یعنے

تابعدار کرنا جانوران درندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان

بلی بیچ جوتہ خواہ موزہ پائے دو درمیان دو چمڑے کے رکھو اور اوسکو پائون مین پہنو اور بیچ جنگل و جھاڑی دشوار گذار کے جاؤ تمام جانور درندہ مثل شیر و چیتا وغیرہ تمہارے مطیع و فرمانبردار ہو جاوینگے اور زبان کوے سیاہ کی اوسی طور پر جوتے مین رکھو اور اوسکو پہنکر جہان جاؤ سب جانور وحشی اور درندہ تابعدار ہو جاوینگے

باب آٹھوان علم سیمیا مین اس علم نادرہ مین ایسے عملیات ہین کہ جو وہم و گمان انسان مین نہین آوے یعنے جو موجود نہو اوسکا وجود صاف دکھلائی دے چنانچہ اسکا طریقہ یہ ہے کہ تیری کا ہوکی لیکر خون اونٹ مین ملاؤ اور روغن کا ہو مین اوسکو بھگو دو اور اوسکو برتن پارہ مین کرکے سرپوش مضبوط بند کرو اور نیچے لید گھوڑے مین دفن کرو اور ساتوین دن بدل گھوڑے کی بدلدو جسوقت کہ اوسمین کیڑے پیدا ہون اور صورت اوسکی ساتھ صورت سانپ کے اور سر اوسکا مانند سر اونٹ کے ہوگا اور دونون آنکھین اوسکی سیاہ ہونگی اور اوسکے دم بندہ ہونگے پس چاہیے کہ تھوڑا خون فصد کا مہیا اور موجود رکھو جسوقت کہ وہ جانور آنکھ کھولے فوراً اوسی خون مین سے تھوڑا خون اوپر آنکھ اور منھ اوس جانور پر ڈالو ایک رات اور ایک دن مین آدھ پاؤ خون فصد

اونٹ کا اوپر آنکھ و منھہ اوسکے پر ڈالو بعد تین رات اور دن کے تھوڑا جگر اونٹ کا آگے اوس جانور کے
ڈالو تا وہ جانور گوشت جگر اونٹ کھا جائے چار روز تک اوسکو خوراک اوسی جگر اونٹ کی دیتے رہو
بعد سات روز کے وہ جانور ساتھ شکل مدور ہو جائے گا پس اوسیوقت تھوڑا پیشاب
اونٹ کا اوس جانور پر چھوڑ دو وہ جانور فوراً ضعیف ہو جائیگا بعد تین گھڑی کے چھری
تیز و برّان کو اوس جانور کی گردن پر کہ اندر برتن رصاص کے ہو رکھو اور ذبح کرو تا خون
اوس جانور کا جوش مین آئے اور بیچ اوس رصاص کے جمع ہو اور وہ خون جو شخص کہ بیچ تلووں پاؤن کے
ملے اور پر دریا پر موجزن اور عمیق کے اسطرح چلے کہ گویا خشکی پر چل رہا ہے پانی اوسکو کسیطرح غرق نہ
کر سکے تاثیر اوسکی پانی مین یہ ہے اور خشکی مین یہ ہے کہ اگر وہ دوا پاؤن کے تلوے مین لگی ہو تو چلنے مین ایسا
تیز رو ہو جائے کہ تخت سلیمان پیچھے رہجائے اور برسون کی راہ ایک دم مین طے کرے فقر اون کے
پاس یہ دوا بہت رہتی ہے اور اگر اوسی خون کو تھوڑا اوپر منھہ اپنے کے ملے وہ سبکو دیکھے اور اوسکو کوئی
نہ دیکھے اور اوسی خون کو اگر اوپر سر کے ملے اور ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑا ہو فوراً ابر گھر آوے اور مینھہ
بکثرت ہو نوع دیگر توتیا کو خون گدھے مین ملاؤ اور بیچ برتن کے رکھ کر نیچے
لید گدھے کی دفن کرو اور ہر روز اوس زمین کو پیشاب گدھے سے تر کرتے رہو تین مہینے تک
اوسکے بعد اوسکو نکالو اور اوسمین سانپ سرخ آدمی کے ڈسنے والے پیدا ہونگے اون سانپونکو
باحتیاط تمام بیچ برتن بڑے شیشہ کے رکھو اور سر اوس شیشہ کا تنگ ہو اور سات دن تک خون
گدھے کا اوس سانپ کو کھلاؤ اور اوسکا منھہ سرپوش سے بند کر دو اور تین ہفتہ تک مضبوط رہنے دو تا کہ
وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہے اور جب وہ سانپ رنگ زیادہ پکڑین وہ مانند تاج
مرغ سکے دو بازو جیسے برآمد ہون اوسکو یونانی لوگ اپنی اصطلاح اور محاورہ زبان مین کلموس
کہتے ہین اور اوسکو کھانے کو نہ دو تا کہ قوت اوسکی حرکت اور رنگینی سے باز رہے اور اپنے
ہاتھون نا کمین بڑی بھاری ڈنڈی دو اور ہاتھون مین دستانہ پہن لو اور اوس سانپ کو
دست پناہ سے کھینچو جسوقت کہ وہ سانپ شیشہ سے نکلے اوسکو ایک تغار گھڑے مین ڈالو اور فوراً چاقو
تیز و برّان اوپر گردن اوسکی کے چلاؤ مگر اس انداز سے چلاؤ تا اوسکی گردن پر چلاؤ کہ گردن اوسکی
کٹنے نپاوے کیونکہ مبادا اوسکا نشتر گرے اور تڑپے صاحب علم کو آزار پہونچے احتیاط رہے غرض

جسوقت کردہ مرجائے اوسیوقت خون اوسکا رکھ چھوڑ رو عمل کیمیا کے حق مین اکسیر اعظم ہے اگر تھوڑا
اوسمین سے اوپر تانبے اور نقرے ہوئے پر چھوڑ دو طلائے خالص بنجائے اور سر و گوشت اوسکے
کو بہت احتیاط کے ساتھہ رکھو تاثیر سر و گوشت اوسکے کی یہ ہے کہ جسوقت کہ بارش باران
بشدت ہو اوسوقت اوسکے سر کو آسمان کو دکھلا دو اوسیوقت باران تھم رہے ابر غائب
ہوجائے اور یہ جس لشکر کے کردہ سردار ہو وہ لشکر امان مین رہے ہے اور بہنگام مقابلہ دشمن کبھی
پسپا نہو ہمیشہ اوسکی فتح ہوتی رہے ہے اور جو کہ سر اوسکا باندہ اپنے پر باندھی اور پر دریائے قہار سکے
دوڑا دو ڈالے پھر کبھی نڈوبے اور ہوا مین مانند جانوران پرندکے اوڑے اور یہ آنکھہ آدمیونسے پوشیدہ
رہے کوئی اوسکو نہ دیکھے نہ دست دیکھے اور جس بیمار اور رنجور کے بازو مین باندھ دو فوراً تندرست
ہوجائے اور گوشت اوسکا اگر کسیکو کھلادو اوسیدم مرجائے اسمین سیط حکا شک شبہہ نہین ہے
نوع دیگر ہری مسکو خون کبوتر مین ملا دو اور بیچ برتن روغن دار کے کرکے لید گھوڑے مین
دفن کردو بعد چند روز کے جب کہ وہ سڑ جائے تو اوسمین ایک صورت پیدا ہوگی کہ منہہ اوسکا مشابہ
آدمی کے ہو اور بدن مشابہ بشکل مرغ کے ہو اور وہ جانور زیادہ سات روز سے زندہ نرہیگا
مرجائیگا اوسکے تین مومیائی خالص مین ملاؤ اور بیچ کپڑے کے لپیٹ کر اپنے پاس رکھو چلنے
اور پھرنے سے ہرگز نہ تھکو گے اور منزلون کی زمین لمحہ مین طے کروگے اور تمام جانور جان آزار تمسے
ڈرینگے اور تابعداری کرینگے اور یہانتک اختیار حاصل ہوگا کہ چاہے شیر غران پر سوار ہو
پھرے اور جس شخص کے پاس کہ یہ چیز ہو اوسکو چالیس روز تک بھوک نہ لگے مفقود
اشتہا ہوجائے مگر طاقت بدستور بلکہ زیادہ ہوجائے اور اسی جانور کو قبل از موت پیٹ اوسکا
چاک کرکے جو رطوبت اور پانی کہ اوسکے شکم سے نکلے اوسکو اپنے پاس رکھے اور اگر اوسکو کان مین
ڈالے تو کلمات جن سنے اور سمجھے اور زبان حیوانات کی بھی معلوم ہو اسمین شبہہ نہین نوع دیگر
جنگلی چوہے کو بیچ پانی باران خواہ دریائے روان مثل گنگا و جمنا وغیرہ کے غوطہ
دیدو جسوقت کہ وہ چوہا مرجائے اوسوقت اوسکو خشک کرکے چہارم وزن چوہے کا
مل ہند اور دال طوطی گویا جسکو مینا کہتے ہین پہاڑی تینون چیزونکو خشک کرکے
کوٹ پیسکر رکھو جسوقت کہ تھوڑا اوس سے بیچ پانی خواہ شربت کے ملا کر پیوگے جو کچھ کہ مشکل باتین سنوگے وہ

سب یاد ہو جائینگی حافظہ کو قوت بہت ہوگی کوئی بات کبھی نہ بھولوگے نسیان اور سہو بھاگ جائیگا
اور سوائے اسکے جو بات کہ جسکے دلمین ہو اوس سے بخوبی آگاہ ہو جاؤگے نوعدیگر استخوان گدھے
و استخوان سانپ و استخوان آدم ان تینون مجموع کو چالیس روز تک
نیچے زمین کے دفن کرو بعد اوسکے نکالکر خشک کرو پھر پرانی ہڈی انسان کی ان سب
مجموع کو کوٹ کر بخوبی سب کو ملاؤ کہ جسمین سب چیزین یکجان و یک تاثیر ہو جائین اور جو
درخت کہ انتہا کا خشک ہو ان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر جلاؤ تو تمام ڈالیان
اوس درخت خشک شدہ کی سبز ہو کر زمین پر جھک آئینگی نسخہ آزمودہ ہے نوعدیگر کسی سیاہ
کوے کو ایک تغار پانی مین غوطہ دو جسوقت کہ وہ زاغ صدمہ غوطہ زنی سے مر جائے پھر کتا
سیاہ رنگ کہ ایک بال بھی اوسکا سفید نہو گھڑے مین قید رکھو ایک روز
اور دوسرے روز اوسی کوے کا گوشت کتے کو کھلاؤ اور جس پانی مین کہ
کوے کو غوطہ دیا تھا وہی پانی کتے سیاہ رنگ کو پلاؤ اور اگر نہ پیے تو زبردستی پلاؤ تین روز تک
اور چوتھے روز بلی سیاہ کہ اوسمین بھی کوئی بال سفید نہو اوسکو مثل کوے کے اوسی تغار
مین ڈبو دو جب وہ صدمہ غوطہ سے مرجائے گوشت بلی کا کتے کو کھلاؤ اور وہی
پانی تغار کا کتے کو پلاؤ نو روز تک جب نو روز گذر جائین اور آنکھین کتے کی منقلب ہون
تو پتی درخت سوسن کی بقدر ماشہ اور آب ان دونون جانورونکا لو اور
اوس کتے مقید کو کھلاؤ فوراً کتا بھونکنے لگا اور انتہا کا شور مچائیگا اوسوقت ایک دیگ
دہن کشادہ منھہ کی منگواؤ اور اوس کتے مقید کو ہاتھ پاؤن باندھکر اوس دیگ
مین لٹکاؤ اور پانی دیگ مین ڈالکر منھہ دیگ کا بخوبی بند کرکے ایسی آنچ اوس دیگ کو دو
کہ وہ کتا گل جاوے اور ہڈیان اوسکی دیگ مین تیر ہو جائین بعد اسکے دیگ کو
کنارے دریا کے لیجاکر دریا مین اولٹ دو تو ہڈیان پانی مین اوترا آوین اونکو فوراً نکال کر
اور علیحدہ رکھو اور جو کچھ جسم کتے مین سے بعد ہڈیون کے اوترا اوسکو بھی لیکر ساتھ احتیاط کے
رکھو تاثیر اوسکی یہ ہوگی کہ جسوقت چاہو ہڈی کے تئین ہوا مین لٹکا دو اوسی ساعت پانی برسنے
لگے اور پھر اگر اوسکو چھپا لو تو برسنا پانی کا بند ہو جاسکے اور نام نشان ابر کا معلوم نہو

نوع دیگر اگر چاہے کوئی بیچ بیچ مجلس کے بووے فوراً درخت اوسکا سبز ہوجاوے اور برگ و بار
و گل بھی اوسیدم نکل آئین اوسکا طریقہ یہ ہے کہ تخم تر ہندی یا ستہ دانہ منڈی یا تخم
ککڑی بیچ خون آدمی کے جو فصد یا حجامت سے نکلے اوسمین تر کرے اور سات روز معروب مین
رکھے تا دہ پختہ ہوجاوے بعد اوسکے سات روز سایہ مین خشک کرو اوسکو نمی روئی
مین لپیٹو اور تھوڑی مٹی جو ہل چلنے کے وقت ہل مین رہجاتی ہے اوسکو لاؤ جسوقت کہ تمکو اس
عمل کرنے کی خواہش ہو اوسی مٹی ہل والی مین جو جو تخم چاہو بو دو اور تھوڑا پانی گرم اوسپر الدو
اور اوسکو خاک مین چھپاؤ اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی مین ڈالو اور اوسکو چادر سے چھپاؤ بعد
لمحہ کے درخت سبز مع برگ و بار شاخ و گل نکل آویگا نوع دیگر دل جانور الو بیچ لتہ کے
لپیٹ کر اوپر سینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو کچھ کہ اوس سے
سوال کرو وہ شخص جواب با صواب دیگا عین حالت خواب مین حالانکہ وہ سو رہا ہے مگر اوس نسخہ کی
تاثیر سے جواب دیگا نوع دیگر ایک ہدہد چڑیا کے تئین پنجرہ مین رکھ کر بیس روز تک حب السوس اوسکو
کھلاؤ اور بجاے پانی کے گلاب خالص تحفہ پلاؤ اور بعد بیس روز کے طلسم یہ کاغذ پر چاقو سے
لکھو لاؤ جسوقت کہ قمر متصل بطالع صاحب عمل ہو وہ طلسم یہ ہے ۱۸۰۸ ل ۱۱ و مع الہ ار ۱۱ ء
و ۱۱ سح رہ ۱۱ ہ ل ۱۹۶ ماطلل اعولی لما ار بدوسے اوسیوقت اوسے چھری یا چاقو
تیز سے ہدہد کو ذبح کرو اور اسطرح پر اوسکو ذبح کرو کہ ایک قطرہ خون ہدہد اوپر زمین کے نہ گرے
اور دل اوس ہدہد کا نکالکر مع تاج اوسکے تمام پر و پرزہ کو بیچ جگہہ حفاظت کے رکھو اور
پیٹ ہدہد سے سب فضلا نکال ڈالو اور اوسکو پکاؤ اور سب کھا جاؤ مگر اسقدر احتیاط
رہے کہ ہڈی اوسکی ٹوٹنے نہ پاوے اور ان تمام ہڈیون کو بیچ برتن پانی بھرے ہوے کے ڈالو
اور ان ہڈیونمین سے جو ہڈی کہ پانی پر تیر آوے اوسکے تئین جدا رکھو اور ایک بڑی ہڈی کہ درمیان
پانی کے کھڑی رہے اوسکے تئین علیحدہ رکھو اور جو ہڈی کہ بڑی تہ آب بیٹھے اوسکو بھی علیحدہ
رکھو اور ہڈیون چھوٹی کو ساتھ دل اور تاج اور پر کے بیچ ایک شیشہ آتشی خواہ کھڑہ
گلی مین رکھہ کر سر اوسکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور بیچ آگ کے
جلاؤ جسوقت کہ تمام ہڈیان مع پرون کے جلکر راکھ ہوجائین احتیاط سے رکھو

تاثیر ان تینون ہڈیون کی یہ ہی کہ جو ہڈی کہ اوپر پانی سے تیر آئی تھی مزاج اوسکا آگ سے مناسبت رکھتا ہی تصرف اوس ہڈی کا بیچ آگ کے ہوگا اور نام اوسکا معجون ہی اور خاصیت اوس ہڈی کی یہ ہی کہ آگ کو روشن کرے اوسی ہڈی پر یہ خاتم لکہ اور اس اسم کو کبعلہوشا ہنوسیند اور بیالیس بار یہی اسم پڑہے اور جو ستارہ کہ اوس ساعت ہو اپنی راس پر اوسکو طلب کرے اور کہے یا سیعون حد علی العیون اور کہے کہ جاتا ہون مین آگ مین پس تمام حاضرین وقت او سے دیکھین کہ وہ شخص آگ مین گھس گیا حالانکہ وہ شخص اونھین لوگون کے پاس موجود ہی اور جو ہڈی کہ درمیان پانی کے رہی مزاج اوسکا ہوا کے ساتھ ہی اور تصرف اوسکا بیچ ہوا کے ہی اور نام اوسکا زیتون ہی اوپر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھے اور یہ اسم لوشخطیثا لکھو اور چالیس بار اسکو پڑھو اور صاحب طالع و ساعت سے مدد طلب کرو اور ایک رسی ساتھ ایک لکڑی کے اوپر ہوا کے ڈالو اور کہو یا زیتون حد علی العیون اور کہو کر اب گیا مین یعنے رقم اپنے کہنے پہ عجب تماشا ہوگا یعنے سب حاضرین مجلس دیکھینگے کہ شخص ہوا کی رسی یا لکڑی پر سوار ہوا اوڑ رہا ہی حالانکہ وہ شخص اونھین حاضرین مجلس مین بیٹھا ہی اور وہ ہڈی کہ نیچے پانی کے بیٹھی تھی اوسکی طبیعت رجوع ساتھ خاک کے ہی اور تصرف اوسکا اوپر تمام زمین کے اور نام اوسکا شمعون ہی اوپر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھو اور یہ اسم علیلکطلشینا لکھو اور پہر ایک طاش تیل ہو خواہ پانی کا اوسمین رکھو اور پچاس بار اوس اسم کے تئین پڑھو اور صاحب ساعت سے طلب مدد کرو کہو یا شمعون حد علی العیون اور پڑھنا شروع کرو فوراً وہ طاش نظر اہل انجمن سے غائب ہو جائیگا اور حقیقت مین وہ طاش غائب نہین ہے وہین رکھا ہی اور جسوقت کہ وہ ہڈی اوس طاش سے نکالو پھر وہ طاش دکھلائی دے اب بیان راکھ و پر اوس ہدہد کا ہوتا ہی یعنے خاصیت اوسکی قلب ماہیت ہی پس حب النجیح و حب الاس و حب الورد و حب الربیع ایک ایک درم اور ہر ایک کو جدا جدا کوٹے پیسے کہ مانند سرمہ کے ہو جائے پہر سبکو ملاؤ اور ہموزن اوسی راکھ اور ہڈی سوختہ ہدہد کو بیچ اوسکے ملاؤ اور ساتھ خون نشتر خواہ حجامت کے اوسکو خمیر کرو اور گولی باندھو اور ہر ایک گولی بقدر دو دانگ اور پہر تھوڑی ہڈی اوسی ہدہد کی بیچ خون آدمی کے اور گلاب

مین حل کرو اوسے یہ طلسم ۱۱۱ ۳ ۴ ۴ ۹ ۷ ۹ وسہ روز اس اسم کے تین روز اسطرح اوپر ایک کاغذ
کے لکھو اور اسم کے تین پچاس بار پڑھو اور کسی حاضران مجلس کو طلب کرکے اوس کاغذ کے تین
بیچ ہاتھ اوسکے کے دو اور ایک اون گولیون مین سے نیچے دامن اوس شخص کے
دھونی دو اور کہو کہ یہ شخص بیچ نگاہ اہل انجمن کے گھوڑا یا بیل خواہ اونٹ ہو جائے وہ شخص
بقدرت اس طلسم کے ویسا ہی ہو جاویگا اور جسوقت کہ اوس شخص کے ہاتھ سے وہ کاغذ کی
گولی اور وہ دھوان دور ہو جائے گا پھر وہ شخص بدستور اپنی شکل اور صورت اصلی پر
ہو جائے گا اسمین کسی نہج کا فرق نہین اس طلسم مجرب پر عمل کرنے سے سب چیزین محال الوقوع عجائب
کی وقوع مین آتی ہین باب نوان بیان علم ریمیا مین اس عمل مین عجائب وغرائب تماشے
اور شعبدہ ونیرنجات وقوع مین آتے ہین ایسے ایسے نسخے مجرب ہین کہ اونکی تعریف نہین ہو سکتی چنانچہ
ایک نسخہ یہ ہے نسخہ برادہ سفید رومی اور روئی پرانی سندرس لیکر بتی اوسکی
بناوے مگر وہ برادہ سفید رومی تمام بتی پرانی لپیٹا وے کسی جگہہ روئی مین لپیٹنے سے خالی نرہے
بعد اوسکے اوس فتیلہ کو چراغ کورے مین روغن لاوے بیچ اوس چراغ سنگ کے ڈالکر روشن
کرے پس جو شخص کہ بیچ روشنی اوس چراغ کے بیٹھے گا رنگ منہ اوسکے کا زرد اور ہاتھ اسکے سیاہ
دکھلائی دینگے نوع دیگر جنگلی کوے کی گردن پر زنگار چھڑکے اور بیچ کپڑے پر
سندرس کے لپیٹ کر اوسکی بتی بناوے اور بیچ فانوس سبز کے
رکھ کر ساتھ روغن تل کے اوس چراغ کو روشن کرے ایسا
دکھلائی دیگا کہ اوس مقام پر مرغان رنگ برنگ اوڑ رہے ہین نوع دیگر چربی
سور اور چربی بھیڑیا کہ ہر ایک کے تین جدا جدا بیچ دو چراغ کے کرکے اور فتیلہ روئی کا بناکر بیچ دونون
چراغون کے رکھے اور دونون چراغون کو روشن کرے اون دونون چراغونکو سو بالشت کی فاصلے سے
رکھے اور اون شعلہ چراغ کے آپسمین لپیٹینگے اور یہی حال ہے پینر و خرگوش کا بھی ہے جیسا کہ اس
دکھلائی دے ویسا ہی بکری و خرگوش سے دکھلائی دے نوع دیگر کان کا میل کتے
و گوہ بھیڑیے اور کتے کا اور پیہ گرگ خرقہ کتان مین ملاکر
بتی اوسکی بناوے اور بیچ چراغ کورے کے رکھے اور زیب بیچ اوسکے ڈالے اور روشن کرے

سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کتے کے معلوم ہون گے جبتک وہ آدمی وہین
فقط اعجاز نسخہ یہ ہے بعد یگر خون خرگوش کو ساتھ روغن گل کے ملا دے اور بیچ چراغ کو رکے
کے ڈالے اور بتی روئی سرخ کی بیچ اوسکے رکھے سب دیوارین اوس مکان کی سرخ
معلوم ہونگی جہانتک نگاہ اوس مکان مین کام کرے بعد یگر
چربی کچھوا کیرے مین ملا کر خرقہ کتان کی بتی بنا دے اوسکو چراغ نئے
مین ساتھ روغن زیبق کے روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناؤ کے بیٹھے ہین
اور سیر دریا کی کر رہے ہین حالانکہ وہ دریا نہین مکان ہے بعد یگر نیل گھس کر بیچ
کپڑے نئے کے لپیٹ کر بیچ چراغ کورے کے ساتھ روغن بید انجیر کے روشن
کرے اوسکی روشنی مین ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سب آدمی سبز رنگ ہو گئے بعد یگر
شیشہ صاف مین تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندھک اوسمین ڈالو اور بیچ گھر اندھیارے
کے رکھو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا آگ درمیان شیشے کے رکھی ہے بعد یگر گندھک کے تئین ساتھ
نفط سفید کے ملاؤ اور اوپر تختہ خواہ دیوار کے اوس سے خط کھینچو وہ حروف ہون خواہ تصویر
جو دل چاہے اور کنارے سے آگ اون خطون مین لگا دو وہ سب خط کھینچے ہوے
مانند آگ کے روشن ہو جاوینگے بعد یگر جس جانور کی کہ صورت چاہو مٹی کی بناؤ اور
اوس تصویر گلی مین پولا پن رکھو ٹھوس نہو اوسی تصویر کے پیٹ مین ایک چھید کرو اور
اوسکی ناکمین بھی سوراخ کرو کہ اندر تک خبر لے اور ایک مینڈک اوس سوراخ سے اوسکے
شکم مین پہونچاؤ اور سوراخ شکم کے تئین مضبوط بند کر دو اور گندھک کے تئین آگ پر چھوڑ دو
اور اوس تصویر گلی کے ناکمین گندھک کا دھوان پہونچاؤ جسوقت کہ دھوان اوس مینڈک کو
اثر کریگا اوسوقت وہ عجب آواز کریگا اوسکی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ گلی تصویر آواز
کر رہی ہے بعد یگر بیضہ مرغیان یا کبوتران کے تئین کہ تازہ ہون چند روز سرکہ تیز و تند مین
تر کرو تا پوست انڈون کا نرم ہو جاوے اور جسوقت کہ اسقدر نرم ہون کہ اندیشہ ٹوٹنے
کا ہے اوسوقت اون انڈون کو شیشہ تنگ دہن مین ڈالو اور پانی سرد اوپر چھوڑ دو
تاکہ بحالت اصلی سخت ہو جائین اوسوقت آدمیون کو دکھلاؤ دیکھنے والے حیرت مین

ہوون گے کہ الٰہی یہ بیضہ اس تنگ دہن شیشی مین کیونکر اندر جا پہونچا **نوعدیگر** تھوڑا انزروت اور
دعقرقرحا گھس کر بیچ منہہ اپنے کے رکھے اور اوسکے پانی سے غرغرہ کرے بعد اوسکے انگارا آگ
سوزان کا بیچ منہہ کے رکھے ہرگز منہہ اوسکا نہ جلے گا گویا اوس نے قفلی برف منہہ مین رکھہ لی
نوعدیگر افیون و کتیرا اور پھٹکری و نمک طعام و پوست تخم مرغ اور زیبق کھرل مین پیسکر
ہاتھہ مین ملے اور آتش سوزان اوپر ہاتھہ کے اوٹھا لے ہاتھہ اوسکا نہ جلے اور اگر
بیچ تلوے پاؤن کے ملے اور اوپر آگ کے رکھے خواہ چلے تلوا پاؤن اوسکے کا نہ جلے
اور گل سرخ و سراج و خطمی و شراب و کافور سرکہ ان سبکو ملا کر اوپر ہاتھہ کے ملے اور
ہاتھہ آگ مین ڈال دے ہاتھہ نہ جلے **نوعدیگر** طلق محلول ساتھہ پارہ
کے ملا کر ساتھہ سفیدۂ تخم مرغ و لعاب خطمی اوپر بدن ننگے کے ملوا کر تنور سوزان کے
بیچ گرمی آگ اوسکو مطلق نہ معلوم ہو گویا ٹھنڈا برف مین بیٹھے ہین **نوعدیگر** اگر
تھوڑا زبد انجیر اور پوست مرغ ہر ایک کو کوٹ کر کپڑ چھان کرکے سرکہ ملا دے اور
اوپر جسم کے ملے اور درمیان آگ مشتعل کے بیٹھے ہرگز نہ جلے وہ آگ مثل پانی کے
معلوم ہو **نوعدیگر** اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کرکے بیچ لتہ کے لپیٹکر تھوڑا
پانی اوپر اوسکے گرا دے بعد لمحہ کے وہ لتہ خود بخود روشن ہو جائے دیکھنے والے کو تعجب
ہو کرامات سمجھیں **نوعدیگر** ایک فندق خواہ بیضۂ مرغ مغز اوسکے کو خالی کرکے تھوڑا پارہ
بیچ اوسکے ڈالے اور اوس سوراخ بیضہ کو خوب بند کرے اوسکو دھوپ خواہ آگ پر رکھے
اوسیوقت ہوا مین اوڑنے لگے گا **نوعدیگر** بیچ پانی شیر گرم کے تھوڑا سریشم ماہی گھسکر ڈالے
فوراً وہ پانی مثل برف کے بندھ جائیگا جیسا کہ قفلیو نمین جمایا جاتا ہے **نوعدیگر** تھوڑا الیتر
سفید خوب باریک گھسے اور ہموزن اوسکے مصری سفید اوسمین ملاوے اور تھوڑا زعفران
گھس کر بیچ اوس اجزای خشک گھسے ہوی کے ملاوے اور پوشیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے
اور سامنے حاضران مجلس کے ایک پیالہ بھرا ہوا پانیکا لادے اور پوشیدہ نگاہ حاضران سے
اون اجزا اون کو گھس کر بیچ اوس پیالے پانی والے کے ڈالے اور خوب ملاوے اور سر اوسکا
بندکرکے ایک ساعت رکھے اور جھوٹھہ موٹھہ لبونکو جنبش دے تا کہ اہل مجلس جانین کہ کوئی

اسم پڑھ رہا ہی بعد ایک ساعت کے [illegible] ڈالے وہ کتیرا گھسا ہوا مخلوط
پانی کا مانند فالودہ کے جم جائیگا اہل مجلس کو کھلاوے [illegible] لذیذ ہوگا اور حاضران
مجلس حیران ہونگے کہ بوجہ تاثیر اسماء علوی کے پانی کا فالودہ [illegible] نوع دیگر ایک حب شیطرج
ہندی نیچے زبان کے رکھے اور پیالہ پانی مین مخفی و پوشیدہ نظر [illegible] سے لعاب دہن
ڈالے تمام پانی اوس پیالے کا سرخ ہو جائیگا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوع [illegible] انڈے مین
سوراخ کر کے تمام مغز اوسکا نکال ڈالے اور اوس انڈے کو پانی شبنم سے تر
سوراخ خوب بند کر کے آفتاب مین رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بیچ اوسکے اثر کرے
انڈون کو ہوا کے رخ پر رکھے وہ انڈے خود بخود اوڑنے لگین گے دیکھنے والے کو تعجب
نوع دیگر ایک کاغذ کے تئین پانی شبنم مین تر کر کے دھوپ مین رکھے اور ایک ساعت
توقف کرے وہ کاغذ خود بخود ہوا مین اوڑنے لگے گا مثل تپنگ اور کنکوے کے نوع
اگر ایک مرغ موم کا بناؤ اور اوسکے پیٹ مین پانی شبنم کا بھر دو اور آفتاب کے روبرو رکھو
بعد چند لمحہ کے وہ مرغ اوڑنے لگے گا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا نوع دیگر جو بیضہ کہ گرم ہو
بیچ پانی زاج ہندی کے جو کہ منظور ہو اوپر اوسکے لکھو اور چند بار اوسی لکھے پر لکھو اور
ساعت توقف کرو تا پانی تحریر کا خشک ہو جسوقت کہ بیضہ توڑو وہی الفاظ کہ جو اوپر
بیضہ کے لکھے اندر معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندر بیضہ کے کیونکر لکھا گیا نوع
اگر پتھر کے تئین تھوڑا گرم کر کے موم سے کوئی چیز بیچ اوسکے لکھو اور اوس قطعہ سنگ کے
تئین ایک لحظہ بیچ سرکہ تند و تیز کے ڈالو اور اوسکو باہر لاؤ اور دیکھو کہ جو کچھ بیچ اوسکے
لکھا تھا وہی ظاہر ہوگا نوع دیگر اگر روغن ماہی کے تئین تین روز روبرو آفتاب کے
رکھو بعد اوسکے جو کچھ کہ اوس روغن سے لکھو رنگ اوسکا زرد ہوگا اور پائدار ہو نوع دیگر
اگر خردل و خرما کے تئین باہم کوٹ کر تھوڑا پانی بیچ اوسکے گراؤ اور اوس سے جو کچھ کہ لکھو سرخ
رنگ معلوم ہو نوع دیگر ساتھ پانی زاج کے اور مازو کو چند ساعت بیچ پانی کے تر
رکھکر لکھو وہ حرف سبز رنگ معلوم ہونگے نوع دیگر اگر دودھ مین تھوڑا نوسادر ملا کر
اوپر کاغذ سفید کے لکھو اور بیچ گرمی آگ کے خشک کرو حرف اوسکے سیاہ ظاہر ہونگے اور

پائدار رہیں گے نوع دیگر اگر ساتھ پانی پیاز کے لکھو اور آگ سے گرم کرو حرف اوسکے سرخ دکھلائی
دینگے اور ساتھ دودھ خالص کے لکھو اور بیچ آگ کے رکھو زرد دکھلائی دے اور اگر چربی
شیر اور زہرہ سگ سیاہ و زہرہ سانپ ان سب کو باہم ملاکر اوپر ایک کاغذ کے لکھیں بیچ روشنی
دن کے کچھ معلوم نہو اور رات کو اندھیرے میں صاف روشن حرف بحرف معلوم ہو نوع دیگر
بورہ سرخ و سیاہی ساتھ روغن کنجد کے خوب گھسلے اور اوس سیاہی سے اوپر سطح پانی کے
لکھے بخوبی پڑھ لے نوع دیگر اگر زاک سفید کے تین ساتھ قلیات و سرکہ کے سحق کرے اور بعد
خشک ہونے کے سرکہ ملاوے اور اوپر لکھے ہوئے کے کھینچے سب حرف اوڑ جائیں کاغذ سادہ
اور صاف دکھلائی دے اور اگر نوساد اور سہاگہ و سم الفار مساوی الوزن بیچ پانی کے گھسکر
اوپر حرف لکھے ہوئے کے ڈالو اور روبروی آفتاب کے رکھو صاف حرف اوڑ جائیں گے کاغذ سفید
ہو جائیگا نوع دیگر مرکی و زرنیخ کے تین باریک گھسکر ساتھ خمیر کے ملاوی جو مرغ کہ اوسے کھاوے
بیہوش ہو جاوے اگر اوس مرغ بیہوش کے تین بیچ پانی سرد کے دھووے مرغ ہوش میں آجاوے
یہ نسخہ مرغبازی کے واسطے اکسیر اعظم ہے نوع دیگر برگ عنب الثعلب کوٹ اور چھانکر بیچ خون
خرگوش کے ملاوے اور اوسکی گولی بناوے اور اوسمیں ٹھوڑا سوت کا باندھکر بیچ پانی کے
چھوڑے ہزاروں مچھلیاں گرد اوس گولی کے جمع ہون جال ڈال کر سہل میں بکام خود
گرفتار کرے بہت سہل طریقہ شکار مچھلی کا ہے نوع دیگر اگر سنگ مقناطیس کے تین چند روز
بیچ عرق لہسن تازہ کے رکھے جاوے مقناطیس کا بالکل زائل ہو جاوے اور پھر اوسی مقناطیس
کو جو نمک تھوڑ کو سرکہ میں تر کرو بحالت اصلی اپنے کے ہو جاوے اور لوہے کو بخوبی اوٹھالے
نوع دیگر اگر پھاک ہاے پیاز بیچ چراغ کے ڈالے پروانہ گرد چراغ
ہرگز نہ آئیں نوع دیگر چونہ اور زرنیخ و مردار سنگ و سنا و حنا و گل خیری جملہ مساوی الوزن کوٹے
اور چھانکر بیچ طاس لبریز پانی کے ڈالو اور ایک رات کو اوسے رکھے بعد اوسکے صاف کرکے
اوپر جلد حیوان کے کہ جو سفید رنگ ہو ملے تمام بال اور جلد اوس حیوان کے سیاہ ہو جائیں
اور اگر جابجا بیچ جلد اوسکی کے ملے ابلق ہو جاوے گلکاری بنالے صناع ہو نوع دیگر شب یمانی
و کافور باہم ملاکر بیچ پانی کے گھسے اوپر کاغذ کے ملے اور اوس کاغذ کو آگ پر چڑھاے اوس کاغذ

مین بخوبی حلوائی تر ہوکا لے کاغذ ہرگز نہ جلے گا نوعدیگر اگر شیطرج ہندی و علک انگوزہ کے
تینون گھس کر درمیان گل کے چھیڑکے جو شخص کہ سونگھے اوسی وقت اوسکو چھینک آوی اور رگونہ
بھی زیادہ صادر ہو اور نزلہ جسم سے نکل جاوے نوعدیگر اگر تھوڑی خاک
کہ جہان گدھا لوٹا ہو نیچے دسترخوان کے رکھے کھانے والے اس شدت سے ہنسین اور قہقہہ مارین
کہ کھانا چھوٹ جاوے ہنسی اور قہقہہ ہرگز بند نہو گویا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا نوعدیگر
اسیطرح بیٹھی کے پاؤن مین بال آدمی کا باندھین اور اوسکو نیچے دسترخوان کے رکھین اہل
دسترخوان ایسا پیٹ بھر کر ہنسین کہ کھانے سے پیٹ بھر جاوے ایک لقمہ نہ کھاوین ممسک میزبان
کے واسطے یہ نسخہ جوہر ہی نوعدیگر اگر دندان آدمی مردہ و زبان طائر ہدہد سرہانے کسی شخص کے
رکھے ہرگز خواب سے بیدار نہو نوعدیگر اگر پوست انار کو تین روز رات اور دن بیچ پانی کے
ترکرے اوسکو چارطرف کھیت دہقان کسی قسم کا ہو ڈال دے اوسے ہرچند سیچے تری نہ آوے
نوعدیگر نوسادر اور نیلا تھوتھا مساوی الوزن بعرق نعناع خواہ عرق لیموے کاغذی
مین گھسکر اوپر کاغذ خواہ شمشیر یا ہر چہ قسم آہن کے ہو موم اوٹھا کر جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور
بعد لکھنے کے اون ادویہ گھسی ہوئی کو اوپر اوس لکھے ہوے موم کے لگا دے اور اوسکو روبروے
آفتاب کے رکھو تا خشک ہو بعد تحفظ کے اوسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہون گے اوپر صفحہ
آہن کے صاف روشن معلوم ہونگے اور پایدار رہین گے نوعدیگر اگر کسی کو بچھو نے ڈنک
مارا ہو تھوڑا نوسادر چونہ مین گھسکر سنگھا دو جسوقت کہ بوے تند نوسادر کی بیچ دماغ
مردم نیش خوردہ کے پہونچے گی فوراً زہر نیش بچھو دور ہو جاوے گا نوعدیگر اگر کسیکو کالے
سانپ نے کہ جیکا منتر نہو ڈسا ہو اوسیدم بمقدار ایک گھنگچی کے نیلا تھوتھا باریک گھس کر
بدماغ سانپ کاٹے ہوے کے پہونچا دو اوسیدم وہ شخص ڈسا ہوا ہوش مین آجاوے گا مرنے سے
بچ جاویگا بالشرطیکہ عرصہ درازطول نہ کھنچا ہو بر محل یہ دوا پہونچے تو قدرت حق اور تاثیر
اشیا کے بدولت وہ شخص زندہ ہو جاوے باب دسوان علم قیافہ مین اس علم کو عقلمند
فراست کہتے ہین لغیر سمجھو سب سے پہلے علامات سر کو جاننا چاہیے کہ جس شخص کا سر بڑا اور گول
اور برابر اور اوسمین بال سیاہ بہت گنجان ہون اوس شخص مین چار فضیلتین یعنے حکمت

و عدالت و شجاعت اور سخاوت ضرور ہونگی انتہا کا مرد معقول ہر دل عزیز ہوگا اور جس شخص کا سر
چھوٹا اور جو مغز اپریشان بالونکا ہوگا وہ شخص اوسیقدر زبون اور نالائق ہوگا جیسا کہ تعریف
کیا گیا بڑا سر اک مشہور ہے سر بڑا سردار کا اور پاؤن بڑا گنوار کا **علامات پیشانی** جس شخص کی
پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کلام تعلی یعنے باتین دون کی جھوٹی بے فائدہ بکے اور مغرور
بھی ہو اور جس شخص کی متوسط اور بلندی اور چوڑائی اوسکی مین چین اور شکن ہون اوس شخص
مین سب باتین اچھی پائی جائینگی اوسمین صدق و صفا مروت و وفا اور عقل و تدبیر خوب ہوگی
اور جسکی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص انتہا کا کمبخت بے ایمان و بیحیا ہوگا اور جس شخص کے شکن
درمیان دونون ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہون وہ شخص ہمیشہ مغلوب الغضب
رہے رنج و غم اوسکا پیچھا نچھوڑے اور چین پیشانی کے بارے مین ایسا بھی لکھا ہے کہ جے شکن
پیشانی پر ہون اوتنی ہی دہائی عمر کی جانو یعنے چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ رہیگا
اور اگر دس شکن ہون جانو سو سال زندہ رہیگا **علامت ابرو** بھوین بہت چوڑی
اور بڑی ٹیڑھی بشکل کمان اور گنجان بالون کے نشان غرور و خود پسندی کا ہے ابرو پیوستہ
یعنے دونون گوشے بھوؤن کے ملے ہوے ہون وہ شخص اچھا ہوگا اوسمین الفت اور محبت بہت
ہوگی اور طبیعت راغب عشرت رہیگی اور ابرو متوسط یعنے بلغرض طول و سیاہی و کجی برابر
ہون اوسکا کیا پوچھنا وہ شخص فہم اور دین پروری اور لطافت طبع مین یکتا ہوگا اور سرا
ابرو کا طرف بینی کے باریک ہو دلیل فیلسوفی اور جعلسازی کی ہے اور اگر سرا ابرو کا بلند ہو دلیل
غرور اور احمقی کی ہے اور اگر بال ابرو کے دراز ہین تو وہ شخص سچا اور تندخو ہوگا **علامات**
چشم چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سفلہ مزاجی کی ہے اور آنکھ
متوسط یعنے میانہ چشم نشان وفا و حیا اور جو آنکھ حدقہ چشم یعنے گڑھون مین دھسی ہوئی ہو
وہ شخص خبیث ہوگا اور جو چشم کہ برجستہ و بلند ہوگی وہ دلیل بیحیائی کی ہے اور پلکین جلد جلد جسکی
چلین وہ شخص حیلہ جو ہوگا سرخی آنکھ کلان کی بے شبہ دلیل درازی عمر اور شجاعت ہے چشم ازرق
یعنے کنجی انتہا کی بری اور زبون ہے اور آنکھ کبود اور چھوٹی دلیل زنان شہوت پرستی
سے واسطہ رکھتی ہے اور چشم گول نشان نحوست اور افلاس کا ہے اور آنکھ مائل بدرازی علامت

نیکبختی اور مبارکی کی ہی اور آنکھ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادت تون اچھی کی ہی اور ڈوری سرخ بیچ سپیدی آنکھ کے نشان زیادتی باہ کا ہی **علامات گوش** کان بڑا اور مناسب نشان خوبی و قوت حافظہ اور طول عمر اور تند خوئی کا ہی اور کان چھوٹا نشان جہل اور حماقت ہی اور متوسط نشان عقل اور فہمید نیک کا ہی نرمہ گوشت دلیل دولت و سروت کی ہے **علامات بینی** ناک باریک نشان سبکی و خفت اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ دلیل کثرت شہوت اور غضب ناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق اور جدائی عزیزون سے ہی ناک لمبی اور بڑی نوک خمدار مثل چونچ طوطے کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط سب ناکون کی ناک سے ہے ناک چپٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے **علامات لب** ہونٹھ موٹی دلیل حماقت و غلاظت طبع اور کینہ و بغض اور لب باریک نشان فہم و لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل مدبری اور سفیدی لب دائم المرضی کی ہی **علامات دہن** منھ چوڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف و ہراس ہی چند شاعر دہن تنگ کی تعریف کرتے ہین مگر بروی قیافہ شناسی یون لکھا ہی کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا وہ ڈرپوک ہوگا اور چوڑائی دہن عورت کی بدشہوتی سے نسبت رکھتی ہی **علامات دندان** دانت بڑے سٹے ہوے دلیل شرارت اور چھوٹے دانت متفرق دلیل تندرستی اور دانت کج و ناہموار دلیل مکر اور چوڑے دانت متوسط نشان نیکبختی اور دانت کی تعداد بتیس ۳۲ تک ہی جس شخص کے بتیس دانت ہوتے ہین وہ شخص اچھا ہوتا ہی اور جسکے اس سے کم ہوتے ہین وہ شخص خراب حال ہوتا ہی **علامات تالو و زبان** زبان سرخ دلیل نیکبختی اور نکوئی کی ہی سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے **علامات زنخ** ٹھوڑی باریک دلیل خوشخوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل و غرور اور متوسط دلیل عقل تیز کی ہی **علامات گردن** گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن لمبی و باریک دلیل نامردی و حماقت اور گردن متوسط دلیل صدق و صفا و تدبیر اور گردن مین اگر ایک خط ہو دلیل درازی عمر و ہنرمندی اور تین خط نشان دولتمندی کا ہی **علامات چہرہ** پر گوشت دلیل کاہلی اور نشان جہل اور چہرہ خشک و کم گوشت علامت بدباطنی اور زرد رنگ روی

نشان بدی **علامات محاسن** داڑھی رخساروں پر کی دلیل دانائی اور داڑھی گرد
چہرے کے دلیل منش و بزرگی اور داڑھی بہت لنبی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک شخص
رات کے وقت روشنی چراغ مین مطالعہ کتب مین مشغول تھا اور اوسنے اوس کتاب مین دیکھا
کہ جس شخص کی داڑھی بہت لنبی ہو وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بے وقوف ہوگا اوس شخص نے اپنی
داڑھی پر خیال کیا تو اوسکی داڑھی حد طول سے تجاوز کر گئی تھی اوسنے اپنی داڑھی کو اعتدال مین
رکھکر باقی داڑھی مٹھی مین ہاتھ سے پکڑکر چراغ مین لگادی بامید اسکے کہ جو کچھ داڑھی زیادہ
حد سے ہو وہ جل جاوے بحد اعتدال باقی رہجاوے غرض جسوقت کہ اوسنے داڑھی چراغ سے
لگائی سب داڑھی یکبارگی جل گئی اور کسیقدر چہرہ بھی جھلس گیا غرض اوس شخص نے دلیل حماقت
لنبی داڑھی کو خوب روشن اور اوجاگر دیا **علامات کتف** جسکے شانے لاغر ہون وہ شخص
بہادر ہوگا اور جسکے چوڑے ہون گے وہ احمق ہوگا متوسط اچھے **علامات بغل و بازو**
بازو دراز و بغل پر گوشت نشان نیکبختی و زیادتی رزق و بازو سے چھوٹے اور بغل خشک
علامت بے دولتی **علامات سینہ** سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکی اور نیکوئی سینہ تنگ
و تہی علامت نحوست اور بدبختی **علامات پستان** چھاتی پر دو پستان بڑی دلیل دولت
و دلاوری و ایک پستان خورد و ایک کلان نشان بدبختی **علامات شکم** پیٹ بڑا دلیل
حماقت و شکم متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار سے مارا جائیگا
اور جسکے دو خط ہون گے وہ عورتون سے بہت رغبت رکھے گا اور جسکے تین خط ہون گے
وہ عقیل اور ذی علم ہوگا اور اگر کوئی خط نہوگا وہ صاحب اقبال ہوگا **علامات ناف** ناف کلان
اور گول بہت بہتر ہے اور اوسکے خلاف بری ہے **علامات پشت** پیٹھ چوڑی دلیل قوت غضب
و تکبر اور پیٹھ خمدار دلیل بد اخلاقی و پشت لنبی نشان نحوست اور پشت متوسط دلیل نیکی **علامات**
رنگ جسم رنگ سرخ دلیل زہرہ و سخی و جلدی کام کرنا رنگ سبز دلیل بدباطنی رنگ سفید و
سرخ دلیل اخلاق و مبارکی اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بد اخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی
و زیرکی و کیاست **علامات بدن** متوسط بدن دلیل قوت فہم و خوبی مزاج و سختی بدن دلیل قوت بدن و بدن
نرم مبارک نشان مبارکی **علامات موے** بال موے میگون علامت شجاعت

ونرمی بسیار نرم علامت ڈرنے کی اور موئی متوسط بہت نرم دلیل خوبی ظاہری وباطنی اور بال بہت اوپر
سینہ کے دلیل حماقت اور تھوڑے بال دلیل دانائی **علامات آواز** آواز بڑی اور بلند دلیل
شجاعت اور آواز باریک ونرم دلیل اخلاق اور آواز گروی دلیل حماقت اور بات کہنا باہستگی
ونرمی دلیل عقل ودانائی اور جلدی بات کہنے مین دلیل بدخلقی **علامات خندہ** ہنسی خندہ لقہقہہ
دلیل سفلہ مزاجی تبسم دلیل حیا وخوش اخلاقی **علامات قد وقامت** طویل دلیل احمقی اور چھوٹا قد نشان
فتنہ انگیزی اور قد میانہ دلیل نیکی قول حکیمون کا ہی ایک سو بیس انگشت کا قد بہتر ہی اور اوس سے
جو کم ہو وہ بد ہی **علامات رفتار** جو شخص کہ چلنے مین ٹیڑھا ہو جاوے اوس سے بدی ہوگی
اور جو شخص کہ آہستہ آہستہ چلے برا ہی اور جو تیز روی کے ساتھ چلے وہ بھی برا ہی رفتار متوسط انکا
نیکوئی کے ہین **علامات کف دست** ہتیلی نیلے گوشت دلیل دولت ورنگ سرخ ہتیلی خوبی
اور زرد رنگ ہتیلی دلیل فسق وفجور سپید وسیاہ دلیل بدبختی اور خط بہت کہ جسکو ہندو لوگ
ریکھہ کہتے ہین بری ہوتی ہی اور تھوڑے بھی زبون متوسط اچھی ہی **علامات انگشتان**
اونگلیان لعنی دلیل طول عمر وباریک ونرم دلیل نیکبختی اور اونگلیان ٹیڑھی دلیل بدبختی اور
جسوقت کہ اونگلیان آپس مین ملاوے اور اونمین جوڑے جوڑے چھید دکھلائی دین
وہ نشان نحوست ہی وہ شخص انتہا کا فضول خرچ ہوگا اگر سوراخہا ظاہر نہو دلیل دولت وجمعیت
کی ہو **علامات ناخنہای** ناخن سرخ رنگ دلیل علم وعقل ورنگ زرد وسیاہ علامت پریشانی
علامات ذکر ذکر جمدار نشان فسق وفجور ذکر سپیدہا علامت صلاح
وراستی واگر ذکر پر رگین بہت ہون دلیل عسرت ومفلسی **علامات خصیہ** او نسیتین نوطہ
خصیہ ایک بڑا ہو اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت واگر خصیہ داہنی طرف کا کوتاہ ہو واسکے
نطفے سے لڑکے اور پسر بہت متولد ہون واگر بائین طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیان
بہت پیدا ہون **علامات ران وساق** ران پر گوشت دلیل عیش اور ران مین بال
نہون تو وہ نشان دولتمندی کا ہی اور جس شخص کی ران وپنڈلی مین بال بکثرت ہون
اوسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت ہی اور تنگدست ہو پنڈلی لعنی دلیل غرور وبغض ومعتدل بہ
درازی وکوتاہی دلیل شجاعت ومردانگی **علامات کعب** پر گوشت دلیل آسودگی

اور بال اوپر کعب کے دلیل قلت اولاد اور جس شخص کے ایک کعب چھوٹی اور ایک بڑی ہو اوسکے
تئیں قید سے رہائی نہو اور کعب چھوٹی و گول نشان دولت اور کعب بلند و کج نشان افلاس
علامات پاشنہ ایڑی چھوٹی اور ملائم نشان دولتمندی اور بڑی علامت مفلسی اور پاشنہ بزرگ و درشت
و چوڑی علامت دزدی علامات پشت پا پشت پا بلند و کم موے علامت نیکبختی و مبارکی
علامات ہتھیلی پای کف پای زرد یا سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور و کف پای خالی از خطوط
دلیل ہے کہ اوسکو عمر بھر سواری نہ نصیب ہو اور کف پای سرخ و نرم نشان عقل و دولت اور جس
شخص کے کف پای پر کاوک نہ ہو یعنے پاؤن کی بائین پاؤن کیطرف خالی وہ شخص ہمیشہ سلطنتوں کی ٹھوکر کر
چلا کرے علامات انگشتان پا سے انگشتان پای لنبی ہون خواہ مخواہ وہ شخص تیز فہم ہوگا
اگر چھوٹی ہون گی دلیل کم فہمی کی ہوگی اونگلیان کف پا کی برابر اپنے قرینے پر ملی ہوں نشان
نیکی و خوبی کا ہے اور متفرق نشان پریشانی اور جو انگلی کہ قریب نر انگشت کے ہے وہ نر انگشت سے
بڑی ہے وہ شخص صاحب اقبال ہو اور جورو نکاحی اوسکی بیوہ نہو یعنے پہلے عورت مرے بعد اوسکے مرد
و اگر اونگلی مذکور چھوٹی ہو تو وہ مرجاے اور عورت زندہ رہے اور اگر سب اونگلیان پاؤنکی چھوٹی
ہون تو دلیل بداصلی کی ہے اور جس شخص کی اونگلیان بہت لنبی اور چوڑی ہون
وہ سیاحت بہت کرے یعنے ملکون پھرے اور ناخن زرد و سیاہ دلیل عیب و سرخ و صاف دلیل
ہنر کی ہے اب اس مقام لکھنے راقم یہ خوب غور کرکے سمجھا چاہیے یعنے جس شخص مین کہ علامت بری و
زبون بہت کثرت سے پاؤ اور علامات نیک کمتر دیکھو اوسکو جانو کہ یہ برا اور بد ہے اور جسمین کہ علامات
نیک کثرت کے ساتھ پاؤ اور علامات بد کمتر اوس شخص کو حسن و اخلاق و صدق و صفا و شرم و حیا
اور مروت و وفا مین مستثنی اور لاجواب سمجھو اور ان دونون مین جو متوسط ہے وہ نمبر دوم
ہے اور وہ نمبر اول پس مقابل اون دونون نمبرون کے نمبر تیسرے کا بیان یہ کیا جاتا ہے اور نہ اسکو
مرتبہ ایجاب و قبول پر پہونچا اب کسیقدر علامت متفرقہ یعنے بالائی کو بھی دریافت
کرلیا چاہیے بال پیشانی پر نشانی دولت کی جانو اور گردن مثل گردن ہاتھی مست کے
ٹھوڑی نکلی ہوئی ہو اور پستہ دار اوسکو بھی علامت دولت کی جانو اور ہان پہلو کی ہشت یعنے
آٹھ نشان بادہ ہے اور تل اوپر فرج کے اعضاے تناسل کے مناسبت اس سے رکھتا ہے اور

شخص کی طبیعت جانب تماشبینی کے بہت ہو علامات بوی منی اگر منی سے بو مچھلی کی آوے دلیل ہی
کہ وہ صاحب اولاد بہت ہو جسکا ایک بال دماغ مین ہو نشان دولت ہی اور اگر دو بال ہین تو
عالم اور زاہد ہوگا اب ایک نشانی خطوط کی ہی دریافت کرو یعنی جبین پیشانی و شکن جاننا چاہیے
کہ ایک خط پیشانی مین کہنچی یعنے شقیقہ اور شقیقہ سے ملا ہو وہ نشان دولت اور دو خط نشان
علم و ہنر تین خط نشان سلطنت اور چار خط نشان فقر و درویشی اور پانچ خط علامت تنگدستی اور
مفلسی اور انہین خطونکو عمر سے بھی مناسبت ہی یعنی پانچ خط عمر صد سالہ اور چار خط دلیل اسی برس
کی عمر سے اور تین خط ساٹھہ برس سے تعلق رکھتی ہی اور دو علامت چالیس برس سے اور ایک
علامت بیس برس سے اور نمونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ علم
قیافہ دو طرح پر ہی ایک قیافہ البشر اور دوسرا قیافہ اثر چنانچہ قیافہ البشر کا بیان بقدر امکان
ہو چکا اب **قیافہ اثر کو بھی سمجھ لو** اس علم والون کو حاصل ہی کہ اگر ایک لڑکا بیس
عورتون مین ہو تو ماں اس لڑکے کی کون ہی اگر اون مین سے کوئی اوس لڑکے کی ماں حقیقی ہوگی
پہچان دینگے اور اگر نہوگی تو بھی تبلا دینگے اسکو مہمل نہ سمجھا چاہیے کیا معنی کہ کھوئی ہوئی
بات ہی کہ قیافہ اثر والے نشان قدم سے بھاگے ہوے آدمی کو دریافت کر لیتے ہین اور چور کو بھی اسطرح
گرفتار کر لیتے ہین اور زیادہ امر عجیب یہ ہی کہ نشان قدم دیکھ کر بیان کر دیتے ہین کہ یہ نشان
انسان جوان کے پیر کا یا پیر کا یا طفل کا یا عورت کا یہ شخص غریب الوطن تھا یا باشندہ یہانکا دیہات
والون کے اصطلاح مین اسکو لالی کہتے ہین اور اوسکے اصول وغیرہ اکثر مردم رزیل چور وغیرہ
جانتے ہین اور تمام و کمال اس علم کو اولیا اور انبیا نے جانا ہی عام طور پر کہین لکھا نہین دیکھا
فقط اطلاعاً لکھہ دیا تاکہ صاحب مطالعہ اتنا جان لین کہ علم قیافہ مین بھی اثر ہے

باب گیارھوان نسخہ جات مجرب مین واضح ہو کہ انسان اس زندگی دو روزہ مین
مبتلاے انواع علتون اور عارضون کا ہو جاتا ہی لطف جان پاک خاک مین ملجاتا ہی
لہذا راقم بنظر فائدہ بطور متفرقات ہر قسم کے نسخے کتب مصنفہ حکیم آخر الزمان **بوعلی سینا**
و دیگر اطبای حاذق سے انتخاب کرکے رسالہ ہذا مین درج کرتا ہی انشاء اللہ تعالی ہر نسخہ
تاثیر اکسیر کا بخشے گا یہ سب نسخے دس فصل پر منقسم کیے گئے ہین **پہلی فصل باہ کے زیادہ**

ہونے مین نوع اول کنوچہ گوکہرو تخم نکھانا ہر ایک آدھ سیر لیکر گاے کے دودھ مین
جوش کرو جبکہ وہ خشک ہوجاے تب اوسکو پیس اور کپڑچھان کرکے ہر روز بقدر تین درم ساتھ
پیسے دودھ گاے کے جوش کرو جسوقت کہ وہ آٹا دودھ کو بہمہ جہت جذب کرے اوسوقت اوسمین
آملہ روغن زرد و شکر موافق اندازہ کے ڈالکر حلوا بنا لو انتہا کا میٹھا ہوگا نوع دیگر منڈی
وہ نسلی بامے برہنگ مساوی پانچ سیر دودھ گاے مین جوش کرو اور موافق اندازہ کے
مصری ملاوا ایک ہفتہ تک کھاؤ نوع دیگر تکھلنی و سندھی ہر ایک دو درم پیسکر دیڑھ سیر دودھ گاے مین
ڈالو اور گڑ او رسبج شالی سفید تخم کنوچہ ودادہ ننگن کو کوٹ پیس اور چھانکر بیچ شیرہ آملہ کے تر کرکے
خشک کرو بعدہ شہد و شکر و روغن گاو مساوی کل ادویہ مین ملا کر کھاؤ نوع دیگر فقط تخم کنوچہ
باریک پیسا ہوا دودھ گاے مین کافی ہے نوع دیگر فلفل دراز کشمش اور شکر تخم کنوچہ اوٹنگن کو برابر
مساوی پیسکر شہد خالص مین ملا کر ہر روز بقدر ایک تولہ کھاؤ نوع دیگر پلیلہ کابلی کو ملائم پیسکر اور
اوسکے برابر شہد خالص ملا کر چالیس روز تک کھاؤ نوع دیگر بیج اسگند و کنجد سیاہ و آرد ماش و برنج
شالی سیاہ کے تینون مساوی پیسکر روغن گاو و شہد ملا کر رات کو کھاؤ نوع دیگر گوکھرو دس سیر کوٹکر
بیس دومن پانی کے جوش کرو جسوقت کہ پانچ سیر پانی رہجاے اوسکو صاف کرکے اوسمین فلفل دراز
کوٹکر جوش کرے جسوقت کہ سیر بھر پانی رہجاے اوسوقت اوس پانی کو بحفاظت رکھو اور جوز ہندی
کو شہد مین ڈالکر حلوا بنا لو اور بمقدار دو تولہ کے کھاؤ اور رطوبت بدرقہ کے چار درم پانی گوکھرو
والا پیلو نوع دیگر آدھ سیر بھنگرہ سیاہ آدھ سیر اجواین کو ملائم پیسکر تین روز روغن کنجد سیاہ مین
تر رکھو تیسرے روز اجواین کو روغن سے نکالو جسوقت کہ وہ روغن اجواین مین جذب ہوجاے اوسوقت
اجواین کو قبل مجامعت کے کفدست پھانک لو نوع دیگر تخم دہتاورہ اور پیپل و چوب بکاین مغز
گھنگچی بوزن مساوی ایک ظرف مین رکھو اور اوسمین تیل تل سیاہ چھوڑ دو اور اوس سے دو ایک
روز خبر نہو بعد اوسکے بوقت حاجت اوسی تیل تل کو اپنے بیسون ناخن مین لگاؤ اور بیچ ہتیلی پاؤن کے
ملو اور اعضاے تناسل مین بھی لگاؤ مجامعت مین خوب سرور رہیگا نوع دیگر اگر چند چیتے برٹے
اور پنج درم روغن بلسان ساتھ روغن سوسن کے شیشہ مین رکھکر دھوپ مین جہان ہوا نہو
وہان رکھدو اسیطور پر آٹھ روز آفتاب مین رکھے اور وقت حاجت کے پیر مرغ کو اوس دوا مین

الت کر کے اوپر تلوے پاؤن کے ملنے کے ساتھ استادگی ہو جائے گی نوعدیگر بیخ کنوچہ دارچینی
ہر ایک پانچ درم تخم کنوچہ موصلی سیاہ مغز پستہ ہر ایک بیس درم جوزبوا قرنفل مغز جوز ہندی
ہر ایک ایک درم ان سب ادویہ کو کوٹ اور پیسکر چالیس درم مصری ملا کر دس سیر دودھ گائے مین
جوش کرے جب دو سیر رہے تب اسمین پانچ سیر زنجبیل کوٹ کر کے اور کپڑ چھان کر اوس دودھ مین ملاوے
اور بوقت سونے کے بقدر اندازہ کھائے نوعدیگر گل سپاری دس درم عاقرقرحا بیس درم خولنجان
پانچ درم کبابہ دو درم زنجبیل دس درم فلفل دراز تین درم کوٹ پیس کپڑ چھان کر ساتھ شہد
خالص کے معجون بنا لو ہر روز شب کو کھایا کرو نوعدیگر کبابہ عاقرقرحا موصلی سیاہ خولنجان تخم پیاز سفید
تخم شلغم اوٹنگن کرنس کھانڈ زعفران قرنفل جوزبوا دارچینی پان مساوی پیسکر اور تھوڑا زیرہ سفید
اور زنجبیل ملا کر شہد خالص مین قوام کر کے معجون بنا لو اور تھوڑی افیون بھی ملا دو اور گولیان بنائیے
وقت حاجت ایک گولی کھائے کھانا ترک کرے نسخہ حضرت جبرئیل واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے تھے
کل امراض کو نافع ہے نوعدیگر بلیلہ نو درم تخم ہنوارہ بائیس درم بھنگرہ ساٹھ درم چینتا بائیس درم
قند کہنہ ڈھائی سیر ان سب ادویہ کو کوٹ پیسکر کپڑ چھان کر کے گولی باندھو سب گولیان تین سو ساٹھ
ہوئین سال بھر تک ایک گولی بلاناغہ کھایا کرو پہلے مہینے مین سقم جسم کا دور ہو جائیگا دوسرے مہینے
مین اگر سفید داغ ہون گے زائل ہو جائین گے تیسرے مہینے مین اندام مانند بادام کے ہو چوتھے
مہینے مین زکام و خارشت وغیرہ دور ہو جائے گی پانچوین چھٹے مہینے بال سفید سیاہ ہو جائین گے
ساتوین مہینے امراض شکمی باقی نہ رہین گے آٹھوین مہینے مین قوت باصرہ کو ترقی ہوگی نوین مہینے مین
قوت حافظہ کو طاقت ہوگی دسوین مہینے مین نسیان برطرف ہو جائیگا گیارھوین و بارھوین مہینے مین
انسان اشرف الناس اکمل الرجال ہو جائیگا

فصل دوسری طلا کے بیان مین نوع اول

زہرہ خرگوش ساتھ مردار سنگ کے گھسکر اعضای تناسل پر طلا کرے کمال سختی ہوگی نوعدیگر
بورہ ارمنی نیم درم کو بیچ روغن اور شہد کے ملا کر طلا کرے نوعدیگر پیاز اور نرگس پیسکر
قضیب پر طلا کرے نوعدیگر عاقرقرحا قرنفل کافور بچھناگ افیون گل جاسون گل کنیر سفید
و سرخ بدون کھلا ہوا کو شیرہ برگ دھتورہ مین پیسکر رکھ چھوڑے وقت حاجت کے
ساتھ پیشاب بکرے نر خواہ آدمی مین اوسی ادویہ کو گھسکر الت پر طلا کرے نوعدیگر

چربی سور ساتھہ شہد کے ملاکر آلت پر طلا کرے یہانتک لکھا ہی کہ بعد انزال بھی قضیب
مین سستی نہو بدستور استادگی رہے نوع دیگر کھنگچی سفید آدھہ سیر بیج کنیر یا دو سیر
مال کنگنی یا دو سیر بیج تیل تل اور دودھہ گای کے چرب کرو اور ان سب کا تیل کھینچو اور
طلا کرو انتہا کا نافع ہی نوع دیگر دھتورہ کو شکم مار ماہی مین بہرو اور اوسکو گل حکمت
کرو اور آگ مین لگاو بعد پکنے کے مٹی کو شکم مار ماہی سی دور کرکے خوب وسی صاف کرو پہر
اوس مار ماہی کو کھاو اعضائے تناسل مین خواہ مخواہ فربہی و درازی آجائیگی
نوع دیگر بڑی بھاری چیٹی سو عدد درمیان روغن چنبیلی کے ڈالو بیس روز تک بیچ آفتاب
کی رکھو مگر ہوا نہ لگی بعد بیس روز کی پر مرغ سی اوس روغن کو پاون کی تلے اور انگلیو مین لگاو اوسکی
تاثیر سی قضیب مین سختی بہت ہوگی فصل تیسری طوالت و فربہی قضیب مین
اگر اعضائی بول کو گرم پانی سی دھوکر روغن بلسان مکرر چرب کرکے طلا کرو بہت فربہی قضیب کی
ہوگی نوع دیگر اگر روغن زیت ہر روز بالمرہ قضیب پر ملا کرو فربہ اور دراز ہو جائے نوع دیگر
عاقرقرحا دو درم دس درم پیاز کی عرق مین گھسو اور طلا کرو نوع دیگر خراطین سیاہ مین خشک
کرکے اور مٹی لیوسکی گٹھلی سی نکالکر پانچ درم پانی تربد جوز بوا نیم درم ان سب کو گھسکر روغن گاو مین
بریان کرو اور بوقت حاجت سوائے سوراخ حشفہ کی تمام اعضائے تناسل پر طلا کرو انتہا کی فربہی و درازی
ہوگی فصل چوتھی لذت پانی مباشرت مین علک رومی ایکدرم مشک خالص یک نیم درم
قرنفل نیم درم قسط پانچ درم باریک پیس چھان کر ساتھہ شیرہ زنجبیل کے گولی بنالو بمقدار نخود کے
وقت حاجت منھہ مین رکھ لو اور رال اوسکی نگھلو جسوقت کہ اوسکا اثر گردہ و قضیب مین
پہونچیگا ذکر انتہا کا سخت ہو جائیگا جماع مین سرور بیحد معلوم ہوگا نوع دیگر قرنفل زعفران
دارچینی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم اور تھوڑا مشک ان سب دواون کو کوٹ پیسکر شہد خالص
بوزن جملہ ادویہ کی ملاکر بقدر نیم درم کی گولی باندھ لو اور بوقت قربت ایک گولی منھہ مین رکھ لو
تو بہت حظ نفس اوٹھاوگی نوع دیگر خون خرگوش سفید ساتھہ شہد کے ملاکر جوش کر لو
اور بوقت مجامعت ذکر پر ملو بہت شہوت ہوگی عورت فریفتہ ہو جائیگی نوع دیگر شہد
سہندلی گھسکر طلا کرو عورت مفتون ہو جائی نوع دیگر بال سر آدمی کی روغن یاسمین ملاکر

ذکر پر طلا کرو عورت شیدا ہو جائے گی لوعدیگر زہرہ زاغ سیاہ روغن یاسمین ملا کر طلا کرو عورت
تمام عمر ساتھ نہ چھوڑے گی لوعدیگر بیربہوٹی خشک کرکے شکر موافق اندازہ کے ملا کر کھلاؤ بہ افراط شہوت
گی ہو گی لوعدیگر بیربہوٹی کو روغن سنتورہ میں بریان کرکے طلا کرو خوب لذت حاصل ہوگی لوعدیگر
عاقرقرحا اور چینی کو لعاب دہن میں گھوٹ کر یعنی خلط کرو اور ذکر پر بوقت قربت کمال فرحت حاصل ہوگی
لوعدیگر بال سر عورت کہ جو کنگھی کرنے میں ٹوٹے ہوں اونکو جلا کر اوسکی راکھ آلت پر لگاؤ اور اوسی
عورت سے صحبت کرو وہ عورت کنیز درم ناخریدہ تمہاری ہو جائے گی لوعدیگر اعضاء تناسل
مین نیل کا پانی میں گھسکر تھوڑا کافور اور شہد ملا کر آلت پر طلا کرو فی الیقین مسرور ہوں گے لوعدیگر
اعضاء تناسل گربہ سیاہ اور چربی بکری سرخ کے روغن میں بریان کرکے آلت پر طلا کرو عورت
عاشق ہو جائے گی لوعدیگر زنجبیل و پارہ اور سنگ سرمہ قسط فلفل دراز پیچال کبابہ نمک
ان سب اجزا کو کوٹ پیسکر شہد ملا کر طلا کرو انتہا کا حظ اٹھاؤ لوعدیگر زہرہ گرگ شہد میں ملا کر
طلا کرے یہ بھی مجرب ہے لوعدیگر فقط چربی خارپشت کی نافع ہے لوعدیگر اعضاء تناسل گرگ خشک
اسکے کوٹ پیسکر شہد میں ملا کر طلا کرے نافع ہے لوعدیگر زعفران کافور زہرہ گاؤ ان سب کو شیر
برگ دھتورہ میں گھسکر طلا کرے نافع ہے لوعدیگر مغز کنجشک تر و مغز بیدہ مساوی جلا کر وقت
مجامعت دونوں کی انگلیوں میں لگا دے قضیب میں طاقت اور توانائی ہو لوعدیگر سہاگہ
کافور و سہاگہ ہر ایک ایک درم لیکر شہد ملا کر جماع کے وقت طلا کرو فرج کیسی ہی فراخ ہو تنگ
باکرہ کے ہو جاوے لوعدیگر زہرہ گوسپند تر پانی بادنوج میں ملا کر اور تھوڑا بورہ ارمنی گھسکر ساتھ
شہد اور زنجبیل کے مخلوط کرکے شیشہ میں رکھ چھوڑے وقت مواصلت کے طلا کیا کرو خالی لذت سے
نہوگا لوعدیگر عاقرقرحا زنجبیل و ابھینی مساوی کوٹ پیسکر گوند کے پانی میں حل کرکے بطور معجون
بنا کر گولی باندھ لے وقت مجامعت کے ایک گولی منھ میں رکھے بہت لذت ملے گی لوعدیگر
پیچال کبابہ نمک سنگ باریک گھسکر شہد ملا کر طلا کرے نافع ہوگا لوعدیگر تلخہ ماہی فلفل دراز
روغن سنتورہ میں ملا کر جو عورت اپنی فرج میں طلا کرے وقت مجامعت مرد اوسپر عاشق ہو جاوے

فصل پانچوین بیان امساک مین تخم کنوچہ بقدر ایک انگل کا ٹکر وقت دخول منھ میں رکھے
جبتک اوسکو منہ سے نہ نکالے منزل نہو لوعدیگر یعنی سہدلی دانہ کنجد سیاہ گل نیلوفر کو پیسکر شہد

اور روغن ہفتورہ مین ملاکر اوپر ناف کے طلا کرے امساک ہوگا نوع دیگر خصیہ خرگوش مین سوراخ کرکے کمر
مین باندھکے مجامعت کرو جبتک کہ اوس خصیہ کو اپنے سے دور نہ کرے تبتک منزل نہوگا نوع دیگر
جسوقت کتا جفت ہو دم کتے نر کی کاٹ لے الا بہ تعجیل بشرطیکہ جدا نہوئیں اوس دم بریدہ کو زمین مین
دفن کرے حتا پوست و گوشت دم کا بالکل گل جاے استخوان صاف نکل آوین اون ہڈیون کو رشتے
مین باندھکر وقت مجامعت کے کمر مین باندھے جبتک اون ہڈیونکو کمر سے جدا نہ کروگے انزال نہوگا
نوع دیگر زیرہ سیاہ چار درم دودھ گاے مین ملاکر نوشجان کرے تا وقتیکہ پاؤن زمین پر رکھیگا
انزال نہوگا نوع دیگر یکدرم سیاہ دانہ تین درم شہد مین ملاکر طلا کرو امساک ہوگا نوع دیگر
اتوار کے دن آدھ سیر دودھ درخت آگ کا زمین مین دفن کرو بعد سات روز کے کھودلو
اور اوسکو ہتیلی ہاتھ اور پاؤن مین ملو جبتک نہ دھوؤگے انزال نہوگا نوع دیگر بیر بہوٹی کو بیج
روغن ہلیلہ کے ملاکر چراغ روشن کرو جبتک وہ چراغ روشن رہیگا تبتک انزال نہوگا
نوع دیگر زہرہ گنجشک عاقرقرحا روغن مین ملاکر طلا کرو منزل دیر مین ہوگے نوع دیگر سپند
سوختنی تیجدرم نصف خام نصف بریان کرکے پوست خشخاش دو درم تل چھہ درم گوڑ پرانا
الیس درم ان سبکو باریک پیسکر سات حصہ کرو ایک حصہ ہنگام مجامعت کھاؤ جبتک تر شائی
نہ کھاؤگے انزال نہوگا نوع دیگر جوز ہندی کو سر کے جانب تراشو اور وہ تراشا ہوا بطور سرپوش
کے ہو اور مغز اوسکا نکال کر نگاہ رکھو اور جوز ہندی کے شکم مین ایک تولہ پارہ بھرو اور وہ مغز نکالا ہوا
کہ جو نگاہ رکھا ہے اوسکو بھی جوز ہندی مین بھرو اور وہ جو کہ سر اوسکا بطور سرپوش کے کاٹ
رکھا ہے اوسکو خوب مضبوط بند کرو اور گل حکمت کرو اور اوسکو گوسفند کے مسلخ مین رکھو اور مغز
گوسفند کو تنور مین بریان کرو جبکہ خوب بریان ہوجاے تب جوز ہندی کو گوسفند سے نکال کر توڑو
اوسمین سے وہ پارہ وغیرہ بطور گولے کے نکل آئیگا اوس گولے کو وقت حاجت منھہ مین رکھو جبتک اوسکو
منھہ سے باہر نہ کروگے تبتک انزال نہوگا نوع دیگر خولنجان مصری زنجبیل دارچینی سیلانی کبابہ چینی
دو دو درم جوزبوا مصطگی قرنفل عود قیماری عاقرقرحا ایک ایکدرم سہ چند شکر سفید اور یکچند
شہد مین قوام کرکے معجون بنالو جسقدر کہ پرانی ہوگی اوسیقدر فائدہ بخشیگی اور مقدار خوراک ایک
درم سے دس درم تک ہے اور یہ نسخہ سواے تقویت باہ کے اور اور امراض مہلک کو بھی فائدہ

بخشتا ہی نوع دیگر آرد باقلا اور آرد عاقرقرحا کو خوب ملا کر ایک تھیلی مین کرے اور اوس تھیلی مین خصیا اور آلت کو رکھ کر ایکدن اور ایک رات سوای حاجت بول کے نہ نکالے آلت مین جو سقم کجی اور سستی ہے گو نکاہو دفع ہو ئیگا **فصل چھٹی منزل ہونے عورت مین نوع اول** سہاگہ ایک جز شہد چھ جز باہم ملا کر بقدر دانہ مسور گولی بنا لو وقت حاجت طلا کرو عورت جلد منزل ہو جائیگی نوع دیگر برگ گھنگچی باریک پیسکر گولی باندھ لو بوزن نیم درم کے اور اوس گولی کو وقت حاجت کھا لو فاعل اور مفعول ساتھ منزل ہون گے نوع دیگر سہاگہ کافور سیماب سودرن روغن گاو مساوی لو پانچ دانہ فلفل دراز کے ان سبکو پیسکر طلا کرو عورت کو انزال ہوگا نوع دیگر گل جیت کا شیرہ لیکر تھوڑا روغن گاو اور تھوڑا سیماب اور تھوڑا کافور بیج پانی کے ملا سبکو خلط کرو اور وقت حاجت کے طلا کرو نافع ہوگا نوع دیگر پنجال کبوتر و نمک سنگ شہد مین ملا کر طلا کرو عورت منزل ہوگی نوع دیگر لونگ عاقرقرحا سندھی ہموزن لیکر گولی بنا لو اور اوس گولی کو لعاب دہن سے طلا کرو عورت کو خوب لذت حاصل ہوگی **فصل ساتوین تنگ ہونے فرج عورت مین نوع اول** زہرہ خرگوش عورت فرج مین رکھے تنگی ہو نوع دیگر تل سیاہ دو درم گوکھرو چار درم تھوڑا شہد آدھ سیر دودھ مین مخلوط کرکے ہر روز عورت کھائے کچھ دنون مین عورت باکرہ ہو جاوے نوع دیگر استخوان ہدہد کافور گڑ بازو و پوست بیج ترنج ہر ایک ایکدرم دو مغز سر کنجشک مین گھسکر عورت فرج مین رکھے حالت بکر کی پیدا ہو نوع دیگر پوست درخت بکائن خشک کرکے گھسے اور اوسکا شافہ بنا کر حالت بکر کی ہو جائے گی نوع دیگر مغز جوز ہندی خشک کرکے باریک پیسے شافہ بناوے تنگی ہوگی نوع دیگر مازو کو شہد اور کافور مین ملا کر فرج مین طلا کرے باکرہ ہو جائیگی نوع دیگر کف دریا مغز تخم ملیلہ مساوی گھسکر فرج مین طلا کرے **استعمال نسخہ کا بعد جماع کے نوع اول** دودھ ادھوڑی مین تھوڑی خولنجان اور دار چینی ملا کر پی لے بدستور طاقت ہو جاوے نوع دیگر فقط شہد خالص مین دار چینی پیسی ملا کر کھائے نوع دیگر تخم گندنا کو دودھ مین ملا کر کھائے نوع دیگر بعد جماع کے گلوری پان کی کہ جسمین لونگ اور جاوتری پڑی ہو کھالے طاقت بدستور رہے گی **فصل آٹھوین ادویہ محلوق مین** نوع اول پارچہ سفید گاڑھا ایک گز آنبہ ہلدی ہموزن پارچہ پیسکر سات مرتبہ پارچہ مذکور کو اوسمین تر کرے اور سات ہی مرتبہ سایہ مین خشک کرے تاکہ بالکل آنبہ ہلدی پارچہ مین جذب ہو جاے

پھر سات مرتبہ سینہوڑ کے دودھ مین تر کرے اور ہر مرتبہ بطریق مذکور کے خشک کرے اسیطرح سات بار
تھوہڑ کے دودھ مین تر کرے اور سکھلائے بعد اوسکے سات مرتبہ مدار کے دودھ مین تر کرے اور خشک کرے
بعد اوسکے مسکہ یا دودہ گاو مین پارچہ مذکور کو بریان کرے مگر اسقدر کہ نہ خام رہے نہ داغ لگے ورنہ بیکار ہوجائیگا
پس جسوقت کہ وہ پارچہ بترکیب مرقومہ تیار ہو موافق اندازہ قضیب کے اوسمین سے ایک پٹی قطع کرے اور اوسے
سرخ کرکا چھوہرا کر آلت پر باندہے چند ساعت کے بعد جب سوزش ہو کھول ڈالے اور جماع سے محترز رہے
اسیطرح ایک ہفتہ تک استعمال کرے انشاء اللہ تعالی سب سقم اعضای تناسل کا دور ہوجائیگا
نوع دیگر اگر اوسی کپڑی کو روغن گاو مین خوب تر کرو اور بتی بنا کر جلا دو اور اوسی فتیلہ کا دنبالہ
چمٹے سے پکڑ کر روغن اوسکا کسی ظرف مین ٹپکاؤ اور اوس روغن کو ایک ہفتہ طلا کرو اور بعد طلا کے
بنگلہ پان کچے دھاگے سے باندھ دو صبح کو کھولدو انشاء اللہ تعالے الیس و بیش قضیب ہوگیا نوع دیگر
سنگ نیم سالہ یا دو سال کا ہو اوسکو مار کر پارچہ بافتہ چار گز تہ کرکے اوسکے دہن مین رکھے اور منہہ اوسکا
رسی سے باندھ دے اور کسی گھورے پر مقام پوشیدہ مین دفن کرے بعد اکیس دن کے کھودے اور
اوسکے منہہ سے پارچہ بافتہ کو نکالکر سایہ مین خشک کرے اور ایک پٹی اوسمین سے کاٹ کر گرم کرکے چھوہرا
کر آلت پر باندھے صبح کو کھول ڈالے اور اوسیوقت روغن کنجد سیاہ قضیب پر ملے اسیطرح پر ایک ہفتہ عمل
کرے عیب جلق رفع ہوجائیگا الا ایک ہفتہ آب سرد سے استنجا نہ کرے اور ترشی و بادی سے پرہیز رکھے
نوع دیگر سمنیات بیخ کنیر سفید اسگند ناگوری پھول کچلہ خراطین خشک برادہ دندان فیل
مال کنگنی بیربہوٹی قرنفل کنجد سیاہ میدہ لکڑی آسنہ ہلدی علاو قرحا اسپند سوختنی ہر ایک ایک تولہ بھر دستہ
آہنی مین خوب باریک کوٹ کر پارچہ بیز کرے بعد اوسکے بیخ نرگس ایکعدد کوفتہ کرلے اوسکا عرق لعاب سا
نکلے یہ ادویہ امیز کرے اگر بیخ نرگس نہ ملے ہرجوبہ لاوے اگر یہ بھی نہ ملے عرق پیاز سفید کا نکال کر اوسمین
مخلوط کرے اور بیخ نرگس اور ہر جوبہ اور پیاز تینون چیزین مل سکین تو بہتر ہے تینون اجزا کے عرق شمول
کرے بعد اوسکے روغن تل سیاہ تھوڑا سا ملا کر قریب دو تولے کے تابہ آہنی پر چھوڑ کر ویسے ہی آگ پر رکھدے
تاکہ روغن گرم رہے اور اجزای ساختہ کی دو پوٹلی بنا دے اور اوس روغن گرم مین وہ پوٹلی چھوڑ دے
جبکہ پوٹلی گرم ہوجاوے اسقدر کہ برداشت ہوسکے ایک پوٹلی نکال کر قضیب مع پیڑو و ران تک خوب
گرم سینکے جب پوٹلی سرد ہوجاوے تب دوسری پوٹلی جو کہ روغن مین گرم ہورہی ہے اوس سے سینکے

دو گھنٹے کے عرصہ تک بعدہ وہی اجزا مدفون پوٹلی سے نکالکر ایک پٹی پارچہ پر پھیلا کر حشفہ چھوڑ کر قضیب باندھ لے اور سرخ کر کو بطور استادہ اوپر کر کے لنگوٹے باندھ لے روز دوم جبکہ دو سر اسینک اوسیطرح پر عمل مین لاوے اگر دو ہفتہ سینک ظہور مین آوے بجلوق حالت اصلی پر آجاوے فصل نوین جریان کی دوا مین نوع اول موصلی سفید موصلی سیاہ کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر شکر خام برابر ملا کر ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ نوشجان کرے اور اگر اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ کرے نوع دیگر گوند کتیرا پندرہ تولہ لیکر پیسکر نیچے شکر دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بھر کھالے اور پیچھے دودھ پی لے اور پرہیز مرچ وغیرہ سے رکھے جو جریان کہ سوزاک کے باعث سے ہوا اوسکی دوا یہ ہے نوع دیگر تخم خستہ بادام آثار کباب چینی کتیرا شکر تیغال چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر شکر خام تین تولہ ملا کر ہر روز چار تولہ صبح کو کھالے دودھ گائے کا پاؤ بھر اوپر سے پی لے اور پرہیز رکھے اور جو جریان کہ سبب آتشک سے ہوا اوسکی یہ دوا ہے نسخہ عقرقرحا گل فوفل موصلی سفید بہمن پھلی اندرجو شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کیلایخ تخم اونٹنگن اجوائن چوک کباب چینی کلیجن سورنجان شیرین ثعلب مصری تخم کتان ستاور توالکھیرہ دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کر کے سات تولہ ملا کر ایکتولہ ہر روز کھاوے اور دودھ گائے کا پاؤ آثار تازہ پانی ملا کر پیوے نافع ہوگا

فصل دسوین مین عجیب و غریب نسخے ہر قسم کے بپاس خاطر شایقین و خوشنودی مزاج ناظرین کے لکھے جاتے ہین نوع اول

جس عورت کی آنکھ سے شرم دور ہو گئی ہو اوسکو بیخ درخت چھوئی موئی کی کھلاوے حیادار ہو جاے نوع دیگر جس شخص کو کہ احتلام بشدت ہوتا ہو وہ اتوار کے روز صبح درخت آگ کو لاکر اپنے پاس رکھے رہے کبھی احتلام نہوگا نوع دیگر بیخ درخت چرچٹا ہاتھ مین رکھے بچھو زندہ کو ہاتھ سے پکڑ لے نیش اوسکا مطلق اثر نہ کریگا نوع دیگر اگر کپڑے پر داغ خون کا لگا ہو تو لعاب دہن اوسپر خوب لگادے جب خشک ہو جاے تب دھو ڈالے نام کو خون نہ رہیگا نوع دیگر کسونی کا تخم پیسکر چراغ کے فتیلہ پر چھڑک دے کیسی باد تند چلے کبھی نہ بجھے نوع دیگر مرہم آتشک انزروت مصطگی رال موم سہ ہر ایک دو جز سیماب دو جز روغن گاو مین مرہم بنا دے نافع ہوگا نوع دیگر سورنجان مصری دس مثقال کوٹ کر اور آدھا اوسکا روغن گلسرخ ساتھ روغن کنجد سیاہ پانی مین ملا کر جوش کرے جب پانی جل جاے اور روغن رہ جاے اوسوقت مالش کرے نافع ہوگا اور یہ برای دفع ورم خصیہ نسخہ اکلیل الملک

بابونہ خطمی مقل بذر بالدرہ علیا آرد نخود زیرہ ہر ایک جزو سے نرم کوٹ کر ساتھ لعاب کتان کے خصیہ پر طلا کرے نافع ہوگا
ادویہ برای دفع آتشک شنگرف سہاگہ اسگند ناگوری مغز بلی سیاہ اسپند مائین کلان مائین خورد
ان سب کو ہمکوب کرکے چودہ تولہ بناؤ بوقت صبح حقہ مین بھر کر بطور تمباکو کے کھینچو اور دھوان اوسکا [illegible]
جسم مین خوب پہونچاؤ دونون وقت ایک ہفتہ تک استعمال کرو اور غذا سوای نخود بے نمک کے اور کچھ کھانے
نہ دین اور بعد اختیار ہے جس چیز کو جی چاہے سو کھاؤ مگر درمیان معالجہ کے شکم جاری ہوگا یا منھہ آویگا
اگر منھہ آوے تو پوست بیر جھڑبیری جنگلی ہموزن پاؤ آثار لگھڑی بھر پانی مین جوش دو جسوقت کہ پانی
آدھہ سیر باقی رہے اوسوقت اوس پانی سے غرغرہ کرو صحت ہوجاویگی ایضاً قند سیاہ کہنہ مردا سنگ
زعفران جمال گوٹہ ان سبکو پیسکر آٹھ گولی باندھو ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھاوے اور اوپر اوسکے
مالیدہ نان خوب روغن مین چرب کرکے کھاوے مجرب ہے ادویہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو
بھگو دو صبح کو آدھہ سیر پانی مین لعاب اوسکا خوب نکالکر اور چھانکر کچی شکر ایک تولہ ملاکر پی لو اور پرہیز
رکھو نوع دیگر تخم سرس مغز تخم کپاس و بکائن ایک تولہ ان تینون چیزونکو پیسکر برگد کے دودھ مین
تر کرکے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنالو ایک گولی صبح کھالو اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گای کا پی لو
اور پرہیز رکھو نوع دیگر کباب چینی چھہ ماشہ دارچینی قلمی گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھہ چھہ ماشہ
اسگند ناگوری سنگجراحت چھہ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایکتولہ ہر روز کھاوے اور گای کا دودھ
پاؤ بھر پی لے اکیس دن تک استعمال کرے نوع دیگر اندری جلاب کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید
الایچی خورد ایکتولہ ان سبکو پیسکر چھانکر وقت صبح چھہ ماشہ کھاوے اوپر اوسکے دودھ گای کا سیر بھر اور پانی
تازہ چار سیر ملاکر پی لے جبکہ پیشاب کرکے آئے پھر اوسکو پیے اسطور سے جب ہوچکے تو مونگ کی دال
مقشر اور خشکہ یا روٹی کھاوے جلاب خوب ہوگا ادویہ تقویت معدہ بیخ اذخر ایکدرم سنبل
نصف درم کوٹ کر پانی سرد مین پیو نافع ہوگا نوع دیگر نعناع خشک دس مثقال سماق فلفل دو مثقال
نمک ایک مثقال کوفتہ بیختہ سفوف کرو خوراک ایک مثقال ادویہ عسل ہلیلہ آملہ بلیلہ لودہ بوزن
برابر گھسکر ساتھ روغن کے بدن پر ملو بعد تھوڑی دیر کے جب خشک ہو نہا ڈالو نوع دیگر ہلدی کو گھسکر
کپڑی مین لپیٹ کر اوپر اوسکے گوبر بھینسے کا لگاؤ اور آگ مین رکھو بعد اوسکے آگ سے
نکالکر ہلدی کو جدا کرلو اور اوس ہلدی مین موافق اوسکے صندل سفید ملاکر بدن مین مالش کرو

بعد خشک ہونیکے نہا ڈالو نوعدیگر سہون زیرہ سیاہ زیرہ سفید کنجد سیاہ گائی کے دودھ مین پیسکر سات
روز منہ مین ملو سرخ مانند یاقوت تابان ہو جائے اور یہ منہ کی بدبو دور ہونے مین کتھا الائچی خورد
رومی مصطگی ان تینون کو جوش دیکر اوس پانی سے کلی تین چار روز کرے منہ صاف ہو جائے گا
نوعدیگر گل انار الائچی کتھہ کباب چینی ایک ایک تولہ گلاب کے پانی مین چار روز کلی کرے منہ صاف
ہو جائیگا نوعدیگر مرد کو نامرد کرنے مین پانی مرد کی منی کا کپڑے مین لیوے اوسکو باندھکر آبدارخانہ
مٹکے کے تلے رکھے مرد نامرد ہو جائے ایضاً اگر مرد کی منی کو پارچہ مین رکھکر اوسکا فتیلا بناکر چند
روز جلاوے وہ مرد نامرد ہو جاوے دوائی آدھی سیسی کی لیمو کاغذی کا عرق دو قطرہ ناک مین
ڈالے جسطرف درد ہو درد نیم سر مین صحت ہو جاوے دوائی کھانسی کی پرسیتہ آملہ خشک ہلیلہ زرد
سونٹھ ان تینون اجزا کو چھہ چھہ ماشہ پیسکر گولی بنالے برابر بیر جنگلی کے اور صبح و شام کھاوے دوائی
یرقان کی نقط بندال پانی مین گھسکر ناک کے دونون سوراخون مین ڈالے یرقان دور ہو جاوے
بواسیر کی دوا تخم بنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل چڑیا کی بیٹ ہموزن بیر کی لکڑی کی آگ پر
جلاکر دھونی لے نوعدیگر زمین قند خشک کرکے سفوف بناکر تین ماشہ کھائے اور یہ جذام و برص
بام مچھلی کا پیٹ چاک کرکے آلائش نکالکر بیس ماشہ منوار کے بیج بھردے اور اوسکو سوت سے خوب کسدے
اور تین روز تک شہد مین رکھے بعدہ گائے کے گھی مین تلے جبکہ وہ سرخ ہو ایک حصہ صبح ایک حصہ
دوپہر اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کھائے فائدہ ہوگا دوا استسقا یعنی سونٹھ آدھ پاو پیسکر افیون
ماشہ بھر پانی مین گھول کر سونٹھ کو اوس پانی مین ملاکر چھہ چھہ ماشہ کی ٹکیا تیار کرے کھانے کے وقت
گائے کے گھی مین تلے اور کھائے نسخہ آملہ خشک کتھہ دودھیا تخم منوار برابر لیکر پانی مین گھسکر لگائے
نوعدیگر نسخہ جلندھر ریوند چینی جدوار خطائی عاقرقرحا گیگرائی نو نو ماشہ کتھہ سفید دو تولہ اسکو
سیر بھر ادرک کے عرق مین گھول کرے اور گولیان برابر چنے کے بنالے صبح و شام ایک ایک گولی کھائے
اور بھیڑ کے شوربہ کے سوا اور غذا نہ دے نوعدیگر قے کے بند کرنے مین پوست ناریل جلاکر موافق
اوسکی نمک سانبھر کو ملاکر تین ماشہ دفعہ دفعہ کرکے کھائے دوائی ہاضم طعام و دفع ریح زیرہ کرمانی
اجوائن دیسی ہموزن ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹ چھانکر وقت سونے کے
چار ماشہ کھائے عورت کے کم شہوت کرنے مین اگر اعضائے بیل سرخ کا چار ماشہ پان مین

رکھ کر کھلاوے ہرگز شہرت نہو گی ایضاً کافور چینی سہاگہ ایک ایکدرم پیسکر پان مین کھلاوے عورت کو
مرد کی تلاش نہو گی دراز ہونے موے سر مین نیلوفر کنجد سیاہ ملیٹھی ہموزن برابر سیاہ بھنگرہ کے پانی
مین ملاکر سر پہ ملے بال دراز ہو جاوینگے دیگر عرق لیمون و آملہ باہم گھسکر رات کو بالونمین لگاوے
صبح کو دھو ڈالے اور روغن لگاوے بال دراز بہت ہو جاوینگے دیگر چند مکھی روغن کنجد مین جوش
کرکے چند بار بالونمین ملے بال لمبے بھی ہون اور سیاہ بھی ہو جاوینگے نسخہ منجن اقرخر یکدرم عاقرقرحا
چار درم نمک ۳ درم آرد جو یکدرم شہد مین ملاکر جلالو اور عاقرقرحا و اقرخر کو پیسکر اوسمین داخل
کرو بعد اوسکے دانتونمین ملو فائدہ ہوگا دیگر سینگ بکرہ کوہی کا جلاکر نمک اندرانی کف دریا
بیخ نے سوختہ سافوج ہندی سفال چینی ہموزن لیکر پیسکر منجن کرو اقاقیا بھی فائدہ کرتا ہے مسوڑھے بھی
دانتونکو نفع دیتی ہے دیگر بلیلہ بلیلہ آملہ دردا احمر گلنار اقاقیا پھٹکری قسط عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کر کے
منجن کرو جس عورت کے لڑکا نہوتا ہو اوسکی دوا یہ ہے فقط اسگند کو کوٹ کر شروع حیض مین
کھاوے اور غذا ادویہ بہات ہو بعد اوسکے مرد کے پاس جاوے حاملہ ہو جاوے دیگر پنیر مایہ خرگوش وقت
مجامعت مرد اپنے پاس رکھے عورت حاملہ ہو جائے دیگر منقار ہدہد کو روغن مین جوش کرکے قضیب پر
ملے اور عورت سے قربت کرے عورت حاملہ ہو جاویگی دیگر جوزبوا کرنا زنراج بلوط شب یمانی ہر
ایک ایک مثقال کوٹ پیسکر عورت شافہ کرے حاملہ ہو جاوے دیگر چربی لومڑی روغن کنجد مین
حل کرکے قضیب پر ملے اور مجامعت کرے حمل رہجاویگا دیگر زہرہ خرگوش نر شراب مین ملاکر عورت کھاوے
حاملہ ہو جاویگی برای اسقاط حمل گوبر گائے کا شیر گرم عورت پیے اسقاط ہو جاوے دیگر شاخ انجیر
تازہ ساتھ روغن کے چرب کرے اور اوسکا شافہ ہو اسقاط ہو جاوے اگر شکم مین بچہ مرگیا ہو تخم گندنا آگ پر
چھوڑ کر فرج کو دھونی دو بچہ مردہ نکل آوے دیگر کینچلی سانپ کی اندام نہانی عورت پر دھونی دو بچہ
شکم سے باہر آجاوے اور دوا یہ بانجھ ہو جانے عورت مین گل جاسوت کو سرکہ خالص مین گھسکر ایام حیض مین
سات روز کھاوے تمام عمر حاملہ نہو دیگر جو دانت آدمی کے بچپن مین گر جاتے ہین بشرطیکہ زمین پر
نگرے ہون انکو تعویذ مین رکھکر عورت پہنے جننے سے باز رہے دیگر دو درم زردچوب گھسکر حالت
حیض مین عورت کھاوے پھر کبھی حمل نہ قبول کرے دیگر اسپند سوختنی ایکدرم قند مین ملاکر بعد فراغ حیض کے
روز کھاوے حاملہ نہو اور دوا یہ جاری ہونے حیض مین خردل و انگوزہ ہموزن سرکہ مین ملاکر عورت کھاوے

حیض جاری ہوجاوی نوعدیگر لوبیای سرخ حلبہ و انیسون ہر ایک چہار درم سداب تین درم بدینہ چار درم ان سبکو تین رطل پانی مین پکاوی جبکہ ایک رطل پانی رہجاوی اوسکو صاف کرکے صبح کو چالیس درم کہاکر حیض ہو جس عورت کے خون حیض بہت آتا ہو اوسکی دوا یہ ہی کہ ہر یا ایک مثقال گل ارمنی پانچ درم ساتھ پانی بارتنگ کے کہاوی خون حیض اعتدال پر ہوجاوی نوعدیگر سرمہ مسحوق گلنار جفت بلوط ہر ایک ہموزن لیکر پانی و عرق مورد مین ملاکر فرزجہ کری خون حیض اعتدال پر ہوجاوی نوعدیگر دوا گندہ بغل مردا سنگ سرکہ خالص مین گھسکر بغل مین ملے اور نہ ہو والے مجرب ہی نوعدیگر برگ شفتالو کو کوٹکر بغل مین مالش کرنا نافع ہی نوعدیگر مردا سنگ سفید گھسکر گلاب اور کافور مین ملاکر ملو دفع بدبوی بغل ہوگی جس گانیوالے اور مرثیہ خوان کی آواز بیٹھی ہو اوسکی یہ دوا بہت مفید ہی بیخ کسوندی تین چار برس کی ہو اوسکو منہہ مین رکہی آواز کھل جاوی نوعدیگر کلیجن تین درم ادرک پانچ درم قند کہنہ مین ملاکر صبح کو کہالیا کرے آواز صاف رہیگی نوعدیگر فلفل کو کوٹکر ادرک تین درم جو بکری کے گیٹی مین باندھکر ایک رات اور دن سرکہ مین پکاکر خشک کرکے صبح کو کہاوی آواز کھلجاوی نوعدیگر ہینگ پانی مین حل کرکے کہاوی نوعدیگر نمک سنگ زنجبیل فلفل دراز کوٹکر دہی خواہ سرکہ ملاکر کہاوی آواز کھلجاوی نوعدیگر دریافت کرنے تولد پسر و دختر برگ چقندر کو خشک کرکے حاملہ کی ناک مین چھوڑدو اگر اوسکو چھینک آجاوی تو دختر ہو ورنہ پسر نوعدیگر امتحان عورت بانجھہ جس روز کہ حیض عورت کو شروع ہو تو قدری خون حیض بیچ برتن کے رکھہ کے عرق اوسمین ڈالو اگر وہ خون آمیز ہوجاوی تو جانو کہ بانجھہ نہین ہی نسخہ مصفی خون و مقوی اعضا تخم زردک بیج بند سنگھاڑہ تخم ترنجک ہر ایک تولہ ۲ تولہ ۱ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ہڑکلان ۔ چرائتا ۔ ملائی ۔ قند جیت ۔ سپستان ۔ الایچی کلان ۔ لونگ ۔ صندل سرخ ۔ گوکھرو کلان ۔ اسگند ناگوری ۔ موسلی سنبل ۔ موصلی سفید ۔ موصلی سیاہ ۔ ہڑ زنگی ۔ موبز منقے ۔ آملہ ۔ کاسنی ۔ کشنیز خشک ۔ بادیان ۔ تیج پات ۔ گلوے ۔ مجیٹھہ ۔ قند سیاہ ۔ ترکیب یعنے قند سیاہ نہین مین اور سب ادویہ کو کوٹکر نہین مین ملاوی جسوقت کہ نہین اوٹھی اوسوقت بطریق معمول کے عرق کھینچ لو اور خوراک نیم پاؤ سب مرضونکو فائدہ بخشی گی مگر جریان کو اکسیر ہے فقط

تمت

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ ہی کوئی صاحب بلا اجازت مالک مطبع نامی لکہنو قصد چھاپنی کا نفرماوین

اشتہارات

تزکیۃ الفہوم

...عرب کی تاریخ مولوی ... علیہ اللہ مرحوم کی تالیفات سے
...ہے قیمت فی جلد ... محصولڈاک ...

...خبار الاخبار (فی) اخبار الاخیا...

...س کتاب نایاب میں حالات وکرامات وولادت ووفات
...لیائے کرام وحضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت
...جلد ۸ر محصولڈاک ۱ر

ہنس جواہر بھاکھا

مولفہ قاسم شاہ مرحوم یہ قصہ عمدہ ہے کتب تصوف میں
یہ کتاب بھی لائق قدر گنی جاتی ہے قیمت فی جلد
...۲ر محصولڈاک ۱ر

فرہنگ ایران غنی

...ہنگ معلموں اور طالب علموں کے کار آمد ہے
...صطلاحات اور لغات مشکلہ کو خوب حل کیا ہے
...ت فی جلد ۱۰ر محصولڈاک ۱ر

...یع الحسنا (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تیرہ ۱۳ رسالوں کا مولفہ مولوی حافظ حاجی ...
...حب کا اردو زبان میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
...نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخ
...حالات دریافت کرنیکے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت
...ر رسالہ ۲ر محصولڈاک قیمت مجموعہ عصر محصولڈاک ۴ر

سدیدی

...چہ یہ کتاب اس سے قبل چند بار طبع ہوچکی ہے مگر ہمیشہ
...کو اغلاط کی شکایت رہی عرصہ سے خیال تھا کہ کوئی نسخہ
...یح دستیاب ہوجاوے تو شائقین کی رفع شکایت ہو

بحمد اللہ کہ ایکی بار خاص مصنف کے دست مبارک کا
نسخہ دستیاب ہو گیا اور اوسیکے مطابق صحت کراکے تحشی جدید کے
ساتھ طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عا محصولڈاک ۳ر

کلیات قانون شیخ الرئیس

دنیا میں شاذ ہی ایسے شخص ہونگے جو شیخ اور قانون
شیخ سے واقف نہوں اگرچہ چند بار یہ کتاب مستند
مطابع میں طبع ہو چکی ہے مگر الحمد للہ کہ ایکی بار مطبع
نامی کی سعی سے کلیات قانون محشی ہو کے طبع ہوا ہے
قیمت فی جلد عا محصولڈاک ۳ر

عرض

اگر کسی صاحب کو کوئی کتاب مولفہ اپنے یا اپنے کسی
بزرگ کی بخیال بقائے نام یا بغرض فائدہ رسانی عام
طبع کرانا مقصود ہو وہ بذریعہ خط وکتابت طے فرمالیں
یا کسی صاحب نے کوئی کتاب مفید عام یا مذہبی تصنیف
فرمائی ہو یا کسی کتاب عربی فارسی انگریزی کا ترجمہ
اردو میں کیا ہو تو اوسے مطبع بلا کسی معاوضہ کے طبع کردیگا

التماس

یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے پر یا بذریعہ ویلوپی ایبل ارسال
ہوسکتی ہیں اس مطبع میں ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں ونیز
ہر قسم کا کام طبع ہوتا ہے اور فہرست کلان کتب وغیرہ
کی بھی مع تشریح قیمت موجود ہے شائقین کو
عند الطلب بلا قیمت ۱ر کا ٹکٹ بھیجنے سے پیڈ
والا بیرنگ ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر

ولی اللہ مینیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

اشتہار

اس کتاب کا حق تالیف محفوظ
ہے کوئی صاحب بلا اجازت
راقم قصد طبع نہ فرماویں۔

المشتہر

قطب الدین احمد بیوپاری و پرائٹر نامی پریس
لکھنؤ کٹرۂ ابو تراب خان
مکان نمبر (۵۴)